



أَنَا أَفْصَحُ الْعَرَبِ وَلَا فَخْرَ

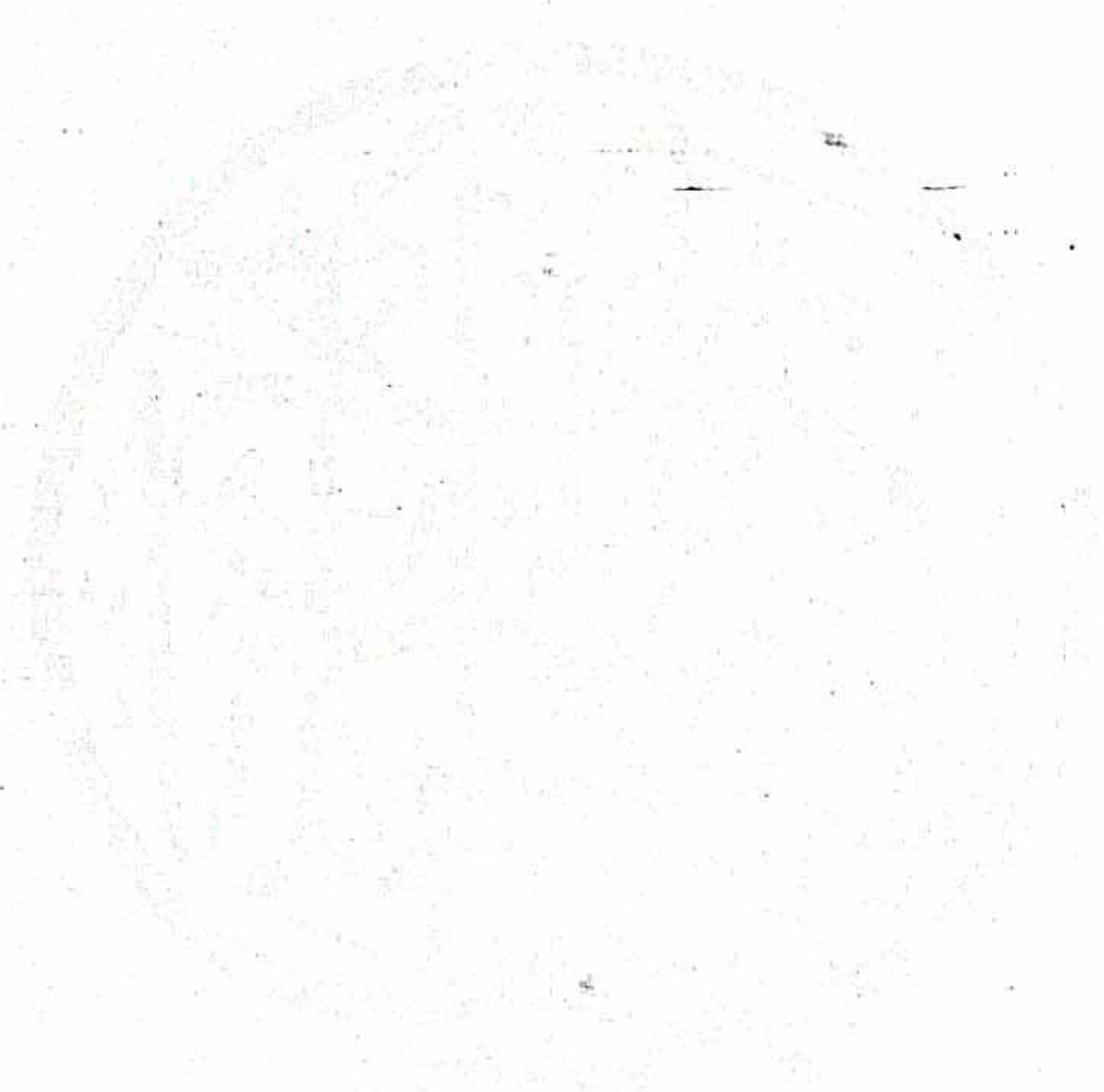
مُفْرَعُ پَرِیٰں حِدِیثِ

(۱۳۲۰ احادیث)

منظوم فارسی، اردو، پنجابی ترجمانی اور انگریزی ترجمے کے ساتھ



پروفیسر محمد اقبال جاوید



مرقع چہل حدیث

(منظوم فارسی، اردو، پنجابی ترجمانی اور انگریزی ترجمے کے ساتھ)

مرتب
776

پروفیسر محمد اقبال جاوید

۲۹۷۶۲
۴۵

۱۱۶۵۶۱
سرا
اقبال جاوید، محمد
جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

مرقع چہل حدیث

کتاب:

پروفیسر محمد اقبال جاوید

مولف:

۲۰۱۲ء

اشاعت:

۲۳۸

صفحات:

۳۰۰ روپے

قیمت:

۵۰۰

تعداد:

سجاد کمپوزنگ سینٹر، گوجرانوالہ

کمپوزنگ:

نعت ریسرچ سینٹر

ناشر:

بی۔ ۵۰۔ سیکٹر ۸-۱۱

نارتھ کراچی 75850

پاکستان

مَنْ حَفِظَ مِنْ أُمَّتِي أَرْبَعِينَ حَدِيثًا
فِي أَمْرِ دِينِهَا بَعَثَهُ اللَّهُ تَعَالَى
فَقِيهًا وَكُنْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شَافِعًا وَشَهِيدًا ۝

(حدیث مبارک)

۝

خان عبدالکبیر

ترتیب

۱۳

(۱) چہل اوصاف مومن
(قرآن حکیم کی روشنی میں)
شعری ترجمانی
جناب صدرالدین احمد صدر

۲۹

(۲) شعری ترجمانی
فارسی..... مولانا عبدالرحمن جامیؒ
اُردو..... مولانا ظفر علی خاںؒ
اُردو..... جناب روش صدیقی
پنجابی.....

۷۱

(۳) شعری ترجمانی
اُردو..... علامہ ابوالخیر اسدی

۹۳

(۴) شعری ترجمانی
اُردو..... سید منیر علی جعفری

مرقع چہل حدیث ————— ۷

- ۱۱۵ (۵) شعری ترجمانی
اُردو.....جناب راسخ عرفانیؒ
- ۱۳۵ (۶) شعری ترجمانی
اُردو.....مولوی ہادی علی لکھنویؒ
- ۱۶۳ (۷) شعری ترجمانی
پنجابی.....پروفیسر سید منصور احمد خالد
- ۱۸۳ (۸) شعری ترجمانی
اُردو.....جناب صدرالدین احمد صدر
- ۱۹۹ (۹) شعری ترجمانی
پنجابی.....جناب امین خیال
- ۲۲۰ (۱۰) فہرست اربعین
- ۲۳۵ (۱۱) مرنے والوں کے لیے سب سے بہتر تحفہ۔ استغفار
- ۲۳۶ (۱۲) ایک التماس

وجہ تالیف

بعثت کے ابتدائی دنوں کی بات ہے کہ رسول پاک ﷺ کے حضور میں جبریل علیہ السلام کلام حق لے کر آئے۔ حضور ﷺ نے وحی کو جلد جلد یاد کرنا شروع کر دیا کہ مبادا بھول جائے، اللہ تعالیٰ نے سلسلہ کلام توڑ کر فرمایا کہ صرف غور سے سنتے رہیے۔ اس کلام کو یاد کرانا اور پڑھوانا ہمارے ذمہ ہے..... بعض قرآنی مقامات تشریح طلب ہوتے تھے۔ حضور ﷺ اُن کی وضاحت اُسی وقت جبریل علیہ السلام سے چاہتے تھے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ۝

اس کا مطلب سمجھا دینا بھی ہمارے ہی ذمہ ہے۔ گویا قرآن پاک میں ہر بات کی مکمل تشریح موجود نہیں، بلکہ وہ الگ حضور ﷺ کو سمجھائی گئی تاکہ آپ ﷺ مطالب قرآنی کی عملی تفسیر بن جائیں اور آپ ﷺ کا ہر قول اور ہر فعل قرآن پاک کا خوبصورت عکس ہو جائے۔ یہی چلتا پھرتا قرآن ہمارے لیے حدیث بھی ہے اور سنت بھی۔ آپ ﷺ کی کوئی بات اپنی مرضی سے نہیں ہوتی بلکہ تابع الہام ہوتی ہے۔ گویا حدیث، ہے تو وحی مگر اس کی تلاوت نہیں ہوتی۔

تری ہر بات پر ایمان لانا عین فطرت ہے

کہ تیرا نطق تو پروردہ الہام ہے ساقی

سورہ نجم کی یہ آیات اسی حقیقت کی طرف اشارہ کر رہی ہیں۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۝

گویا نبی پاک ﷺ کی ہر بات اور ہر فعل اللہ ہی کی ہدایت کے تحت ہے، نتیجہ معلوم کہ وہ اللہ ہی کے کلام کی توضیح و تشریح ہے۔

اسی لیے مفسرین و محدثین، حضور ﷺ کے لبوں سے نکلی ہوئی ایک ایک بات محفوظ کرنے کے لیے بے چین و بے قرار رہے اور تاریخ عالم میں یہ شرف حضور ﷺ ہی کو حاصل ہے کہ اُن کے دہن کی ہر حرکت، آنکھ کا ہر اشارہ اور قدم کی ہر آہٹ تاریخ نے اعجاز سمجھ کر محفوظ کر لی ہے۔

بہر تسکین دل نے رکھ لی ہے غنیمت جان کر

وہ جو وقتِ ناز کچھ جنبش ترے ابرو میں تھی

رسول پاک ﷺ مجسم قرآن ہیں اور ناممکن ہے کہ آپ ﷺ کے کردار و گفتار کی ادائے دلنشین کے بغیر کلام الہی کے حُسن تک نگاہیں باریاب ہو سکیں۔ علم حدیث آپ ﷺ کے قول و فعل کی انھی اداؤں کے گرد گھومتا ہے۔ گویا قرآنی علوم و معارف کی تفہیم کا دوسرا نام حدیث و سنت ہے۔ اسی لیے حدیث کو وحیِ خفی کہتے ہیں۔ اسی وحیِ خفی کی اہمیت جتلانا مقصود تھا۔ جب حضور ﷺ یہ فرما رہے تھے کہ جو شخص چالیس حدیثیں یاد کرے گا، انھیں محفوظ کرے گا اور دوسروں تک پہنچائے گا اُسے قیامت کے دن علماء و فقہاء کے ساتھ اُٹھایا جائے گا..... اس فرمانِ اقدس کے تحت ابتدا ہی سے ایسی چالیس حدیثوں کا انتخاب ہوتا رہا جو مختصر ہوں اور آسانی سے یاد ہو جائیں۔ چنانچہ اربعین کا سلسلہ چل نکلا۔ میں احادیث کا ایک ایسا مرقع پیش کرنے کا شرف حاصل کر رہا ہوں جس میں اُردو اور انگریزی ترجمے کے ساتھ ساتھ فارسی، اُردو اور پنجابی میں شعری ترجمانی بھی موجود ہے۔

مرقع چہل حدیث کا مطالعہ اس نقطہ نظر سے تو یقیناً کیا جائے گا کہ حضور ﷺ کی شخصیت کا ہر رُخ دلنواز ہے مگر یہ بات بھی دامن کش قلب و نظر رہے گی کہ اس میں فارسی کی حلاوت، اُردو کا حُسن، پنجابی کا تاثر اور انگریزی کی بلاغت جلوہ فرما ہے۔ مجھے بجا طور پر توقع ہے کہ حضور ﷺ کے فرمان کے مطابق، رحمت، شفاعت اور مغفرت کی اُمید کے ساتھ، ان اوراق کو پڑھا جائے گا اور دوسروں تک پہنچایا جائے گا اور یہی اس کتاب کی ترتیب و تدوین کا واحد مقصد ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ حضور ﷺ نہ ہوتے تو کائنات اور حیات ایک سربستہ راز ہوتی۔ اسی ذاتِ اقدس کے اشارے زندگی کی الجھنوں کو سلجھا گئے اور عقل ٹھوکریں کھاتی ہوئی جب اُن کے دروازے تک پہنچی تو اسے منزل کا یقین ہونے لگا۔

وہ جس کے ”نطق“ سے کھلتا ہے غنچہ ادراک

وہ جس کا نام نسیم گرہ کُشا کی طرح

حضور ﷺ کا فرمانِ اقدس ہے کہ جو بندوں کا شکر گزار نہیں ہوتا وہ خدا کا شکر گزار کیسے ہو سکتا

ہے.....؟

میں حضرت مولانا داؤد احمد مدظلہ العالی، مولانا قاسم نظام پوری، پروفیسر طاہر اقبال، پروفیسر عطاء الرحمن عتیق، پروفیسر غلام رسول عدیم اور پروفیسر محمد عبداللہ نعمان کا ممنون احسان ہوں کہ اُن کی اعانت میرے شریکِ حال رہی۔ جناب سید عماد الدین قادری کی اقبال نوازیوں کا شکریہ ادا کرتا اگر الفاظ، جذبات بن سکتے۔ سکوت ہی کو شکریہ تصور فرمائیے کہ وہ تکلمِ بلخ کی حیثیت رکھتا ہے۔

محمد اقبال جاوید

۴۷۷۔ بی، سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالا

○

مرقع چہل حدیث _____ ۱۱

(۱)

چہل

اوصافِ مومن

قرآنِ حکیم کی روشنی میں

○

ترتیب.....خواجہ حسن نظامیؒ

○

نثری ترجمہ

اُردو.....

انگریزی.....پروفیسر غلام رسول عدیم

شعری ترجمانی (اُردو)

صدرالدین احمد صدر

○

———— (۱) ————

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

○

بلاشبہ جو ایمان لائے۔

○

Verily those who believe.

○

صدق دل سے ہو خدا پر اور نبی پر اعتقاد
رشتہ اسلام کا ہو جس سے کامل انعقاد

○

———— (۲) ————

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا

○

اور جنہوں نے ہجرت کی

○

And those who migrated.

○

———— (۳) ————

وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

○

اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔

○

And fought in the way of Allah.

○

چھوڑنے والے ہوں وہ راہ خدا میں اپنا گھر
دین کی خاطر لڑیں جب دہر میں بڑھ جائے شر

○

مرقع چہل حدیث ————— ۱۴

— (۴) —

الصَّابِرِينَ

○

صبر کرنے والے۔

○

The patient.

○

— (۵) —

وَالْقَانِتِينَ

○

فرمانبرداری کرنے والے۔

○

The subservient.

○

صبر کرنا ان کو آتا ہو ہر اک افتاد پر
شیوہ فرمانبری ہو دین کے ارشاد پر

— (۶) —

وَالْمُنْفِقِينَ

○

(اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے والے

○

The spending (in the way of Allah)

○

مرقع چہل حدیث ————— ۱۵

— (۷) —

وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ

○

صبح کو بخشش مانگنے والے

○

And imploring forgiveness in the early hours of morning.

خرچ کرنے والے ہوں وہ زر، خدا کی راہ میں

توبہ کرتے ہوں سحر کو ذکر الا اللہ میں

○

— (۸) —

وَالْكَاطِمِينَ الْغَيْظَ

○

غصے کو پی جانے والے

○

And those who control the overwhelming fury.

○

— (۹) —

وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ

○

لوگوں کو معاف کر دینے والے

○

And those who forgive the people.

○

غصہ پینے سے نہ کرتے ہوں وہ ہرگز انحراف

دوسروں کی جو خطائیں ہوں انہیں کر دیں معاف

○

مرقع چہل حدیث ————— ۱۶

— (۱۰) —
لَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ

جو کسی ملامت گر کی ملامت سے خائف نہیں ہوتے۔

Those who are not afraid of reprimand of the reprovers.

وہ نہ ڈرتے ہوں نہ کرتے ہوں ملامت سے گریز
نیک مسلک پر سدا کر دیتے ہوں قدموں کو تیز

— (۱۱) —
الْعَابِدُونَ

عبادت کرنے والے۔

The worshippers.

— (۱۲) —
التَّائِبُونَ

توبہ کرنے والے

The repentants.

مرقع چہل حدیث ————— ۱۷

— (۱۳) —

الْحَامِدُونَ

○

حمد (باری) کرنے والے۔

○

The eulogists

○

عابدوں اور تابعوں میں اُن کا ہوتا ہو شمار
حمد کرتے ہوں بیاں خالق کی وہ لیل و نہار

— (۱۴) —

الرَّاكِعُونَ

○

رکوع کرنے والے۔

○

The kneelers (in prayer)

○

— (۱۵) —

السَّاجِدُونَ

○

سجدوں میں گرنے والے

○

The prostraters (in prayer)

○

جھکنے والے ہوں خدا کے سامنے شام و سحر
سجدہ کرتے ہوں اسی کے آستانِ پاک پر

○

— (۱۶) —

السَّائِحُونَ

○

(بغرضِ عبرت و مواعظت) زمین میں پھرنے والے

○

The globe trotters (in search of truth).

○

— (۱۷) —

وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ

○

اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے

○

The guardians of the limits of Allah.

○

دیکھنے کو جلوے قدرت کے، سیاحت کا ہوشوق

اور حدود اللہ سے بڑھنے کا ہو ہرگز نہ ذوق

— (۱۸) —

الْأَمْرُونَ بِالْمَعْرُوفِ

○

نیکی کا حکم دینے والے

○

Bidding for virtuous deeds.

○

مرقع چہل حدیث ————— ۱۹

———— (۱۹) ————

وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ

برائی سے منع کرنے والے۔

Forbidding from vicious deeds.

دوسروں کو دیتے ہوں ترغیب کار نیک کی
روک دیتے ہوں برائی وقت پر ہر ایک کی

———— (۲۰) ————

الَّذِينَ يُوْفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ

اللہ کے وعدے کو پورا کرنے والے۔

Those who fulfil the covenant with Allah.

———— (۲۱) ————

وَلَا يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ

اور وہ وعدہ فراموش نہیں ہوتے۔

And they do not back out the promise.

جو کیا ہے عہد اللہ سے، وہ ہو ان کا شعار
اپنے قول و فعل پر رہتے ہوں ہر دم استوار

مرقع چہل حدیث ————— ۲۰

يَذُرُّونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ

برائی کا بدلہ نیکی سے دینے والے

They retribute evil with good.

وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا

جب لغو باتوں یا مجالس سے گزریں تو کریمانہ گزر جاتے ہیں۔

And when they pass by indecent (companies),
they pass away with dignity.

کرتے ہیں ان سے بھی نیکی ہی جو کرتا ہو بدی
وہ مجالس میں نہیں جاتے برے افراد کی

لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ

جھوٹی گواہی نہیں دیتے۔

They never bear false testimony.

هُم مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُونَ

○

وہ اپنے رب کے خوف سے ترساں رہتے ہیں۔

○

They tremble with the fear of their Lord.

○

وہ کبھی کھاتے نہیں جھوٹی گواہی پر قسم
ڈرتے ہی رہتے ہیں وہ خوفِ خدا سے دم بدم

يَبْتَئُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا

○

اپنے رب کے لیے سجود و قیام میں راتیں بسر کرتے ہیں۔

○

They pass nights in prostration and standing
erect for their Lord

○

وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ

○

اور ان کے دل ذکرِ الہی سے سلون پاتے ہیں۔

○

Their hearts get calmness with remembrance of Allah.

○

ساری ساری رات رہتے ہوں وہ مشغولِ سجود
مطمئن رکھتا ہے ان کے دل کو ہر ذکر و دود

○

— (۲۸) —

هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ

○

وہ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

○

They guard their chastity.

○

— (۲۹) —

وَلَا يَزْنُونَ

○

اور زنا نہیں کرتے۔

○

They do not indulge in fornication.

○

جتنے نفسانی ہیں اعضاء ان کا رکھتے ہیں خیال
بچتے رہتے ہیں زنا سے دیکھ کر اس کا مال

— (۳۰) —

هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ

○

وہ بیہودگی سے منہ موڑے رہتے ہیں۔

○

They never pay heed to any absurdity.

يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ

○

وہ کبیرہ گناہوں اور فحاشی سے کنارہ کش رہتے ہیں۔

○

They abstinate themselves from moral sins and obscenity.

○

پھیر کر چلتے ہیں وہ منہ لغو باتوں سے سدا

بھاگتے ہیں ہر گنہ سے ہو وہ چھوٹا یا بڑا

لَا يُرِيدُونَ عُلوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فِسَادًا

○

نہ زمین میں بڑائی کے طالب ہوتے ہیں اور نہ فساد برپا کرتے ہیں۔

○

They neither wish exaltation nor make mischief on the earth.

○

وہ بڑا بننے کی نیت سے نہیں کرتے ہیں کام

اُن سے دنیا میں نہیں ہوتا ہے شر کا التزام

○

وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ

○

اور اُن کے کام باہمی مشورے سے طے پاتے ہیں۔

○

Their matters are decided with full democratic spirit.

○

يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ

○
نیکوؤں کے لیے بھاگتے ہیں اور ان میں ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔

○
They hasten to virtues and outstrip others.

○
مشورہ آپس میں کر لینے کی عادت ہو انہیں

کارہائے خیر میں تعجیل و سبقت ہو انہیں

اِذَا انْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا

○
جب خرچ کرتے ہیں تو فضول خرچی نہیں کرتے۔

وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا

○
اور نہ تنگی کرتے ہیں بلکہ راہ اعتدال اختیار کرتے ہیں۔

○
When they spend they are neither extravagant nor closefisted, but they are parsimonious.

○
خرچ میں اسراف وہ ہرگز کبھی کرتے نہ ہوں

خرچ جو ہو واقعی، اس میں کمی کرتے نہ ہوں

— (۳۷) —

إِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا

○

جب ان سے نادان بات کرتے ہیں تو وہ بس اتنا کہہ دیتے ہیں۔ تم سلامتی سے رہو۔

○

When uncouth people speak to them, they bless them only with compliments.

○

جاہل ان سے جب جہالت کا لگیں کرنے کلام
خود الگ ہو جائیں اُن سے آخری کر کے سلام

— (۳۸) —

وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ

○

اور کسی جان کو جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہے، ناحق نہیں مار ڈالتے۔

○

They do not murder any soul which Allah has made unlawful except with full vindication.

○

— (۳۹) —

هُمْ لَا مَنْتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ

○

وہ اپنی امانتوں اور وعدوں کا پاس کرتے ہیں۔

○

They guard the trusts reposed on them and true to their promise.

○

بے گنہ کی جان لینے سے ہو ان کو احتراز
عہد پر قائم ہوں اپنے، اور امین و پاکباز

○

مرقع چہل حدیث ————— ۲۶

يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا

○

زمین پر نرم روی سے قدم فرسا ہوتے ہیں۔

○

They move on earth gently.

○

وہ زمیں پر عاجزی سے رکھنے والے ہوں قدم
آسمانِ جاہ پر ان کا ہو، اونچا گو علم

○

لَا تَقْرَبُوا الزَّكَاةَ أَنْ تَكُونَ مِنْكُمْ وَلَا تُقْرَبُوا

۰

لَا تَقْرَبُوا الزَّكَاةَ أَنْ تَكُونَ مِنْكُمْ وَلَا تُقْرَبُوا

۰

They move on earth gently

۰

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ قُلْ أَصْلَحُوا لَهُمْ قُلُوبُهُمْ خَيْرٌ لِّمَالِهِمْ

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ قُلْ أَصْلَحُوا لَهُمْ قُلُوبُهُمْ خَيْرٌ لِّمَالِهِمْ

۰

عَنْ يَتَامَىٰ قُلْ أَصْلَحُوا لَهُمْ قُلُوبُهُمْ خَيْرٌ لِّمَالِهِمْ

(۲)

نثری ترجمہ

اردو.....
انگریزی..... اطہر حسین

شعری ترجمانی

فارسی..... مولانا عبدالرحمن جامی
اردو..... مولانا ظفر علی خاں
اردو..... جناب روش صدیقی
پنجابی..... انمول خزانے (کتاب)

لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

(متفق علیہ)

تم میں سے کوئی ایماندار نہیں ہو سکتا حتیٰ کہ جو چیز وہ اپنے لیے پسند کرتا ہو
وہی اپنے بھائی کے لیے پسند کرے۔

None among you can be a believer in God, unless he wishes for his brethren what he wishes for himself.

ہر کسے را لقب مکن مومن
گرچہ از سعی جان و تن کاہد
تا نخواهد برادر خود را
آنچه از بہر خویشتن خواهد

مسلمانو! اسی صورت میں تم ہو اہل ایمان سے
کہ جو اُلفت ہے اپنے آپ سے ہو اپنے انہواں سے

وہ مومن ہے، بھلا جو سب خدائی کے لیے چاہے
جو خود اپنے لیے چاہے، وہ بھائی کے لیے چاہے

اپنی جان پیاری وانگن بھائی نوں جو جانے
دلوں بجانوں مومن اوہا حق دی راہ پچھانے

مَنْ أَعْطَى لِلَّهِ وَ مَنَعَ لِلَّهِ وَ أَحَبَّ لِلَّهِ وَ أَبْغَضَ لِلَّهِ
فَقَدْ اسْتَكْمَلَ إِيمَانَهُ

(متفق علیہ)

جو شخص اللہ کے لیے دیتا ہے اور اللہ کے لیے روکتا ہے اور اللہ کے لیے محبت کرتا ہے اور اللہ کے لیے
بغض کرتا ہے یقیناً اسی نے اپنے ایمان کو کامل کر لیا۔

He who offers favours or withholds them and loves or
hates for the sake of God has, indeed,
perfected his faith,

ہر کہ در حب و بغض و منع و عطا
نبودش دل بغیر حق مائل
نقد ایمان خویش را یابد
بر محک قبول حق کامل

عطا و منع و حب و بغض میں جو اللہ والے ہیں
وہی ایمان میں کامل اور سیدھی راہ والے ہیں

عطا و منع و حب و بغض سب کچھ از پئے یزداں
یہ ہو جس کا عمل اس نے مکمل کر لیا ایمان

اللہ واہتے بخشش او ہدی ویر ہووے یاں یاری
اوہنے دین ایمان اپنے دی ماڑی خوب اُساری

الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

(ترمذی و نسائی)

کامل مسلمان وہی ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں۔

Muslim is one from whose hands and tongue other muslims are safe.

مسلم آں کس بود بقول رسول

گرچہ عامی بود وگر عالم

کہ بہر جا بود مسلمانے

باشد از قول و فعل او سالم

ترا قول اور فعل ایذا نہ دیتا ہو جو مسلم کو

تو اے مسلم، پہنچ جاتا ہے تو اسلام کی لم کو

حقیقت میں وہی مسلم ہے، شمع راہ ایماں ہے

زباں اور ہاتھ سے محفوظ جس کے ہر مسلمان ہے

جس دے ہتھوں اتے زبانوں مسلم دکھ نہ پائے

اوہنوں پکا مسلم سمجھو اوہ مسلم سدوائے

مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللَّهَ

(احمد و ترمذی)

○

جو کوئی آدمی کا شکر گزار نہیں ہوتا وہ اللہ کا بھی شکر گزار نہیں۔

○

He who is not thankful to man is not thankful to God.

○

تو نعمت زدست ہر کہ رسد
نہ بمیدان شکر کو بی پائے
کے بہ شکر خدا قیام کند
تارک شکر بندگانِ خدائے

○

وہ انساں جو نہیں منت پذیر انساں کے احساں کا
ادا حق اُس سے ہو سکتا نہیں ہے شکر یزداں کا

○

بجا لاتا نہیں جو شکر حسنِ خلقِ انساں کا
کرے گا شکر کس منہ سے خدا کے لطف و احساں کا

○

ہے نا شکرا جو لوکاں دا شکر ادا نہیں کردا
شکر بجا اوہ کدوں لیاوے اپنے رب اکبردا

○

لَا يَرْحَمُ اللَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ

(متفق علیہ)

○

جو آدمیوں پر رحم نہیں کرتا اللہ اس پر رحم نہیں کرتا۔

○

God is not compassionate to one who is not
compassionate to his fellow-beings.

○

رحم کن رحم زانکہ بر رخ تو
در رحمت جزاز تو نکشاید
تا تو بردیگراں نہ بخشائی
ارحم الرّاحمیں نہ بخشاید

○

نہ آیا رحم جس کو بے کسوں اور ناتوانوں پر
لگائی مہر اس نے حق کی رحمت کے خزانوں پر

○

نہیں آتا ہے جس کو رحم کرنا نوع انساں پر
خدا بھی رحم فرماتا نہیں اس تنگ داماں پر

○

جنوں ماڑیاں لسیاں اُتے رحم کدی نہیں آیا
رب دے رحم کرم دی اٹوں پھیرا کدی نہ پایا

○

دُمْ عَلَى الطَّهَارَةِ يُوسَّعْ عَلَيْكَ الرِّزْقُ

○

ہمیشہ پاک و صاف رہو، روزی تم پر فراخ کر دی جائے گی۔

○

Keep clean, your share in the bounty of
God will increase.

○

اے کز آلودگی تو شب و روز
فاقہ و فقر تو زیادہ شود
باطہارت باش تا بر تو
روزی تنگ تو کشادہ شود

○

اگر آلودہ داماں کو طہارت سے گرائش ہو
تو دن تنگی کے سب کٹ جائیں روزی میں کشائش ہو

○

اشارہ ہے یہی خوشبوئے ایماں کی لطافت کا
کشادہ رزق ہے انعام پاکی و طہارت کا

○

دلوں بجانوں جھیرا رکھے نال طہارت یاری
کھلا رزق ملے اُس تا نہیں کدے نہ قسمت ہاری

○

لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ

(تفق علیہ)

○

مومن ایک سوراخ سے دو دفعہ نہیں ڈسا جاتا۔

○

A believer does not commit the same mistake twice.

○

دیگر ازوے مدارِ چشمِ وفا
ہر کہ شد باتو در جفا گستاخ
زانکہ ہر گز دوبارہ مومن را
نگزد مار از یکے سوراخ

○

مکرر نیشِ عقرب کا مزہ عاقل نہیں چکھتا
اُسی سوراخ پر انگلی مسلمان پھر نہیں رکھتا

○

مسلمان اپنی نادانی کو دہراتا نہیں ہر گز
دوبارہ ایک روزن سے ڈسا جاتا نہیں ہر گز

○

دو واری اک کھڈے وچوں مسلم ڈنگ نہیں کھاندا
اک واری ڈنگ کھا کے اودھر فیر کدی نہیں جاندا

○

الْعِدَّةُ دَيْنٌ

(الطبرانی)

○
وعدہ ایک قسم کا قرض ہے۔

○
Every promise is an obligation.

○
مرد را ہرچہ بگزر د بزباں!
عیب باشد ورائے آں کردن
وعدہ بر صاحب کرم قرض است
فرض باشد ادائے آں کردن

○
کسی سے وعدہ کرتے ہو تو لازم ہے وفا کرنا
کہ یہ اک قرض ہے اور فرض ہے اس کا ادا کرنا

○
بہ ہر صورت وفائے عہد کی تدبیر لازم ہے
ادائے قرض ہے یہ اور بے تاخیر لازم ہے

○
وعدہ کر کے کدی نہ بھلیں، رکھیں یاد ہمیشہ
وعدہ کر کے پورا کرنا ایہہ مومن دا پیشہ

الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

(ترذی)

○

جس سے مشورہ لیا جاتا ہے وہ امین ہوتا ہے۔

○

A trust is reposed in one who is consulted.

○

ہر کہ در مشورت امین نہ شود
گرچہ باشد امین روئے زمین
چوں نہاں دارد آنچه مصلحت است
خانش خواں بحکم دین امین

○

کسی کو مشورہ دے کر وہی کچھ راز دیں سمجھے
جو اپنے آپ کو اس کے مصالح کا امین سمجھے

○

مشیر اس کو بناؤ تم امانت کے جو شایاں ہو
وہ جس کو مشورہ دے راز کا اس کے نگہباں ہو

○

پچھے کوئی صلاح ہے تیتھیں چنگی گل سجھائیں
دل دے وچ سنبھالی رکھیں غیراں نہیں پچائیں

○

مرقع چہل حدیث ————— ۳۸

الْقَنَاعَةُ مَالٌ لَا يَنْفَدُ

○

قناعت ایک ایسا مال ہے جو ختم نہیں ہوتا۔

○

Contentment is a wealth which is never exhausted.

○

صاحب حرص رازِ خوانِ کرم
فیضِ احساں نمی رسد ہرگز
بقناعت گرائے کایں مالیت
کہ پیاں نمی رسد ہرگز

○

گھٹانے سے نہیں گھٹتا قناعت مال ہے ایسا
ہے رونق اس سے گودڑ کی، چھپا یہ لال ہے ایسا

○

قناعت ہی وہ دولت ہے جو ہرگز کم نہیں ہوتی
مگر چشمِ ہوس اس راز کی محرم نہیں ہوتی

○

بھل بھلیکھے وی نہ جائیں لالچ والے پاسے
ہیں قناعت دی دولت وچ دل دیاں خوشیاں ہاسے

○

أَفَةُ السَّمَا حِ الْمَنْ (البهقی)

○

احسان جتانا جو دو کرم کے لیے آفت ہے۔

○

Airing favours done is debasing them.

○

کے بہ نعمت کسے شود دل گرم
چوں زمنت کنند دم سردے
غیر بادِ خزانِ منت نیست
آفت روضہ جواں مردے

○

کسی پر گر کرو احساں نہ لو بھولے سے نام اس کا
سخاوت کا یہی ہے سود، لینا ہے حرام اس کا

○

یہ ذوقِ خود نمائی، داغ ہے تہذیبِ انساں کا
سخاوت کی تباہی ہے جتاننا لطف و احساں کا

○

جیہڑا سخی سخاوت کر کے نہیں احسان جتاندا
اوہ جے دلوں بجانوں مومن سود کدی نہیں کھاندا

○

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ السَّهْلَ الطَّلُقَ (البیہقی)

○

اللہ تعالیٰ نرم خو اور کشادہ رو آدمی کو دوست رکھتا ہے۔

○

God befriends him who is kind and genial.

○

تا خدا دوست گیرد باخلق
یک دل و یک زبان و یک رو باش
شاد طبع و شگفتہ خاطر زی
نرم خوی و کشادہ ابرو باش

○

خدا رکھتا ہے اس کو دوست جو ہنس مکھ ہو خوشخو ہو
شگفتہ جس کی فطرت ہو، کشادہ جس کا ابرو ہو

○

وہی اے ہم نفس، محبوب رب العالمین ہوگا
کہ جو شائستہ خو، فرخندہ رو، روشن جبیں ہوگا

○

مٹھے بول تے مٹھیاں گلاں مٹھے جناں چالے
اللہنوں اوہ پیارے ہوندے اوہ نے اللہ والے

○

تَهَادُوا تَحَابُّوا (ابن عساکر)

○

باہمی تحفہ تحائف بھیج کر محبت کو بڑھاؤ۔

○

Enhance mutual affection by the exchange of gifts.

○

دوستی مغز و پوست دشمنی است
تا کے از مغز سوسے پوست روید
بہدایا کلید داد و ستد
تا بہم زان وسیلہ دوست شوید

○

محبت ہدیہ و سوغات دے کر بڑھ ہی جاتی ہے
جو سیلاب آئے ندی میں تو آخر چڑھ ہی جاتی ہے

○

کرو تم لوح دل پر نقش ارشاد نبوت کو
تحائف دو، بڑھاؤ، رشتہ مہر و محبت کو

○

گھل سوغاتاں یاراں تائیں و دھدی اس تھیں یاری
یاراں نوں خوش رکھن والے کدے نہ بازی ہاری

○

لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرْعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ
نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ

(متفق علیہ)

کسی کو پچھاڑ دینے سے کوئی قوی نہیں ہوتا، قوی وہی ہے جو غضب کے وقت
اپنے نفس کو قابو میں رکھے۔

He is not strong or powerful who throws people down,
but he is strong who masters his anger.

پہلواں نیست آنکہ در کشتی
پہلوانِ دگر بیندازد
پہلواں آں بود کہ گاہِ غضب
نفسِ امارہ را زبوں سازد

صفوں کو تم نے اٹا، پہلوانوں کو پچھاڑا بھی
مگر غصہ میں دیوِ نفس کا لنگر اکھاڑا بھی؟

قوی ہرگز نہیں غالب جو ہو اپنے مقابل پر
قوی ہے، جس کو ہو غصہ میں قابوِ نفسِ باطل پر

ہویا کی جے طاقت تیری زیر زمانہ کیتا
وڈا اوہ بہادر سب تھیں غصہ جس نے پیتا

لَيْسَ الْغِنَىٰ عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَىٰ غِنَى النَّفْسِ
(مشفق علیہ)

تو نگری کثرت مال و اسباب کا نام نہیں ہے۔ تو نگری دل کی تو نگری کو کہتے ہیں۔

Richness is not abundance of goods and wealth,
richness is contentment of the heart.

نہ تو نگر کے بود کہ بمال
کار پرداز و چارہ ساز بود
آں بود کز شہود فضل خدائے
از زرو مال، بے نیاز بود

غنی اس کو نہ سمجھو جس کے گھر میں نقرہ و زر ہو
غنی اس شخص کو کہتے ہیں جو دل کا تو نگر ہو

غنی وہ کب ہے جس کو دولت بسیار حاصل ہو
حقیقت میں غنی وہ ہے کہ جو مرد غنی دل ہو

دولت مند نہ جانی اوہنوں جس دے کول خزانے
دل دی دولت جنہوں لیبھی اوہا موجاں مانے

الْعِلْمُ لَا يَحِلُّ عَنْهُ صَدٌّ (الدیلمی)

○

علم سے روکنا حلال نہیں۔

○

It is not right to deflect a person from
gaining knowledge.

○

اے گراں مایہ مرد دانشور
کہ ترا علم دیں یوڈ معلوم
مستعد را ازاں مشو مانع
مستحق را ازاں مکن محروم

○

ہر اک انسان کو حق ہے علم کی دولت سے ہوفائز
کسی کو روکنا اس سے نہیں اسلام میں جائز

○

فروع علم سے اے خوش نظر، غافل نہ ہو ہرگز
حصول واکتساب علم میں حائل نہ ہو ہرگز

○

علم دا جووی عاشق ہووے اوہنوں راہ دکھائیں
وانگ نداناں اوہدے راہ وچ روڑے نہ اٹکائیں

○

الْجَنَّةُ تَحْتَ أَقْدَامِ الْأُمَّهَاتِ

○

بہشت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے۔

○

Paradise lies beneath mother's feet.

○

سر ز مادر مکش کہ تاج شرف

گردے از راہِ مادران باشد

خاک شو زیر پائے او کہ بہشت

در قدم گاہِ مادران باشد

○

ز میں پھیلی ہوئی ہے جس طرح افلاک کے نیچے

یونہی جنت بھی ہے ماں کے قدم کی خاک کے نیچے

○

نثارِ خاک پائے مادران، تاجِ سعادت ہے

بہ فرمانِ رسالت، ماؤں کے قدموں میں جنت ہے

○

حشر دہاڑے جنت جاسن نیکی جنانِ پلے

دنیا و نچ وی لبھدی جنت ماں دیاں پیراں تھلے

○

النَّظْرَةُ سَهُمٌ مَّسْمُومٌ مِنْ سِهَامِ ابْلِيسَ

○

بد نظری شیطان کے زہر آلودہ تیروں میں سے ایک تیر ہے۔

○

A lewd glance is among satan's poisoned arrows.

○

دیدن زلف و خال نامحرم
دانہ کید و دامِ تلبیس است
ہر نظر ناوکیست زہر آلود
کہ زشت و کمانِ ابلیس است

○

نظر کا تیر نامحرم پہ جب تم نے چلایا ہے
اسے ابلیس نے زہر ہلاہل میں بجھایا ہے

○

نظر کی پاکبازی، وصف ہے اربابِ ایماں کا
نظر بہکے تو ہے اک تیر زہر آلود شیطان کا

○

نامحرم دے دل نے جھیرے بھیریاں نظراں کر دے
زہری تیر چلانے رہندے اپہ شیطانی بردے

○

خَصْلَتَانِ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي مُؤْمِنٍ الْبُخْلُ وَسُوءُ الْخُلُقِ

○
دو خصلتیں مومن میں کبھی اکٹھا نہیں ہو سکتیں، بخل اور بد اخلاقی۔

○
Two failings can never coexist in a true believer-
miserliness and ill-disposition.

○
بذل کن مال و خوئے نیکووزر
راہِ ایماں اگر ہی پوئی
زانکہ در ہیچ مومنے باہم
نشود جمع بخل و بدخوئی

○
سرشت اسلام کی ہے مانع بخل و بد اخلاقی
نواقض میں ہمیشہ سے چلی آئی ہے ناچاتی

○
سبق آموز حسن خلق ہے یہ نلتہ باقی
مسلمان میں بہم ہوتے نہیں بخل و بد اخلاقی

○
بھیڑیاں وادیاں اتے بخیلی مومن کولوں نسن
دین ایمان دی جوہاں تھیں ایہ دور در اڈیاں و سن

يَشِيْبُ ابْنُ آدَمَ وَتَشْبُّ فِيْهِ خَصْلَتَانِ الْحِرْصُ وَطُوْلُ الْاَمَلِ

○

آدمی بوڑھا ہو جاتا ہے اور اس میں دو خصالتیں جوان ہو جاتی ہیں، حرص اور لمبی امید۔

○

With advancing age two characteristics gain vigour-
greed and wishfulness.

○

آدمی را ز پیری افزاید
هر زماں در بنائے عمر خلل
لیک دروے جوان شود دو صفت
حرص بر جمع مال و طول امل

○

ہوا و حرص ہے وسمہ تمہاری زندگانی کا
بڑھاپے پر اسی سے رنگ چڑھتا ہے جوانی کا

○

سنجھل اے ابنِ آدم، جادہ آرام پیری میں
ہوا و حرص ہوتے ہیں جوان، ایامِ پیری میں

○

لا لچ لو بھیرانہ پایا ڈاڈا نال بڑھاپے
عمر و دھیری جیوں جیوں ہوندی و دھدے ایہ سیا پے

○

مرقع چہل حدیث ————— ۴۹

الدُّنْيَا مَلْعُونَةٌ وَمَلْعُونٌ مَا فِيهَا إِلَّا ذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى (ترمذی)

○

دنیا اور دنیا میں جو کچھ ہے، لعنت کے قابل ہے، مگر اللہ تعالیٰ کا ذکر۔

○

Except for remembrance of God, the world and all that is contained in it are despicable.

○

ہدف لعنتِ خدا آمد
دنیا و ہرچہ ہست در دنیا
غیر ذکرِ خدا کہ صاحبِ ذکر
در دو عالم برحمتِ ستِ اولیٰ

○

یہ دنیا اور جو کچھ اس میں ہے لعنت کے قابل ہے
مگر جس کو خدا یاد آئے وہ رحمت کے قابل ہے

○

یہ دنیا اور سب اسباب دنیا پیکرِ لعنت
مگر ذکرِ خدائے دو جہاں اک چادرِ رحمت

○

دنیا تے دنیا دے دھندے سارے ہن شیطانی
یادِ خدا دی باہجوں ساری دنیا کوڑ کہانی

○

مرقعِ چہل حدیث ————— ۵۰

لُعِنَ عَبْدُ الدِّينَارِ وَلُعِنَ عَبْدُ الدِّرْهِمِ

(ترمذی)

درہم پرست اور دینار پرست ملعون ہیں۔

Worshippers of dirham and dinar are cursed.

گرچہ ہست آفتاب رحمت حق
شامل ذرہ ذرہ عالم
باد ازاں دور بندہ دینار
باد ازاں دور بندہ درہم

جہاں میں جس قدر ہیں درہم و دینار کے بندے
ہیں اُن کے واسطے پھیلے ہوئے پھٹکار کے پھندے

یہ ارشادِ نبوت، آبروئے دینِ فطرت ہے
پرستش درہم و دینار کی اک طوقِ لعنت ہے

بدل وانگن سب دے اُتے حق دی رحمت و سے
دولت دی جو پوجا کر دا اوس تے لعنت و سے

الْمَجَالِسُ بِالْأَمَانَةِ

(ترزی)

○

مجلسوں کے (راز) امانت ہیں۔

○

Attending a meeting casts an obligation to guard its secrets.

○

اے شدہ محرم مجالس راز
راز ہر مجلس امانت تست
مکن افشائے راز مجلس کس
زانکہ افشائے آل خیانت تست

○

کسی محفل میں شامل ہو تو اس نکتہ پہ عامل ہو
کہ راز اس کا امانت ہے بنے تم جس کے حامل ہو

○

امین راز بن اے بزم دنیا کے تماشائی
کہ ہے شمع امانت سے فروغ مجلس آرائی

○

ہر مجلس دیاں گلاں کتھاں ہیں امانت پیارے
ایس امانت دی رکھوالی مومن کر دے سارے

○

— (۲۴) —

السَّمَاخُ رِبَاحٌ (الدیلمی)

○

سخاوت منفعت ہے۔

○

Generosity is rewarding.

○

سوداگر بایدت ز مایہ خویش
دست بخشش کشا و بخشش
سودت اکنوں ستائش و فردا
در جوارِ خدائے آسائش

○

یقینی نفع ہے جس میں، سخاوت وہ تجارت ہے
خدا کی راہ میں دینا نہیں جاتا اکارت ہے

○

یہ ارشاد شہِ بطحا، فروغِ چشمِ آدم ہے
کہ فیاضی بلاشک منفعت بخش دو عالم ہے

○

کاروبار سخاوت دے و بیج کدے نہ ڈٹھا گھانا
راہ مولا دے خرچ جے کرے ہوندا مال زیادہ

○

مرقع چہل حدیث ————— ۵۳

الدَّيْنُ شَيْنُ الدِّينِ

○

قرض دین کے لیے عیب ہے۔

○

Borrowing is repugnant to religion.

○

نکشد بہر مالِ دنیا رنج
ہر کہ خواہد کمالِ بہرہ دیں
چہرہ دیں مکن بناخن دین
تا نکاہد جمالِ چہرہ دیں

○

نہ ڈالو اے مسلمانو! گلے میں قرض کا پھندا
مہاجن کی کرے کیوں بندگی اللہ کا بندہ

○

یہ راز اے ہم نشیں، مخفی نہیں ہے اہل تمکین پر
وبالِ قرض، داغِ بد نما ہے دامنِ دیں پر

○

قرضے دے وچ پھسیں نہ اکا قرضہ دکھ بلائیں
کدے نہ قرضے وچ توں پھس کے دنیا دین و نجائیں

○

نَوْمُ الصُّبْحَةِ يَمْنَعُ الرِّزْقَ

○

صبح کے وقت سونا روزی کو روکتا ہے۔

○

Getting up late impedes earning of livelihood.

○

اے کمر بستہ کسبِ روزی را
صبحِ خیزی دلیلِ فیروزیست
بہر خوابِ صباحِ چشمِ مبند
زانکہ این خواب مانعِ روزیست

○

چڑھے دن تک پڑے لیتے ہیں خراٹے جو بستر پر
نہیں رہتا کوئی حق اُن کی روزی کا مقدر پر

○

شگفتہ صبحِ خیزی سے گل خوش رنگ ہوتا ہے
جو سوتا ہے سحر کو رزق اس پر تنگ ہوتا ہے

○

فجری ویلے اٹھ سویلے روزی مل سی اعلیٰ
ایس ویلے جو سوندا اوہدی ہمت دا منہ کالا

○

السَّعِيدُ مَنْ وَعَظَ بِغَيْرِهِ

(بخاری)

○

سعادت مند وہی ہے جو غیر کے حال کو دیکھ کر نصیحت پکڑے۔

○

Wisdom lies in drawing lessons from the fate of others.

○

نیک بخت آن کیسکہ می نبرد

رشک بر نیک بختی دگراں

سختی روزگار نادیدہ

پند گیرد ز سختی دگراں

○

سعادت اس نے کی ہے ایزد متعال سے حاصل

ہوئی ہے جس کو عبرت دوسروں کے حال سے حاصل

○

سعادت مند لیتے ہیں سبق غیروں کی حالت سے

نصیحت اُن کو ملتی ہے بشر کے رنج و راحت سے

○

اکھیں کھول کے دیکھیں ہر شے نیکی ڈھونڈ لیا ئیں

ہو راں تھیں جے عبرت پکڑیں تیریاں رد بلائیں

○

كَفَى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ

○

انسان کے لیے یہ گناہ کافی ہے کہ وہ ہر ایک سنی سنائی بات بیان کر دے۔

○

Spreading hearsay is sin enough.

○

مرد را بس ہمیں گنہ کہ قدم

از مقرر اماں نہد بیرون

ہر کہ آید درون روزن گوش

از ممر زباں دہد بیرون

○

زباں سے کان کی گر پردہ داری ہو نہیں سکتی

بڑی اس سے کوئی لغزش تمہاری ہو نہیں سکتی

○

بڑی تقصیر ہے توہین آداب زباں کرنا

سنے جو دوسروں سے جا بجا اس کو بیاں کرنا

○

سن کے گل کے دی جھیرا تھاں کتھاں سنائے

اوہ گنہگار بے اینویں اپنے پیا گناہ ودھائے

○

کَفَى بِالْمَوْتِ وَاعِظًا (طبرانی)

○
موت کافی ناصح ہے۔

○
Death is a sufficient warner.

○
چند گیری بمجلس واعظ

پائے منبر پئے گرفتن پند

واعظ تو بس بمرگ ہمسایہ

نعرہ و نوحہ گو بانگ بلند

○
اجل سے بڑھ کے واعظ کیا کریں گے نکتہ آموزی
جو کرنی ہے تو کر لو موت ہی سے عبرت اندوزی

○
سبق حاصل یہ ہوتا ہے کتاب زیت کو پڑھ کر
کوئی ناصح کوئی واعظ نہیں ہے موت سے بڑھ کر

○
موتوں چنگا کوئی نہیں واعظ ڈٹھا وچ زمانے
موتوں جھیرے لین نصیحت اوہو مرد سیانے

خَيْرُ النَّاسِ اَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ

○

سب لوگوں سے بھلا وہ ہے جو سب سے بڑھ کر نفع رساں ہے۔

○

The best among you is he who promotes best the good of others.

○

ایکہ پرسى کہ بہترىں کس کىست

گويم از قول بہترىن کساں

بہترىں کس کسے بود کہ ز خلق

بیش باشد بخلق نفع رساں

○

کوئى انسان اُس انساں کے درجہ کو نہیں پہنچا

کہ جس کى ذات سے لوگوں کو نفع بہترىں پہنچا

○

حقيقت ميں وہى انساں، سب انسانوں ميں اچھا ہے

کہ نفع بیشتر جس سے ہر انساں کو پہنچتا ہے

○

سب تھیں چنگا بندہ سمجھو اوہا مرد حقانى

جس تھیں فيض خداى پائے روحانى جسمانى

○

أَطْلُبُوا الْخَيْرَ عِنْدَ حَسَنِ الْوَجْهِ (بخاری، ترمذی)

○

خیر و مروت خوش چہرہ لوگوں سے طلب کیا کرو۔

○

Demand goodness from the persons of cheerful countenance.

○

بردرِ خو بروئے منزل گیر

چوں پئے حاجتے بروں آئی

تا ازاں پیشتر کہ حاجت تو

دہداز دیدش بیاسائی

○

ہے جس کی صورت اچھی اس سے کرنا ہے سوال اچھا

کہ حال اچھا ہے جس کا غالباً اس کا ہے قال اچھا

○

جنہیں فیضانِ قدرت سے ملا ہے حسنِ خوش روئی

تم أن اللہ کے بندوں سے مانگو خیر و نیکی

○

سوئی صورت والے رکھن سوہنیاں نیک ادائیں

بد صورت دے کول کدی نہ منگتا بن کے جائیں

○

مرقع چہل حدیث ۶۰

زُرْغَبًا تَزُدُّ حُبًّا (طبرانی)

○

ناغہ کر کے ملا کر و محبت میں بڑھو گے۔

○

Meeting intermittently (and not constant company)
enhances mutual regard and affection.

○

دیدنِ دوست دوست را گہ گہ

چہرہ دوستی بیاراید

زاتفاقِ دوام صحبت شاں

شوق کاہد ملالت افزاید

○

ملاقاتوں میں لطف آتا ہے کچھ مدت کی دوری سے
گھٹاتے کیوں ہو اس کو رات اور دن کی حضوری سے

○

ملاقاتوں کا وقفہ ربطِ الفت کو بڑھاتا ہے
دوامِ ہم نشینی شوقِ پنہاں کو گھٹاتا ہے

○

کدے کدے یاراں نون ملنا دل دا پیار ودھائے
ہر ویلے دے میل ملاپوں یاری گھٹ دی جائے

○

طُوبَى لِمَنْ شَغَلَهُ عَيْبُهُ عَنْ عُيُوبِ النَّاسِ (الديلمی)

○

اس شخص کے لیے خوشخبری ہے جس کو خود احتسابی دوسرے کے عیوب پر نظر ڈالنے کی فرصت نہ دے۔

○

Blessed is the person who, mind ful of his own faults, tries not to discover faults in others.

○

اے خوش آنکہ بعیب بنی خویش
پیشوائے ہنر وراں گردد
عیب او پیش دیدہ دل او
پردہ عیب دیگران گردد

○

مبارک وہ ہیں جو عیب اپنے رکھتے ہیں نگاہوں میں
نظر جن کی نہیں اُلجھی ہے غیروں کے گناہوں میں

○

اُسے مژدہ جسے خود اپنی خامی ٹوک دیتی ہے
عیوب دیگران کی جستجو سے روک دیتی ہے

○

اپنیاں عیباں دے پیا کردا چنگا بندہ لکھے
ہوراں دے اوہ عیباں دے دل اکھیں پٹ نہ دیکھے

○

مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ (ترمذی)

○

انسان کی خوبی اسلام یہ ہے کہ غیر ضروری امر کو ترک کر دے۔

○

A pleasant Islamic quality is to avoid idle talk
and useless deed.

○

تا شود در جهان علم و عمل
شاہد دین تو جمال افزائے
زانچہ درخور نینتدت بازایست
زانچہ لائق نباشدت باز آئے

○

عیاں ہو جائے گا اسلام کی خوبی کا راز اس سے
کہ جو کچھ بے ضرورت ہو بجا ہے احتراز اس سے

○

تجمل ہے یہی اسلام کے حسن معیشت کا
ترا اخلاص تارک ہو امور بے ضرورت کا

○

مسلمانی دے واہتے جھلیں ہر ہر دکھ بلائیں
کے نکمی شے دا اپنے دل نوں روگ نہ لائیں

○

الْحَزْمُ سُوءُ الظَّنِّ

○

حزم و احتیاط سوائے ظن کا دوسرا نام ہے۔

○

Prudence demands that one should not be complacent.

○

حزم مرد آں بود کہ در ہمہ وقت

در حق خویش بد گماں باشد

در ہمہ کار احتیاط کند

تازہر کید در اماں باشد

○

اگر ہو تو یہی محتاط ہونے کی نشانی ہو
کہ اپنے اوپر انساں کو ہمیشہ بد گمانی ہو

○

مبارک ہو اُسے شائستہ کارِ جہاں ہونا
خود اپنی ذات سے آتا ہو جس کو بد گمان ہونا

○

بے پرواہی بھیڑی ہوندی مزہ نہ ادا چکھیں
اپنے دل دیاں کماں تے وی شک دیاں اکھاں رکھیں

○

الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ لِلسَّائِلِ صَدَقَةٌ

○

سائل کو نیک کلمہ کہہ کر رخصت کرنا بھی صدقہ ہے۔

○

A kindly spoken word to a beggar is also
an act of charity.

○

سخنِ نرم گوئے با سائل
گر زماش نمی دہی نفقہ
زانکہ در روئے اہل حاجت ہست
قولِ خوش از مقولہ صدقہ

○

اگر خالی ہو جیب اور مرتبہ سائل کا پیچا نو
تو میٹھی بات کو خیرات کا نعم البدل جانو

○

میسر کچھ نہ ہو گر بہر سائل، دل نہ کر غمگین
بڑی خیرات ہے اخلاص سے اک کلمہ شیریں

○

دل نہ مول دخائیں جے کوئی درتے منگتا آوے
نال فقیراں مٹھیاں گلاں وی صدقہ سداوے

○

مرقع چہل حدیث ————— ۶۵

كَثْرَةُ الضَّحْكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ

(الطبرانی)

بہت ہنسنا قلب کو مردہ کر دیتا ہے۔

Excess of laughter and merriment deadens the spirit.

خرم آنکس کہ بہر زندہ دلی

زیر لب خندہ را بمیراند

خندہ کم کن کہ خندہ بسیار

صد دل زندہ را بمیراند

ہنسولیکن نہ اتنا جس سے دل پڑمردہ ہو جائے

طبیعت ہو منغص اور مذاق افسردہ ہو جائے

بہت ہنسنے کی عادت، غم کا طوفاں ساتھ لاتی ہے

اڈتے قبہقہوں میں کشتی دل ڈوب جاتی ہے

بوہتا کدی نہ ہسین، بوہتے ہسنوں دل مرجھائے

نماں نماں ہسن والا دل دا باغ کھڑائے

الْبَلَاءُ مُوَكَّلٌ بِالْمَنْطِقِ

○

بلا آدمی کے کلام کے ساتھ وابستہ ہے۔

○

An uncontrolled tongue begets misfortune.

○

ہر کہ شد بتلا بہ پر گوئی

بہ بلائے عجب گرفتار است

ہر بلائے کہ میرسد بکساں

بیشتر از ممر گفتار است

○

زباں اس کو نہ سمجھو ہے یہ اک آفت کا پر کالا

نہ رکھو گے جو قابو میں تو کر دے گی تہ وبالا

○

زباں کی فتنہ آرائی مصیبت ہی مصیبت ہے

حذر اے ہم نشیں، بسیار گوئی سخت آفت ہے

○

واکے وچ جے ہون زباناں، بول نہ ہون اوتے

اوہناں دے دل دکھاں درداں کدے وی ناہیں سلے

○

لَا يَشْبَعُ الْمُؤْمِنُ دُونَ جَارِهِ

مومن اپنے ہمسایہ سے علیحدہ کبھی اپنا پیٹ نہیں بھرتا

A man of faith does not eat to his fill to the neglect of his neighbour.

ہر کہ در خطہ مسلمان
باشد از نقد دیں گرانمایہ
کے پسندد کہ خود بخشد سیر
بہ نشیند گرسنہ ہمسایہ

مسلمانوں کے مذہب میں یہ جائز ہو نہیں سکتا
کہ خود تو پیٹ بھر کر کھائیں ہمسایہ رہے بھوکا

مسلمان تنگ کر سکتا نہیں خوانِ کرم اپنا
کہ ہمسایہ ہو بھوکا اور خود بھر لے شکم اپنا

مسلمانی اُس بندے تائیں کدے نہیں گل لاندی
آپ جو رنج تچ کھاندا پیندا بھکھارے گوانڈھی

الْغِنَى إِيَّاسٍ "مِمَّا فِي أَيْدِي النَّاسِ"

○

تو نگری لوگوں کے مال و دولت سے نا امید ہونے کا نام ہے۔

○

Opulence is to expect nothing from the riches of others.

○

گر دلت را تو نگری باید

کہ تو نگر دلی نکو ہنر یست

بازکش دست ہمت از چیزے

کہ بدست تصرف دگریست

○

اگر کرنا ہے نکتہ بے نیازی کا تجھے ازبر

تو جو کچھ دوسروں کا ہے نہ رکھ ہرگز نظر اس پر

○

پرائے مال سے منہ پھیر لینا ہے غنی ہونا

بہ فیض سیر چشمی، اپنی قسمت کا دھنی ہونا

○

بے نیازی لبھدی ناہیں کدی کروڑیں لکھیں

ہور کسے دی شے دے اُتے اپنی نظر نہ رکھیں

○

(۳)

نثری ترجمہ

اُردو.....

انگریزی..... پروفیسر محمد عبداللہ نعمان

○

شعری ترجمانی (اُردو)

علامہ ابوالخیر اسدی

○

———— (۱) ————

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ

(بخاری)

○

اعمال کا مدار نیت پر ہے۔

○

Actions (and deeds) are adjudged (by Allah)
only by motives.

○

ظاہری اعمال کا کیا اعتبار
حسن نیت پر عمل کا ہے مدار

○

———— (۲) ————

لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ وَإِنْ قُتِلْتَ

(مشکوٰۃ)

○

اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک نہ کرنا اگرچہ تیری جان ہی کیوں نہ چلی جائے۔

○

Do not associate aught-with Allah even if
you cut-to pieces (Killed)

○

شرک رب کے ساتھ نہ کرنا کبھی
اگرچہ تیری جان تک جائے چلی

○

مرقع چہل حدیث ————— ۷۲

— (۳) —

(ترمذی)

الدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ

○

دعا دین کا مغز ہے۔

○

Prayer is the essence of worship.

○

دین کا یہ مغز ہے اے دوستو
غیر سے تم التجائیں چھوڑ دو!

○

— (۴) —

(بخاری)

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

○

سب سے بہتر انسان وہ ہے جو قرآن مجید سیکھ کر دوسروں کو سکھلاتا رہے۔

○

The best among you is one who learns the Quran and teaches it to others.

○

سب سے بہتر آدمی ہے نیک وہ
سیکھ کر قرآن کو سکھلائے جو

○

مرقع چہل حدیث ————— ۷۳

(۵)

الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ

(بخاری)

○

حیا ایمان کا جزو ہے۔

○

Modesty is a part of faith.

○

باحیا انسان میں ایمان ہے
بے حیا انسان کیا انسان ہے؟

○

(۶)

سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ

(بخاری)

○

قوم کی سرداری کے قابل وہ لیڈر ہے جو قوم کا حقیقی خدمت گار ہے۔

○

The leader is a servant to the community.

○

قوم کا جو شخص خدمت گار ہے
بے شبہ وہ قوم کا سردار ہے

○

مرقع چہل حدیث ————— ۷۴

— (۷) —

السَّعِيدُ مَنْ وَعَىٰ بِغَيْرِهِ

(بخاری)

○

نیک بخت وہ ہے جو دوسروں سے عبرت حاصل کرے۔

○

He alone is fortunate who learns from other's life.

○

اس کی قسمت میں سعادت ہوگی
دوسروں سے جس کو عبرت ہوگی

○

— (۸) —

كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

(مسلم)

○

ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

○

Every intoxicating substance is forbidden.

○

چند چیزوں میں نہیں تخصیص عام
ہر نشہ آور شریعت میں حرام

○

مرقع چہل حدیث ————— ۷۵

———— (۹) ————

(بخاری)

سَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ

○

مسلمان کو گالیاں دینا سخت بے حیائی ہے۔

○

To abuse a Muslim is moral depravity.

○

اس کے اندر کی غلاظت ہے عیاں

جو زباں سے بک رہا ہے گالیاں

○

———— (۱۰) ————

(بخاری)

إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ

○

خبردار! بدگمانی سے بچتے رہنا۔

○

Be ware of the assumption.

○

بدظنی ہر گز نہ کرنا اختیار

دیکھنا! بچنا! برا ہے یہ شعار

○

مرقع چہل حدیث ———— ۷۶

(۱۱)

كَمَا تَدِينُ تُدَانُ

(بہتلی)

○

جیسا کرو گے، ویسا بھرو گے۔

○

As you sow, So shall you reap.

○

از مکافاتِ عملِ غافلِ مشو
گندم از گندم بروید جو ز جو

○

(۱۲)

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ

(ابن ماجہ)

○

ہر انسان کے لیے علم سیکھنا واجب ہے۔

○

The search of knowledge is an obligation
laid on every muslim.

○

علم پڑھنا فرض ہے ہر ایک پر
جاہلوں کی زندگی ہے بے قدر

○

مرقع چہل حدیث ————— ۷۷

———— (۱۳) ————

الصِّيَامُ جُنَّةٌ

(بخاری)

○

روزہ ڈھال ہے۔

○

Fast is a shield.

○

دیکھنا روزے کا کتنا ہے ثواب
نال دیتا ہے جہنم کا عذاب

○

———— (۱۴) ————

بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ (مسلم)

○

بندے کو کفر سے ملا دینے والی چیز ترک نماز ہے۔

○

Prayer distinguishes a servant of Allah from a
non-believer.

○

کفر کے نزدیک ہے ترک نماز
اس سے ہوتا ہے ہمارا امتیاز

○

مرقع چہل حدیث ————— ۷۸

— (۱۵) —

إِشْفَعُوا فَلْتُوجِرُوا

(بخاری)

○

کسی مصیبت زدہ کی سفارش کرو۔ بڑا اجر پاؤ گے۔

○

If you recommend (help out) a miserable person,
you will be rewarded.

○

گر تمہارا زور چلتا ہو جناب

ہے مصیبت میں سفارش کا ثواب

○

— (۱۶) —

إِرْحَمُوا تُرْحَمُوا

(مسند احمد)

○

لوگوں پر رحم کرو، تم پر بھی رحم کیا جائے گا۔

○

Rahman will act kindly with those who act kindly.

○

جو کسی پر رحم نہ کھائے بھلا

تو خدا کو رحم کیوں آئے بھلا

○

مرقع چہل حدیث ————— ۷۹

———— (۱۷) ————

الْمَرْءُ عَلَى دِينِ خَلِيلِهِ

(ابوداؤد)

○

آدمی اپنے دوست کے طریقے پر ہوتا ہے۔

○

A man follows the path of his friend.

○

ہے سعادت نیک گر مجلس ملے

دوست کے مذہب پہ ہوتا دوست ہے

○

———— (۱۸) ————

خَيْرُ الْأُمُورِ أَوْسَطُهَا

(مشکوٰۃ)

○

ہر کام میں میانہ روی بہتر ہے۔

○

The best approach in every thing is moderation.

○

سب سے بہتر زندگی اسلام میں

درمیانہ چال ہے ہر کام میں

○

مرقع چہل حدیث ———— ۸۰

— (۱۹) —

الدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ

(مسلم)

○

نیک کام کی ترغیب دینے والا نیکی کرنے والے کے برابر ہے۔

○

One who guides to right path, is as good as one who treads upon it.

○

تیرے کہنے پر سدھر جائے خراب
تم کو بھی اتنا ملے گا یہ ثواب

○

— (۲۰) —

مَنْ تَشَبَهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ

(ابوداؤد)

○

جو کسی قوم کے ساتھ عملاً مشابہت رکھتا ہے۔ وہ اسی قوم سے ہے۔

○

He who bears resemblance to any nation is amongst one of them.

○

ہے ہمارے دین کا فطری اصول
کفر کی عادت نہ کرنا تم قبول

○

مرقع چہل حدیث ————— ۸۱

زَنَا الْعَيْنِ النَّظْرُ

(بخاری)

○

بری نگاہ سے دیکھنا آنکھ کا زنا ہے۔

○

A lustful look is an adultery of eyes.

○

آنکھ بھر کر عورتوں کو تاڑنا

جرم ہے غیرت کا پردہ پھاڑنا

○

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعُ رَحِمٍ

(بخاری)

○

قطع رحمی کرنے والا شخص جنت میں نہ جائے گا۔

○

Whoever severs relations with his relatives will not be admitted to paradise.

○

بدتریں دنیا میں ہے وہ آدمی

توڑتا ہے جو تعلق باہمی

○

لَا تَحَاسَدُوا

(بخاری)

○

آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ حسد نہ کرو۔

○

Donot be jealous.

○

حسد کینہ چھوڑ کر مل جاؤ تم
ہوں جہاں جھگڑے نہ ان میں آؤ تم

○

إِنِّي لَا أَصَافِحُ النِّسَاءَ

(ابن سعد)

○

میں عورتوں سے ہاتھ نہیں ملاتا۔

○

I do not shake hands with women.

○

غیر عورت سے ملا کر اپنا ہات
جو نتیجہ ہے سمجھ سکتے ہیں آپ

○

حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِضَاعَةَ الْمَالِ

(بخاری)

○

مال کو ضائع کرنا تم پر حرام کر دیا ہے۔

○

It is forbidden for you to waste wealth.

○

مال کو بے جا اڑانا چھوڑ دو
ظلم سے دنیا کمانا چھوڑ دو

○

إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلْتُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ

(ترمذی)

○

پاکیزہ مال وہ ہے جو تم اپنی حلال کمائی سے کھاؤ۔

○

It is chaste what you eat from your lawful earning.

○

تو اگر چاہے کہ حاصل ہو حلال
زورِ بازو کو ذرا کر استعمال

○

— (۲۷) —

الْمَرْأَةُ عَوْرَةٌ

(ترمذی)

○

عورت پوشیدہ رکھنے کی چیز ہے۔

○

Women should be veiled.

○

ہے وہی عورت جو پردہ دار ہے

یہ نہیں جو زینت بازار ہے

○

— (۲۸) —

لَا نَبِيَّ بَعْدِي

(بخاری)

○

میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

○

There shall be no Prophet after me.

○

میں ہوں خاتم آخری میرا مقام

ہر نبوت کا ہے مجھ پر اختتام

○

مرقع چہل حدیث ————— ۸۵

لَا تَغْضَبُ

(بخاری)

○
کسی پر ناحق غصہ نہ کرو۔

○
Do not get furious.

○
چھوڑ دو غصے کی عادت اے عزیز
ورنہ ہو جاؤ گے اس سے بد تمیز

○

مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ (ابن ماجہ)

○
آدمی کے اسلام کی بڑی خوبی یہ ہے کہ جس میں فائدہ نہ ہو چھوڑ دے۔

○

The sign of good Muslim is that he does not engage in useless, wasteful deeds, nor say useless things.

○

جو عبث بھی کام ہو یا بات ہو
ہے یہی خوبی کہ اس کو چھوڑ دو

○

مرقع چہل حدیث ۸۶

(مشکوٰۃ)

لَا دِينَ لِمَنْ لَأَعْهَدَ لَهُ

○

بدعہد انسان کا کوئی دین نہیں ہوتا۔

○

He is faith less who does not keep his promise.

○

عہد کی تکمیل میں جو خام ہے

نیک ہو، لیکن برائے نام ہے

○

(ترمذی)

الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

○

جس سے مشورہ پوچھا جائے۔ وہ اس بات کا امین ہے۔

○

The one from whom advice is sought is supposed to be reliable and trust worthy.

○

مشورہ خائن سے لینا چھوڑ دو

بددیانت سے تعلق توڑ دو

○

خَيْرُ الْأَعْمَالِ أَدْوٌ مُهَآوٍ إِنْ قَلَّ

(بخاری)

○

عمل خواہ تھوڑا ہی ہو لیکن اس پر مداومت نہ چھوڑے۔

○

Best-deeds are those which despite being scanty, are performed regularly and incessantly.

○

یہ نہیں مقصد کہ کثرت چاہیے
عمل میں بس استقامت چاہیے

○

وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

(ابوداؤد)

○

اپنے ماتحت غلاموں کا خاص خیال رکھنا۔

○

Take special care of your subordinates (slaves).

○

آخری جملہ نبیؐ نے یہ کہا
فکر کرنا ان غلاموں کا ذرا

○

الْمَرْأَةُ إِذَا مَرَّتْ بِالْمَجْلِسِ فَهِيَ زَانِيَةٌ (ترمذی)

○

عورت جب مجلس کے پاس سے گزرتی ہے تو وہ زانیہ ہے۔

○

The women who mixes up openly with general society asks for adultery.

○

قوم کی غیرت کا منظر ہے عیاں
گھومتی پھرتی ہیں باہر بیٹیاں

○

بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً (بخاری)

○

میری طرف سے خواہ تھوڑی بات ہو اسے پہنچاتے رہو۔

○

Convey (The message) on my part even if it is just a small matter.

○

ہے پیمبرؐ کی طرف سے یہ پیام
میری ہر ہر بات کو پھیلاؤ عام

○

انہوا نساء کُم عن لبس الزینة
(ترمذی)

عورتوں کو زرق برق لباس پہننے سے روک دو۔

Forbid women from wearing glamorous clothes.

سر بسر ہو گا یہ شہوت کی اساس
عورتوں کے جسم پر رنگیں لباس

الاقتصاد نصف المعيشة
(جامع صغیر)

سادگی اور قناعت آدھی معاش ہے۔

Practising economy is half livelihood.

جس کو آجائے میسر سادگی
اس سے بہتر کون سی ہے زندگی

لَعْنَرَسُوْلُ اللّٰهِ اِكْلَ الرَّبَا وَمُوْكَلَّهٖ (مسلم)

○

سود کھانے والا اور سود دینے والا دونوں ملعون ہیں۔

○

The person who takes interest and the one who lends it are accused.

○

سود خوروں کو سنا دو یہ پیام
سود کھانا سؤر جیسا ہے حرام

○

اَعْطُوا الْاَجِيْرَ اَجْرَهُ قَبْلَ اَنْ يَّجِفَّ عَرَقُهُ (طبرانی)

○

مزدور کی اجرت اس کا پسینا خشک ہونے سے پہلے ادا کر دو۔

○

Pay the wages of the labourer before the drying up of his sweat.

○

جب پسینا خشک ہو مزدور کا
اس سے پہلے کیجیے اجرت ادا

○

Faint, illegible text, possibly bleed-through from the reverse side of the page.

(۴)

نثری ترجمہ

اُردو.....

انگریزی..... پروفیسر محمد عبداللہ نعمان

○

شعری ترجمانی (اُردو)

سید منیر علی جعفری

○

— (۱) —

الصَّوْمُ جُنَّةٌ

(صحیح مسلم، نسائی)

○

روزہ ڈھال ہے۔

○

Fast is a shield.

○

فضیلت اور برکت اور سعادت ہے یہ روزوں کی
مضرت ظاہر و باطن کی زائل ان سے ہوتی ہے
گناہوں کے لیے رکھتے ہیں روزے ڈھال کا درجہ
مسرت ظاہر و باطن کی حاصل ان سے ہوتی ہے

○

— (۲) —

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ

(مشفق علیہ)

○

مدار اعمال نیتوں پر ہے۔

○

Intention is the criterion of deeds.

○

واقعی اللہ ہے اس شخص کے دل میں مکیں
انما الاعمال بالنیت پہ ہے جس کا یقین
اس میں کوئی شک نہیں، اس میں نہیں کوئی گماں
صاف ہے نیت تو ہے وابستہ عرش بریں

○

مرقع چہل حدیث ————— ۹۴

إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُورِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَلَكِنْ يَنْظُرُ
إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ.

(متفق علیہ)

اللہ کی نگاہ تمہاری (حسین) صورتوں اور (کثرت) اموال پر نہیں بلکہ وہ تو تمہارے دلوں
اور عملوں کو دیکھتا ہے۔

Allah does not keep in view your (good-looking)
countenances and (affluence of) your riches
but keeps an eye on your hearts and deeds.

کسی کی نسل کیا ہے، رنگ کیا ہے شکل ہے کیسی
خدا یہ دیکھتا کب ہے کہ دولت پاس ہے کتنی
دلوں کو دیکھتا ہے اور نظر رکھتا ہے کاموں پر
اور اس پر مہرباں ہوتا ہے جس کے دل میں ہونیکی

مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللَّهَ

(ترمذی)

جو کوئی آدمی کا شکر گزار نہیں ہوتا وہ اللہ کا بھی شکر گزار نہیں۔

He who is not thankful to man is not thankful to God.

نہ مانو گے اگر احسان ہی تم اپنے محسن کا
تو پھر تم شکر کر سکتے ہو کیسے حق تعالیٰ کا
یہ لازم ہے کہ تم احسان مانو اپنے محسن کا
اگر تم شکر کرنا چاہتے ہو اپنے مولیٰ کا

(۵)

لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ
(صحیح بخاری)

تم میں سے کوئی ایماندار نہیں ہو سکتا حتیٰ کہ جو چیز وہ اپنے لیے پسند کرتا ہو، وہی اپنے بھائی کے لیے پسند کرے۔

None among you can be a believer in God, unless he wishes for his brethren what he wishes for him self.

اسی صورت سے پختہ ہوگا ایماں اے مسلمانو!
کہ جو اپنے لیے چاہو، وہ بھائی کے لیے چاہو
ذرا سا فرق بھی اس سلسلے میں گر روا رکھا
تو پھر اے دوستو، ایمان میں اپنے کمی جانو

(۶)

لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرًا وَلَا لَمْ يُوقِّرْ كَبِيرًا
(ترمذی)

جو ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہ کرے اور بڑوں کا احترام نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں۔

He is not one of us who does not show affection towards children and respect for elders.

جو شخص کہ تعظیم بڑوں کی نہیں کرتا
جو شخص نہیں کرتا کبھی چھوٹوں پہ شفقت
امت میں نہیں رحمت عالم کی وہ بے شک
دنیا میں کسی طور نہیں قابل عزت

مرقع چہل حدیث ————— ۹۶

— (۷) —

الْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ
(البیہقی فی شعب الایمان)

○

حیا ایمان کا حصہ ہے۔

○

Modesty is a part of iman.

○

حیا اور ایماں کو ہم رشتہ سمجھو
حیا گر نہیں ہے تو ایماں نہیں ہے
خدا کی قسم یہ عقیدہ ہے اپنا
جو بے شرم ہے، وہ مسلمان نہیں ہے

○

— (۸) —

كَثْرَةُ الضَّحْكِ تُمَيِّتُ الْقَلْبَ
(الطبرانی فی الاوسط)

○

بہت ہنسنا قلب کو مردہ کر دیتا ہے۔

○

Excess of laughter and merriment deadens the spirit.

○

قہقہہ کے ساتھ ہنسنا کام ہے شیطان کا
جو مسلمان ہے قسم اللہ کی ہنستا ہے کم
مسکرا کر بات وہ کرتا ہے غنچوں کی طرح
خندہ پیشانی سے پیش آتا ہے سب سے دمبدم

○

مرقع چہل حدیث ————— ۹۷

(۹)

لَا تَغْضَبُ

(البیہقی فی شعب الایمان)

○

غصہ نہ کرو۔

○

Do not get furious.

○

قسم اللہ کی غصہ پہ جس نے پا لیا قابو
تخل سے لیا کام اور غصہ پی لیا اپنا
خدا اس شخص کا دل نورِ ایمانی سے بھر دے گا
سمجھ لیجے ٹھکانا اس نے جنت میں کیا اپنا

○

(۱۰)

لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرْعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ
نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ.

(متفق علیہ)

○

کسی کو پچھاڑ دینے سے کوئی قوی نہیں ہوتا، قوی وہی ہے جو غضب کے وقت
اپنے نفس کو قابو میں رکھے۔

○

He is not strong or powerful who throws people down,
but he is strong who masters his anger.

○

پہلواں وہ نہیں جو چت کرے مد مقابل کو
پہلواں وہ نہیں ہے جو پچھاڑے اپنے دشمن کو
جو فاسد جوش کو قبضہ میں رکھے وہ پہلواں ہے
پہلواں وہ جو اپنے نفس پر غصہ میں قابض ہو

○

مرقع چہل حدیث ————— ۹۸

— (۱۱) —

الْأَمَانَةُ غِنَى

(مشکوٰۃ)

○

امانت تو انگری ہے۔

○

Trust is wealth.

○

امانت ہے ایمان کا جزو لوگو!
خیال اس کا رکھنا ہے بے حد ضروری
امانت میں جس نے خیانت نہیں کی
غنی ہو گیا وہ بڑھی اس کی روزی

○

— (۱۲) —

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ السَّهْلَ الطَّلُقَ

○

اللہ تعالیٰ نرم خواہ اور کشادہ رو آدمی کو دوست رکھتا ہے۔

○

God be friends him who is kind and genial.

○

کشادہ روئی اور شیریں بیانی
یقیناً مغفرت کا سبب ہیں
عمل پیرا ہوئے جو لوگ ان پر
قسم اللہ کی محبوب رب ہیں

○

مرقع چہل حدیث ————— ۹۹

الدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ

(ترمذی)

○

نیکی کی راہ بچھانے والا ایسا ہے جیسے نیکی کرنے والا۔

○

One who guides to right path is as good as one who treads upon it.

○

جو انساں دوسرے کو خیر کی رغبت دلاتا ہے وہ ایسا ہے کہ جیسے نیکیاں خود کرنے والا ہے بری باتوں پر آمادہ کسی کو گر کرے کوئی تو بد باطن ہے وہ بد بخت ہے دل اس کا کالا ہے

○

إِذَا أَسَأْتُ فَأَحْسِنُ

○

جب تجھ سے برائی سرزد ہو تو تدارک میں نیکی کر۔

○

When you do an act of evil rectify it with probity.

○

برائی کو برائی سے مٹایا جا نہیں سکتا یہی دستورِ قدرت ہے، یہی قانونِ فطرت ہے برائی کو بھلائی کے ذریعہ سے مٹاتا ہے خداوند تعالیٰ کی یہ رحمت ہے یہ عظمت ہے

○

مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ
وَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ (مسلم)

تم میں سے جو کوئی برائی دیکھے۔ وہ اُسے زورِ بازو سے روکے اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے روکے، اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل ہی سے برائی کو برا جانے مگر یہ کمزور ترین ایمان کی نشانی ہے۔

One who among you happens to witness evils, must change it (into goodness) by force. If he is not mighty enough he must change it censoriously. If he does not afford even this much, he must take it ill but this is the most feeble affection of faith.

نظر آئے اگر کوئی برائی
زباں اور ہاتھ سے تم اس کو بدلو
اگر قدرت نہیں بالفرض اس کی
تو پھر اس کو برا دل ہی میں سمجھو

إِسْمَحْ يُسْمَحْ لَكَ

(دوسروں کی اغلاط کو) نظر انداز کرو، تمہاری غلطیاں بھی نظر انداز کی جائیں گی۔

Over look the flaws of others, yours will also be over looked.

عیب پوشی دوسروں کی جس نے کی
عیب اس کا بھی چھپائے گا خدا
حشر کے دن اس کی رسوائی ہوئی
جس نے اپنے بھائی کو رسوا کیا

مرقع چہل حدیث ————— ۱۰۱

بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ وَ إِقَامِ الصَّلَاةِ وَ إِيْتَاءِ الزَّكَاةِ وَ الْحَجِّ وَ صَوْمِ رَمَضَانَ (ترمذی)

○

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت
کے لائق نہیں اور بے شک محمد (ﷺ) اللہ کے بندے اور رسول ہیں اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا
اور حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

○

Islam is built upon five pillars: Bearing witness that there is
no deity but Allah and Muhammad (SAW) is the Messenger
of Allah, Establishing prayers, Paying Zakat, Performing
Pilgrimage, Fasting during the month of Ramadan.

○

اسلام کی بنیاد ہے ان باتوں پر
توحید و رسالت کا ہودل سے اقرار
پابند صلوٰۃ و صوم انساں رہے
حج اور زکوٰۃ کو نہ سمجھے وہ بار

○

إِنَّ مِنْ خَيْرِكُمْ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا

○

تم میں سے اچھے وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق سب سے اچھے ہیں۔

○

The best among you are those with good manners.

○

اگر دولت میں بڑھ سکتے نہیں تم
نہیں فکر و تردد کی ضرورت
بڑھو تم خلق میں لوگوں سے آگے
اسی سے تم کو حاصل ہوگی عظمت

○

لَيْسَ الْغِنَىٰ عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَىٰ غِنَى النَّفْسِ

○

تو نگرى کثرت مال و اسباب کا نام نہیں ہے۔ تو نگرى دل کی تو نگرى کو کہتے ہیں۔

○

Richness is not abundance of goods and wealth,
richness is contentment of the heart.

تو نگرى نہیں ہے سیم و زر کی جو ہوس رکھے
نہیں ہے وہ تو نگرى، پاس جس کے مال و دولت ہو
تو نگرى اس کو کہتے ہیں جو دل اپنا غنى رکھے
سخاوت کا وہ پیکر ہو، پسند اس کو قناعت ہو

○

الدَّيْنُ شَيْنٌ الدِّينِ

○

قرض دین کے لیے عیب ہے۔

○

Borrowing is repugnant to religion.

○

قرض وہ لعنت ہے جو ہوتا ہے اس میں مبتلا
رات دن وہ شخص بے چینی میں رہتا ہے گھرا
دن کو رسوائی کا، شب کو قرض ادا کرنے کا غم
اس طرح سے زندہ رہنے سے تو مر جانا بھلا

○

الرَّائِسِيُّ وَالْمُرْتَشِيُّ فِي النَّارِ

○

رشوت دینے والا اور رشوت لینے والا دونوں دوزخی ہیں۔

○

Accepting and giving bribery drives you to the hell.

○

بالیقیں رشوت کا لینا اور دینا ہے حرام
اس کے لینے اور دینے والے دونوں لعنتی
جب تک اس دنیا میں ہیں، بدنام، بدعنوان ہیں
جائیں گے جب دوسری دنیا میں تو یہ دوزخی

○

تَهَادُوْا تَحَابُّوْا

○

باہمی تحفہ تحائف بھیج کر محبت کو بڑھاؤ۔

○

Enhance mutual affection by the exchange of gifts.

○

کسی کو تحفہ دینا بالیقیں اچھی علامت ہے
کہ تحفہ دینے سے آپس کا کینہ دور ہوتا ہے
حقیقت یہ بھی ہے ذرہ برابر شک نہیں اس میں
جو کینہ دور ہوتا ہے تو دل مسرور ہوتا ہے

○

مرقع چہل حدیث ۱۰۴

سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ

○

قوم کا سردار اس کا خدمت گار ہے۔

○

The leader is a servant to his community.

○

اصل میں خدمت ہے سرداری سمجھتے ہو جسے
قوم کا سردار وہ جو اس کا خدمت گار ہے
اور جو اس کلیہ سے خود کو رکھے بے نیاز
درحقیقت قوم و ملت کے لیے بیکار ہے

○

الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ لِلْسَّائِلِ صَدَقَةٌ

○

سائل کو نیک کلمہ کہہ کر رخصت کرنا بھی صدقہ ہے۔

○

A kindly spoken word to a beggar is also an act of charity.

○

خصوصی طور پر اس بات کو مدنظر رکھو
کہ سائل جو بھی دروازہ پہ آئے اس کو مت جھڑکو
اگر کچھ دے نہیں سکتے، معافی مانگ لو اس سے
اگر دینے کی ہے تو فیق خوش ہو کر اُسے دے دو

○

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

○

تم میں سے بہترین وہ ہے جو خود قرآن پڑھے اور دوسروں کو پڑھائے۔

○

The best among you is one who learns the Quran and teaches it to others.

○

جس کے سینے میں ذرا سا بھی نہ ہو قرآن پاک
اس کا سینہ ایسا ہے جیسا کہ گھر اجڑا ہوا
افضل انساں وہ ہے جو حاصل کرے قرآن کا علم
اور پھر وہ دوسروں کو درس دے قرآن کا

○

إِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ
كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ

(ابوداؤد)

○

حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑیوں کو۔

○

Beware of the Jealousy. It eats up the good deeds as the fire burns up the fuel wood.

○

حقیقت میں حسد اس طرح کھا جاتا ہے نیکی کو
کہ جیسے آگ کا شعلہ جلا دیتا ہے لکڑی کو
عداوت دین سے اس کو کدورت اس کو ایماں سے
جو حاسد ہے کبھی وہ چھو نہیں سکتا بلندی کو

○

مَنْ تَوَاضَعَ لِلَّهِ رَفَعَهُ اللَّهُ
(بیہقی)

○

جو کوئی اللہ کی خاطر تواضع اور عاجزی کرے گا اللہ اس کا مقام اور وقار بلند کرے گا۔

○

He who shows humility in Allah's name, Allah will raise his position and status greatly.

○

سمجھتا ہے حقیر و پست جو شخص اپنی ہستی کو
بڑھا دیتا ہے لوگوں میں خدا اس شخص کا درجہ
تکبر سے جو خود کو افضل و برتر سمجھتا ہے
ذلیل اس شخص کو لوگوں میں ہے اللہ کر دیتا

○

لَا يَرْحَمُ اللَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ
(متفق علیہ)

○

اللہ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔

○

Allah does not have a mercy upon those who do not have mercy upon others.

○

دوسروں پر رحم جو کرتا نہیں
مہرباں اس پر نہیں ہوتا خدا
یہ سمجھ لو ہے نہایت بدنصیب
اس صفت سے جو نہیں ہے آشنا

○

إِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى الْحُبُّ لِلَّهِ وَالْبُغْضُ فِي اللَّهِ

(احمد)

اللہ کے ہاں پسندترین عمل اللہ کے لیے محبت اور اللہ ہی کے لیے دشمنی رکھنا ہے۔

Verily the best of the deeds in the sight of Allah is the love for the sake of Allah and displeasure for the sake of Allah.

خدا کے واسطے جس نے محبت اور عداوت کی
کوئی شے دی کسی کو گر تو اس کے نام پر ہی دی
جو روکا بھی کسی کو صرف اسی کے نام پر روکا
تو یہ سمجھو کہ ایماں اس کا کامل، راہ ہے سیدھی

الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ (مسلم)

دنیا مومن کے لیے زنداں ہے اور کافر کے لیے بہشت۔

The world is a prison for the believers and a paradise for the un-believers.

یہ دنیا کیا ہے اور اس کی حقیقت کیا ہے اے لوگو!
یہ کافر کے لیے جنت، بہاروں کا ٹھکانا ہے
مگر جو شخص مومن ہے بشرطیکہ وہ مومن ہو
قسم اللہ کی اس کے لیے یہ قید خانہ ہے

— (۳۱) —

كَفَى بِالْمَوْتِ وَاعِظًا

○

موت کافی ناصح ہے۔

○

Death is a sufficient warner.

○

ذرا بھی عقل اے انساں اگر موجود ہے تجھ میں
تو پھر تو اپنی ہستی کو سمجھ سچ سچ یہ فانی ہے
وہ ناداں ہے جو آئے واعظ و ناصح کی باتوں میں
نصیحت اور عبرت کے لیے بس موت کافی ہے

○

— (۳۲) —

أَفْشُوا السَّلَامَ تَسْلَمُوا

○

سلام پھیلاؤ، مامون رہو گے۔

○

Universalise compliment, you will remain protected.

○

یہ چاہتے ہیں آپ بڑھے ربطِ باہمی
قائم رہے دلوں میں خلوص اور دوستی
پھر آپ کے لیے ہے ضروری و لازمی
آپس میں آپ ڈالیے عادت سلام کی

○

مرقع چہل حدیث ————— ۱۰۹

لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ
(بخاری)

تم میں سے کوئی ایماندار نہیں ہو سکتا حتیٰ کہ جو چیز وہ اپنے لیے پسند کرتا ہو وہی اپنے بھائی کے لیے پسند کرے۔

None among you can be a believer in God unless he wishes for his brethren what he wishes for himself.

جو چیز تم پسند کرو اپنے واسطے
اس شے کو دوسروں کے لیے منتخب کرو
کرنا نہ دوسروں کے لیے اس کو تم پسند
جو خود تمہیں پسند نہ ہو، میرے دوستو

خَيْرُكُمْ مَنْ يُرْجَىٰ خَيْرُهُ وَيُؤْمَنُ شَرُّهُ وَشَرُّكُمْ مَنْ لَا يُرْجَىٰ خَيْرُهُ
وَلَا يُؤْمَنُ شَرُّهُ
(ترمذی)

تم میں سے بہتر وہ ہے جس سے لوگوں کو بھلائی کی توقع ہو اور لوگ اس کے شر سے مامون رہیں اور بدترین وہ ہے جس سے بھلائی کی توقع نہ ہو اور لوگ اس کے شر سے محفوظ نہ ہوں۔

The best among you is one whose good is expected and from whose mischief people are safe, the worst among you is one whose good is not expected and from whose mischief people are not safe.

تمہارے درمیاں وہ شخص اچھا ہے حقیقت میں
ہو جس کی ذات سے اچھائی کی اُمید وابستہ
شرارت سے نہ جس کی بچ سکے کوئی، کب اچھا ہے
برا ہے وہ شرارت ذات میں جس کی ہے پوشیدہ

نَوْمُ الصُّبْحَةِ يَمْنَعُ الرِّزْقَ

○

صبح کے وقت سونا روزی کو روکتا ہے۔

○

Getting up late impedes earning livelihood.

○

مسلمانو! سحر کے وقت تم بیدار ہو جلدی
سحر کا وقت دیکھو، کس قدر پر نور ہوتا ہے
ہمیشہ یاد رکھو شاہِ دیں کی اس ہدایت کو
جو ایسے وقت میں سوتا ہے وہ روزی کو کھوتا ہے

○

الْقَنَاعَةُ مَالٌ لَا يَنْفَدُ

○

قناعت ایک ایسا مال ہے جو ختم نہیں ہوتا۔

○

Contentment is a wealth which is never exhausted.

○

قناعت ہے وہ دولت ختم جو بالکل نہیں ہوتی
قسم اللہ کی یہ دولت دنیا سے ہے بہتر
جو قانع ہے اُسے حاصل ہے اطمینان و بے فکری
کبھی بھی ماند پڑ سکتا نہیں یہ قیمتی جوہر

○

إِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ

بیشک سچ بولنا نیکی کی طرف لے جاتا ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے۔

إِنَّ الْكِبْرَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ

بیشک جھوٹ برائی اور بے حیائی کی طرف لے جاتا ہے اور برائی اور بے حیائی دوزخ کی طرف لے جاتی ہے۔

Truthfulness leads to piety and piety leads to paradise.
Lying leads to shame lessness and bad deeds and
shamelessness and bad deeds to Hell.

سچ شگفتہ پھول ہے جنت کا دروازہ بھی ہے
سچ سے زیادہ چیز دنیا میں نہیں کوئی حسین
جھوٹ سے بدتر نہیں دنیا میں کوئی چیز بھی
جھوٹ دروازہ جہنم کا ہے اس میں شک نہیں

مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

(متفق علیہ)

دھوکا دینے والا ہم میں سے نہیں ہے۔

One who deceives us is not from among us.

مکر و فریب جس کی عادت میں ہوگا شامل
اس شخص کا ٹھکانا دوزخ میں ہے یقینی
مکار اور فریبی اسلام کا ہے دشمن
خارج اُسے سمجھیے اُمت سے شاہد دیں کی

يَشِيْبُ ابْنُ آدَمَ وَتَشْبُ فِيْهِ خَصْلَتَانِ الْحِرْصُ وَطُوْلُ الْاَمَلِ

○
آدمی بوڑھا ہو جاتا ہے اور اس میں دو خصلتیں جوان ہو جاتی ہیں حرص اور لمبی اُمید۔

○
With advancing age two characteristics gain vigour
greed and wishfulness.

○
اُمید و حرص یہ دو خصلتیں انسان میں ایسی ہیں
کہ جب وہ بوڑھا ہوتا ہے جوانی ان پہ آتی ہے
مگر جو لوگ عاقل ہیں وہ دھوکے میں نہیں آتے
جو کھا جاتے ہیں دھوکا، موت ان پر مسکراتی ہے

ارْصَانِيْ خَلِيْلِيْ اَنْ لَا تُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّ اِنْ قُطِعَتْ وَحُرِّقَتْ

(ابن ماجہ)

○
اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا خواہ تمہاری بوٹیاں نوچ ڈالی جائیں یا جلا کر بھسم کر دیا جائے۔

○
Do not associate aught with Allah even if you are
cut to pieces or set to fire.

○
یہ سچ ہے جبکہ خدا کا کوئی شریک نہیں
تو پھر شریک کسی کو نہ اس کے ساتھ کرو
تمہیں جلانے کوئی خواہ قتل کر ڈالے
اسی عقیدہ پہ تم جان دو، اسی پہ مرو

(۵)

نثری ترجمہ

اُردو.....

انگریزی..... پروفیسر غلام رسول عدیم

○

شعری ترجمانی (اُردو)

جناب راسخ عرفانیؒ

○

مَنْ حَفِظَ مِنْ أُمَّتِي أَرْبَعِينَ حَدِيثًا مِنْ كِتَابِ عَنِّي أَرْبَعِينَ حَدِيثًا أَعْطَاهُ
اللَّهُ ثَوَابَ الشُّهَدَاءِ بَعَثَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْعُلَمَاءِ بَعَثَهُ اللَّهُ فِئْتَهَا

میری امت میں سے جس کسی نے چالیس حدیثیں یاد کیں جس نے مجھ سے چالیس حدیثیں نقل کیں۔
اللہ تعالیٰ اسے شہیدوں کا ثواب دے گا، اللہ تعالیٰ اسے روزِ قیامت علماء اور فقہاء میں سے اٹھائے گا۔

Who so ever from my Ummah learns forty traditions by heart and records the same, Allah will bestow upon him the reward of martyrs. Allah will raise him among scholars and jurisprudents on the Day of Reckoning.

مستند ابن عمرؓ سے ہے کہ حضرت نے کہا
یاد جو کوئی کرے میری احادیث چہل
یا کسی کو حفظ کروائے تو روزِ حساب
پائے گا درجہ شہیدوں کا وہ مرد نیک دل

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ

(متفق علیہ)

مدارِ اعمال نیتوں پر ہے۔

Intention is the criterion of deeds.

ظاہری کردار نیکی کی کسوٹی تو نہیں
کیا تعجب ہے ریاکاری پہ ہو اس کا مدار
کھول ڈالا ہے یہ عقدہ یوں رسول اللہ نے
نیک و بد اعمال کا ہے نیتوں پر انحصار

— (۳) —

تَرَكَتُ فِيكُمْ أَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوا مَا تَمَسَّكْتُم بِهِمَا

كِتَابُ اللَّهِ وَسُنَّةُ رَسُولِهِ

(موطا)

○

میں تم میں دو چیزیں چھوڑ چلا ہوں انہیں تھامے رہو گے تو گمراہ نہ ہو گے۔
(یہ دو چیزیں ہیں) اللہ کی کتاب اور اس کے رسول ﷺ کی سنت۔

○

I am leaving two things among you. You will not go astray, so long as you adhere to them: the book of Allah and the sunnah of his Apostle. (Peace be upon him)

○

مالک ابن انسؒ سے موطا میں مروی ہے حدیث
یہ کہ دو شے پر وصیت ہے رسول اللہ کی
تھام کر ان کو نہ بھٹکو گے خدا کی راہ سے
ایک قرآن، ایک سنت ہے رسول اللہ کی

○

بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَالْحَجَّ وَصَوْمَ رَمَضَانَ (مسلم)

○

بنائے اسلام پانچ چیزوں پر ہے، یہ گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اس کے
بندے اور رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، حج کرنا اور ماہ رمضان میں روزے رکھنا۔

○

Islam is based on five (Pillars). Bearing testimony that there is no God except Allah and that Mumammad is his servant and Apostle and establishing prayer and paying the poor-due and pilgrimage and fasting in the month of Ramazan.

پانچ چیزوں پر ہے مستحکم بنا اسلام کی
ایک اللہ اور محمد کی نبوت پر یقین
پھر فرائض ہیں زکوٰۃ و حج و روزہ اور نماز
بہر ملت ہیں اہم پانچوں یہی ارکان دیں

الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ

○

پاکیزگی جزو ایمان ہے۔

○

Purification is a part and parcel of the faith.

○

وضو لازمی ہے برائے نماز
طہارت عبادات کی جان ہے
رسول مکرم کی ہے یہ حدیث
کہ پاکیزگی نصف ایمان ہے

○

— (۶) —

بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ

(مسلم)

○

بندے اور کفر کے درمیان (حد فاصل) نماز ہے۔

○

Prayer distinguishes a servant of Allah from a non-believer.

○

موجہ گرداب میں تسکین ساحل ہے نماز
علم و عرفان خداوندی کا حاصل ہے نماز
حضرت جابرؓ سے مروی ہے حدیث مصطفیٰ
درمیان کفر و مسلم حد فاصل ہے نماز

○

— (۷) —

السِّوَاكُ مَطَهْرَةٌ لِلْفَمِ وَ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ

(الشافعی و احمد)

○

مسواک منہ کی صفائی اور رضائے الہی کا ذریعہ ہے۔

○

Brushing the teeth is a means of cleansing the mouth and winning the will of Allah.

○

بہر مومن کس قدر راحت فزا ہے یہ عمل
یہ صفائی منہ کی، استعمال یہ مسواک کا
حق تعالیٰ بھی ہے خوش پاکیزگی کے ساتھ ساتھ
کتنا جاں پرور ہے یہ فرماں رسول پاکؐ کا

○

مرقع چہل حدیث ————— ۱۱۹

أَوْصَانِي خَلِيلِي أَنْ لَا تُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَإِنْ قُطِعَتْ
وَحُرِّقَتْ وَلَا تَتْرُكْ صَلَاةً مَكْتُوبَةً مُتَعَمِّدًا

(ابن ماجہ)

○

میرے دوست (سرور عالم) نے مجھے ارشاد فرمایا کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا خواہ تمہاری بوٹیاں نوج ڈالی جائیں یا جلا کر بھسم کر دیا جائے نیز دانستہ فرض نماز ترک نہ کرنا۔

○

My friend admonished me. "Do not associate aught with Allah even if you are cut to pieces or set to fire." He added. "Never give up prescribed prayers."

○

یہ ابو دردأ نے فرمایا کہ اک دن آپ نے
یہ نصیحت کی تھی مجھ کو انتہائی پیار سے
چھوڑنا ہر گز نہ دانستہ نماز فرض کو
شرک سے بہتر ہے مرنا ظلم کی تلوار سے

○

— (۹) —

مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

(متفق علیہ)

○

جس نے اللہ کے لیے مسجد تعمیر کی اللہ نے اس کے لیے جنت میں گھر تعمیر کیا۔

○

He, who builds a mosque for the pleasure of Allah, will be provided a residence in the paradise by the Providence.

○

جو خدا کی راہ میں دیتے ہیں خیرات و زکوٰۃ
جھولیاں جو دو سخا سے ان کی بھرتا ہے خدا
جو کرے تعمیر مسجد حق تعالیٰ کے لیے
اس کا گھر فردوس میں تعمیر کرتا ہے خدا

○

مرقع چہل حدیث ————— ۱۲۱

ثَلَاثَةٌ لَا تُجَاوِزُ صَلَوَاتُهُنَّ وَأَذْنُهُنَّ الْعَبْدُ الْأَبْقُ حَتَّى يَرْجِعَ وَامْرَأَةٌ
بَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَلَيْهَا سَاخِطٌ وَ إِمَامٌ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ

(الترمذی)

○

تین شخصوں کی نماز اور اذان جائز (مقبول) نہیں ہوتی پہلے غلام مفرورجب تک لوٹ نہ آئے،
دوسرے وہ عورت جس پر ایک رات اس حال میں گزر گئی کہ اس کا شوہر ناراض رہا۔ تیسرے وہ
سردار قوم جس سے اس کی قوم نالاں ہو۔

○

Prayer and call for prayer of three types of people is not
acceptable: an absconding slave till he turns up, a
woman who passes a night without the goodwill of her
husband and an unwarranted leader of a nation.

○

تین شخصوں کی نہیں پاتی قبولیت نماز
ایک جو عہد وفا کر توڑ کر بھاگے غلام
دوسری خاتون ایسی جس کا خاوند ہو خفا
تیسرا اللہ کے گھر کا ناپسندیدہ امام

○

أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ (متفق عليه)

○

اعمال میں پسندیدہ ترین وہ عمل ہیں جو اگرچہ ہوں تو تھوڑے مگر برابر اور مسلسل کیے جائیں۔

○

The best deeds in the sight of Allah are those which, despite being scanty, are performed regularly and incessantly

○

عائشہؓ سے مستند ہے یہ حدیث
کاش اس پرہوں مسلمان کاربند
کم سہی، لیکن مدامی ہو اگر،
یہ عمل ہے حق تعالیٰ کو پسند

○

خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَلَى ظَهْرِ غِنَى وَابْتَدَأَ بِمَنْ تَعُولُ (بخاری)

○

بہترین صدقہ وہ ہے جو حد اعتدال میں ہو اور اول خویش (بعدہ درویش)

○

The best charity never goes beyond the limits of moderation and begins with your dependents.

○

آئی ہے یہ بوہریہ سے بخاری میں حدیث
چاہئے خیرات و صدقہ میں بھی حد اعتدال
راہ حق میں دیں مگر اتنا کہ خود بھی ہوں نہ تنگ
سرف زر کے وقت رکھیں اقربا کا بھی خیال

○

إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا اعْتَرَفَ ثُمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ

بے شک بندہ جب اعتراف (گناہ) کرے پھر تائب ہو جائے، اللہ تعالیٰ بھی اس کی توبہ کو شرف قبولیت بخش دیتا ہے۔

Verily, when a servant confesses (his guilts) and repents, Allah accords his penitence.

اک جناب عائشہؓ سے یہ بھی مروی ہے حدیث
حرزِ جان و دل ہے جو حکم محمد مصطفیٰؐ
جب کوئی بندہ کرے جرم و خطا کا اعتراف
لطف فرماتا ہے اس پر مالکِ ارض و سما

مَنْ لَزِمَ إِلَّا سَتِغْفَارَ جَعَلَ اللَّهُ لَهُ مِنْ كُلِّ ضِيقٍ مَخْرَجًا وَمِنْ كُلِّ
هَمٍّ فَرَجًا وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

(احمد و ابوداؤد)

اللہ تعالیٰ کثیر الاستغفار شخص کو ہر تنگی سے نکال لیتا ہے، ہر غم سے کشائش بخشتا ہے اور اُسے ان وسائل سے عطا فرماتا ہے کہ اس کے سامان گمان میں بھی نہیں ہوتے۔

He, who solicits pardon perpetually, Allah makes way out for him from every close contraction. He dissipates every woe and does him favours from the corners he never conceived of.

ورد جو بہتات سے کرتا ہے استغفار کا
مشکلیں آسان تر کرتا ہے اس کی کبریا
غائبانہ اس جگہ سے رزق دیتا ہے اُسے
جو جگہ ہوتی ہے اس کے وہم سے بھی ماورا

الدُّنْيَا كُلُّهَا مَتَاعٌ وَ خَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ (مسلم)

○

دنیا تمام تر سامانِ حیات ہے اور دنیا میں بہترین سامانِ حیات نیک بیوی ہے۔

○

The world is a provision at large, and the best provision of the world is a righteous wife.

○

اللہ اللہ جنتِ ارضی کی فانی رونقیں
حسن ہے جلوہ نما ہر گاؤں میں، ہر شہر میں
عارضی ہے یہ اگرچہ سازو سامانِ حیات
نیک زوجہ پھر بھی بہتر ہے متاعِ دہر میں

○

خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ وَأَنَا خَيْرٌ لِأَهْلِي (الترمذی)

○

تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ اچھا ہے اور میں اپنے گھر والوں کے ساتھ
سب سے اچھا ہوں۔

○

The best of you is one whose behaviour towards his family is excellent and mine is the excellent one.

○

کیا خبر اغیار کو ہے کون کیسا آدمی؟
بھید کھلتا ہے جہاں ہوتا ہے افشا آدمی
ترمذی میں اس کی راوی ہیں جناب عائشہؓ
ہے وہی اچھا کہ گھر میں جو ہے اچھا آدمی

○

سَمِ اللّٰهِ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ
(متفق علیہ)

○

اللہ کا نام لے کر کھاؤ۔ اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

○

Eat in the name of Allah with your right hand and eat what is in front of you.

○

یہ عمر ابن ابو سلمہ سے مروی ہے حدیث
پڑھ کے بسم اللہ دسترخوان پر کھائیں طعام
کھائیں دائیں ہاتھ سے یہ بھی رہے پیش نظر
کھائیں اپنے سامنے سے مل کے گر کھائیں طعام

○

(ابوداؤد)

انزلوا للناس منازلهم

○

لوگوں کی ان کے حسب مرتبہ عزت کرو۔

○

Honour People according to their status.

○

عائشہ صدیقہ سے مروی ہے ارشاد نبی
اک جہاں روشن ہے جن کی مشعل تعلیم سے
ان کا فرمان مقدس ہے کہ ہر اک شخص سے
حسب رتبہ پیش آؤ عزت و تکریم سے

○

خَيْرُكُمْ مَنْ يُرْجَى خَيْرُهُ وَيُؤْمَنُ شَرُّهُ وَشَرُّكُمْ مَنْ لَا يُرْجَى

خَيْرُهُ وَلَا يُؤْمَنُ شَرُّهُ

(الترمذی)

○

تم میں سے بہترین وہ ہے جس سے لوگوں کو بھلائی کی توقع ہو اور لوگ اس کے شر سے مامون رہیں اور بدترین وہ ہے جس سے بھلائی کی توقع نہ ہو اور لوگ اس کے شر سے محفوظ نہ ہوں۔

○

The best among you is one whose good is expected and from whose mischief people are safe.

The worst among you is one whose good is not expected and from whose mischief people are not safe.

○

تم میں بہتر وہ ہے جس سے ہو توقع خیر کی جس کے ہاتھوں سے نہ پہنچے اہل عالم کو گزند بدتریں وہ ہے بھلائی کی نہ ہو جس سے اُمید جس کے جو شر سے ہو بیزار ہر اک درد مند

○

لَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ
هَذَا وَيُعْرِضُ هَذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ

(متفق عليه)

کسی شخص کو رو نہیں کہ وہ اپنے بھائی کو مسلسل تین رات تک (بربنائے ناراضی) چھوڑے رہے دونوں
ایک دوسرے سے منہ موڑے رہیں، ہر دو میں سے اچھا وہ ہے جو سلام کرنے میں پہل کرے۔

It is not lawful for a person to abandon his brother for more than three consecutive nights. (If) both remain indifferent to each other, (so) the one who steps forward for Salam is better than the other.

تین دن سے جو بڑھے ناراضگی اچھی نہیں
اس سے گر جاتا ہے روحانی اخوت کا مقام
ہوں اگر ناراض بھائی دو تو بہتر ہے وہی
جو برائے آشتی پہلے کہے بڑھ کر سلام

إِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ

(ابوداؤد)

حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑیوں کو۔

Guard against malice. It devours the good deeds as the fire does with the fuel-wood.

کیجیے جس درجہ ممکن ہو حسد سے اجتناب
کیونکہ اس سے ہر گ و پے میں جلا پاتی ہے آگ
نیکیوں کو یوں نکل جاتا ہے کینہ اور حسد
جس طرح سے خشک ایندھن کو نکل جاتی ہے آگ

حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ

(احمد و ابوداؤد)

○
(کسی کے بارے میں) نیک گمان رکھنا حسن عبادت کا حصہ ہے۔

○
Thinking good of others is a part of worship (of Allah).

○
موجبِ رحمت ہے انساں کے لیے حسنِ گمان
نیک بندوں کا ہمیشہ سے رہا ہے یہ عمل
ہے ابوداؤد میں مرقوم فرمانِ نبیؐ
خوش گمانی بھی ہے اک اچھی عبادت کا بدل

لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ

(متفق علیہ)

○
مومن ایک سوراخ سے دو بار نہیں ڈسا جاتا (مومن کی شان یہ ہے کہ وہ بار بار دھوکے میں نہیں آتا)

○
A believer is not taken in twice by the same enemy.

○
جادۂ ہموار پر بھی لازمی ہے احتیاط
ہوش مند انسان دھوکا بارہا کھاتا نہیں
عقل مندی کا تقاضا ہے بہ فرمانِ رسولؐ
ڈنک مومن ایک بل سے دوسرا کھاتا نہیں

الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ
وَكَرِهْتَ أَنْ يُطَّلَعَ عَلَيْهِ النَّاسُ

(مسلم)

خوش خلقی نیکی ہے اور جو بات دل میں کھٹکے اور تمہیں گوارا نہ ہو کہ دوسرے لوگ اس سے آگاہ ہو جائیں وہ گناہ ہے۔

Affability is virtue. Whatever creates compunction in your conscience and you dislike its manifestation in public, is a sin.

نیک و بد کی اس طرح تخصیص کی ہے آپ نے
خوبی اخلاق نیکی ہے، اچھائی ہے یہی
خار بن کر جو کھٹکتی ہو ترے احساس میں
اس کے افشاء کا اگر ڈر ہو برائی ہے یہی

لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرْعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي
يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ

(متفق علیہ)

پہلوان وہ نہیں جو پچھاڑ دے بلکہ شہ زور وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے آپ پر قابو رکھے۔

Powerful is not one who over- throws, but (powerful is) one who controls his fury.

درحقیقت داؤ چھل کی بات ہے فتح و شکست
یہ ہے کیا خوبی پچھاڑے پہلوان کو پہلوان
مستند ہے بوہریہ سے یہ فرمان حضور
پائے جو غصے پہ قابو وہ ہے شہ زور و جوان

اِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ قَائِمٌ فَلْيَجْلِسْ فَإِنَّ
ذَهَبَ عَنْهُ الْغَضَبُ وَإِلَّا فَلْيَضْطَجِعْ

○

جب تم میں سے کوئی مغلوب الغضب ہو جائے اور وہ کھڑا ہو تو بیٹھ جائے تاکہ غصہ فرو ہو جائے
ورنہ لیٹ جائے۔

○

If someone among you is over-whelmed with rage, he must sit down till pacification. Other wise, he must lay down.

○

جب کوئی غصے کی شدت سے بہت مغلوب ہو
چاہیے کہ بیٹھ جائے تاکہ غصہ ہو فرو
اس پہ بھی غصہ نہ کم ہو تو یہ لازم ہے اسے
لیٹ جائے تاکہ اس کے دل کو کچھ تسکین ہو

○

مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ
وَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ (مسلم)

○

تم میں سے جو کوئی برائی دیکھے وہ اُسے زورِ بازو سے روکے اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے روکے اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل ہی سے برائی کو برا جانے مگر یہ کمزور ترین ایمان کی نشانی ہے۔

○

One who among you, happens to witness evil, must change it (into goodness) by force. If he is not mighty enough he must change it censoriously. If he does not afford even this much, he must take it ill, but this is the most feeble affection of faith.

○

جب کرے کوئی برائی، قوتِ بازو سے روک
ہو نہ تجھ میں یہ جسارت تو زباں سے منع کر
گرنہ ہو مقدور یہ بھی، لائقِ نفریں سمجھ
آخری شے ہے دلیلِ ضعفِ ایمانی مگر

○

وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَأْمُرَنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
أُولَئِكَ شَكَنَ اللَّهُ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ عِنْدِهِ ثُمَّ لَتَدْعُنَّهُ
وَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ

(الترمذی)

○

اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے تم ضرور نیکیوں کا حکم کرو گے اور ضرور برائیوں
سے روکو گے بصورت دیگر اللہ تم پر ایسا عذاب نازل کرے گا کہ تم اس سے دعائیں کرو گے مگر
تمہاری دعائیں قبول نہ ہوں گی۔

○

By Him who is the master of my soul, you shall order
virtue and forbid vice. Otherwise, Allah will inflict upon
you a chastisement. you will invoke him, but your
prayers will not be accepted.

○

کھا کے اللہ کی قسم محبوب ربی نے کہا
نیکیوں کا درس دو، روکو بدی کے راستے
ورنہ اللہ کی طرف سے آئے گا ایسا عذاب
جو تمہاری التجاؤں سے نہ شاید ٹل سکے

○

نِعْمَتَانِ مَغْبُورٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ

الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ (البخاری)

○

دو نعمتیں ایسی ہیں جن کی بہت سے لوگ ناقدری کرتے ہیں۔ ایک صحت، دوسرے فراغت۔

○

There are two bounties which are undervalued by most of the people, health and leasure.

○

نعمتیں دو ہیں زمانے میں خدائے پاک کی
جن کی ناقدری ہے مومن کے لیے وجہ زیاں
تندرستی نعمتِ عظمیٰ ہے انساں کے لیے
اور فراغت بھی ہے اک انعام ربِّ دو جہاں

○

يَقُولُ الْعَبْدُ مَالِي مَالِي وَ إِنَّ مَالَهُ مِنْ مَالِهِ ثَلَاثٌ مَا أَكَلَ
فَأَفْنَى أَوْ لَبَسَ فَأَبْلَى أَوْ أَعْطَى فَأَقْتَنَى وَمَا سِوَى ذَلِكَ
فَهُوَ ذَاهِبٌ وَ تَارِكُهُ لِلنَّاسِ

○

بندہ کہتا ہے میرا مال، میرا مال، حالانکہ اس کا مال تین صورتوں میں ہے۔ جو اس نے کھا لیا اور ختم ہو گیا یا پہن لیا اور بوسیدہ ہو گیا۔ یا (راہ خدا میں) دے کر اپنے لیے جمع کر لیا۔ اس کے علاوہ جو بھی ہو اس کی موت پر دوسروں کے کام آئے گا۔

○

Man says, "I own everything." As a matter of fact ownership consists of three categories:

- (i) Whatever he ate and consumed.
- (ii) Whatever he wore and wore out.
- (iii) Whatever donated as charity and gathered.

Furthermore, after his death, everything will be left for others.

○

آدمی کہتا ہے میرا مال، میرا مال ہے
کچھ نہیں اس کا سوائے تین چیزوں کے مگر
ایک جو کھایا، دوم ہے صرفہ پوشاک تن
تیسرا جو خرچ کر ڈالا خدا کی راہ پر

○

لَيْسَ الْغِنَىٰ عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَىٰ غِنَى النَّفْسِ

(متفق علیہ)

○

کثرت مال سے کوئی شخص امیر نہیں ہوتا بلکہ امیری دل کی امیری سے ہوتی ہے۔
تو نگری بہ دل است نہ بہ مال

○

Opulence does not make a man wealthy.

Wealthy is one who is open-hearted.

○

منعم طامع کو کب ملتا ہے دنیا میں قرار
خوار ہوتا ہے بہت حرص و ہوا سے آدمی
مال کی بہتات سے بنتا نہیں کوئی غنی
بلکہ ہوتا ہے غنی دل کی غنا سے آدمی

○

أَتَدْرُونَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى قَالَ قَائِلٌ "الصَّلَاةُ
وَالزَّكَاةُ" وَقَالَ قَائِلٌ "الْجِهَادُ" قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
إِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى الْحُبُّ لِلَّهِ وَالْبُغْضُ فِي اللَّهِ
(احمد)

○

فرمایا کہ تمہیں معلوم ہے اللہ تعالیٰ کے ہاں پسندیدہ ترین عمل کون سا ہے کسی نے کہا نماز اور زکوٰۃ ایک
بولا جہاد فرمایا اللہ کے ہاں پسندیدہ ترین عمل اللہ کے لیے محبت اور اللہ ہی کے لیے دشمنی رکھنا ہے۔

○

He said, "Do you know which of the deeds is most cherished by Allah?" The reply was, "praying and paying the poor-due. Another reply came, "Fighting in the way of Allah." The prophet (peace be upon him) said, "Verily the best of the deeds in the sight of Allah is the love for the sake of Allah and displeasure for the sake of Allah."

○

فرض ہیں ایمان والوں پر نمازیں اور زکوٰۃ
یہ بھی سچ ہے دین کی بنیاد محکم ہے جہاد
اس سے بڑھ کر بھی خدا کا ہے پسندیدہ عمل
ہو فقط اس کی رضا پر دوستی ہو یا عناد

○

أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَفْضَلٍ مِنْ دَرَجَةِ الصِّيَامِ وَالصَّدَقَةِ وَالصَّلَاةِ قَالَ
 قُلْنَا بَلَى، قَالَ إِصْلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ وَفَسَادُ ذَاتِ الْبَيْنِ هِيَ الْحَالِقَةُ

(ابوداؤد، ترمذی)

○
 فرمایا کیا میں تمہیں روزوں، صدقے اور نماز سے افضل درجے کی بات نہ بتاؤں (ابودرداءؓ کہتے
 ہیں) ہم نے کہا کیوں نہیں فرمایا دوستوں کے درمیان صلح کرانا افضل ترین عبادت ہے اور ان میں
 فساد پیدا کرنا تباہ کن ہے۔

○
 He said, "Shall I not inform you of (a deed) more
 rewarding than fasts, almsgiving and prayer?"
 Darda says, "We said why not?" "Reconciling the
 people", said he. "And making mischief among people
 is nothing but annihilation."

○
 ترمذی میں یہ ابو درداءؓ سے مروی ہے حدیث
 دو دلوں کو جوڑنا نفلوں سے ہے افضل تر ہے
 جو ہوا دیتا رہے گا دشمنی کی آگ کو
 اس کو آخر خاک کر دے گا عذابِ بغض و کین

إِذَا مَاتَ الْعَبْدُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ
أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ

○

جب کوئی بندہ رہگرائے عالم باقی ہوتا ہے تو اُس سے اُس کا عمل منقطع ہو جاتا ہے۔ بجز تین عملوں کے، صدقہ جاریہ، وہ علم جس سے لوگ فائدہ اٹھائیں یا نیک بیٹا جو اُس کے لیے دعا کرتا رہے۔

○

" When a man breathes his last, his acts cease to be except three of them; everlasting charity, Knowledge beneficial for others and the devout son who prays for him."

○

بوہریہ سے روایت ہے کہ فرمانِ رسول
مر کے جس دم ٹوٹ جاتا ہے عمل کا سلسلہ
تین چیزیں چھوڑ جاتا ہے جہاں میں آدمی
علم دیں، اولادِ صالح اور صدقہ جاریہ

○

إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُورِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَلَكِنْ يَنْظُرُ
إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ (شفق علیہ)

○

اللہ کی نگاہ تمہاری (حسین) صورتوں اور (کثرت) اموال پر نہیں بلکہ وہ تو تمہارے دلوں
اور عملوں کو دیکھتا ہے۔

○

Allah does not keep in view your (good-looking) countenances and (affluence of) your riches but keeps an eye on your hearts and deeds.

○

بوہریہ سے روایت ہے کہ حضرت نے کہا
حق تعالیٰ کو نہیں مطلب تمہارے مال سے
خوبی صورت سے بھی اس کو نہیں کوئی غرض
وہ بشر کو جانچتا ہے نیکی اعمال سے

○

مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَمَا زَادَ اللَّهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ إِلَّا عِزًّا (مسلم)

صدقے سے مال کم نہیں ہوتا اور اللہ بندے کو درگزر کرنے پر عزت سے سرفراز فرماتا ہے۔

○

Charity does not diminish (your) estate. And Allah adds to the glory of his servant who forgives.

○

مال کم ہوتا نہیں راہِ خدا میں دیں اگر
بلکہ ہوتا ہے اضافہ صدقہ و خیرات سے
دشمنوں کی بھی خطاؤں سے کرے جو درگزر
اس کو حق دیتا ہے عزت اپنے احسانات سے

○

لَا يَخْلُونَ رَجُلٌ بِأَمْرٍ إِلَّا كَانَ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ
(الترمذی)

(کوئی غیر محرم) مرد و عورت سے تنہائی میں نہیں ملتا۔ بجز اس کے کہ شیطان ان میں تیسرا ہوتا ہے۔

When a pair (not spouses) seeks privacy, the devil acts as a middle man.

ترمذی میں یہ روایت ہے عمرؓ سے مستند
کاش اس درسِ نبیؐ سے لے سبق ہر نوجواں
غیر محرم مرد و عورت دو بہم ہوں جس جگہ
تیسرا شیطان بھی ہوتا ہے اُن کے درمیاں

الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

کامل مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان مامون ہوں۔

Muslim is one from whose tongue and hands other Muslims are safe.

حسنِ صورت بھی عطیہ ہے خدائے پاک کا
خوبی سیرت بھی ایسی ہو کہ دل محفوظ ہوں
اصل میں مومن وہی ہے موجبِ حکمِ رسولؐ
جس کے جوہر دست و لب سے اہل دین محفوظ ہوں

لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَ لَمْ يُوقِرْ كَبِيرَنَا وَ لَمْ يَأْمُرْ
بِالْمَعْرُوفِ وَ يَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ (الترمذی)

جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے بڑوں کی توقیر نہ کرے اور نیکی کا حکم نہ دے اور برائی
سے منع نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں۔

He who is not kind to our younger ones, has no regard
for our honoured ones, does not bid for good and does
not forbid from evil, has nothing to do with us.

ہو کے چھوٹا جو نہیں کرتا بڑے کا احترام
دل بڑے کا بھی اگر معمور شفقت سے نہیں
ان کے بارے میں ہے فرمانِ محمدؐ مصطفیٰ
وہ ہیں نافرمان دونوں میری امت سے نہیں

جَاءَ رَجُلٌ " فَاسْتَأْذَنَهُ فِي الْجِهَادِ قَالَ أَحْيَىٰ وَالِدَاكَ

قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيهِمَا جَاهِدُ

○

ایک شخص خدمتِ اقدس میں باریاب ہوا اور اذنِ جہاد چاہا۔ فرمایا کیا تمہارے والدین زندہ ہیں، عرض کیا ہاں، فرمایا ان کی خدمت کر۔

○

A man came to take permission for jihad. He said, "Are your parents alive?" The reply was in positive. Then the Prophet said, "Wait upon them."

○

اک صحابی آپؐ کا ماں باپ تھے جس کے ضعیف کی طلبِ رخصت، حضورِ پاکؐ سے بہر جہاد سن کے مادر اور پدر کا حال حضرتؐ نے کہا گھر میں جا کر ان کی خدمت کر جو ان خوش نہاد

○

(۶)

روایت

حضرت علی کرم اللہ وجہہ

تدوین

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

○

نثری ترجمہ

اُردو.....

انگریزی..... پروفیسر غلام رسول عدیم

○

شعری ترجمانی (اُردو)

مولوی ہادی علی لکھنوی

— (۱) —

لَيْسَ الْخَبْرُ كَالْمُعَايَنَةِ

○

شہیدہ کے بودمانند دیدہ۔

○

Mere cognizance is no match to witness.

○

سنو قولِ علی مرتضیٰ ہے

کہ اللہ کے پیمبر نے کہا ہے

کہ ہرگز جو خبر سینے کسی سے

نہیں ہوتی برابر دیکھنے کے

○

— (۲) —

الْحَرْبُ خُدْعَةٌ

○

لڑائی دھوکا ہے۔

○

War is an artifice.

○

نبی فرماتے ہیں اے دوست یکتا

لڑائی نام ہے دھوکے دھڑے کا

○

مرقع چہل حدیث ————— ۱۴۶

— (۳) —

الْمُسْلِمُ مِرْآةُ الْمُسْلِمِ

○
مسلمان، مسلمان کا آئینہ ہے۔

○
Life of a Muslim is a mirror for another Muslim.

○
یہ کہتے ہیں رسول جن و انساں
مسلمان کا ہے آئینہ مسلمان

— (۴) —

الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

(ترمذی)

○
جس سے مشورہ لیا جائے وہ امانت رکھا گیا ہے۔

○
Consultation is a trust reposed in the consultee.

○
عزیزو، قول ہے خیر الوریٰ کا
امانت دار ہے لیں جس سے شورا

— (۵) —

الدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ

(ترمذی)

○
نیک کام بتانے والا ایسا ہے جیسا اس کا کرنے والا۔

A conductor to the right path is as good as one who
treads upon it.

○
بتا دے کام جو اچھا کسی کو
برابر کرنے والے کے جزا ہو

مرقع چہل حدیث ————— ۱۴۷

اسْتَعِينُوا عَلَى الْحَوَائِجِ عَلَى الْكُتْمَانِ

○

اپنی ضروریات کے لیے امداد چاہو مگر پوشیدہ۔

○

Seek assistance for your needs but secretly.

○

یہ فرمایا نبیؐ نے اے برادر

مدد پوشیدہ چاہو حاجتوں پر

○

اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

○

دوزخ سے بچو، خواہ کھجور کا ایک ٹکڑا ہی خیرات کر کے کیوں نہ ہو۔

○

Be circumspect against the fire (of Hell) even though due to an iota of a date given as charity.

○

بچو تم آتش دوزخ سے یکسر

عزیزو نیمہ خرما ہی دے کر

○

(۸)

الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ (مسلم)

دنیا مومن کے لیے زنداں ہے اور کافر کے لیے بہشت۔

Believers feel imprisoned in this world and the non-believers think themselves at large.

جو مومن ہے اُسے دنیا ہے زنداں
مگر کافر کے حق میں باغ و بستاں

○

(۹)

الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ (ترمذی)

حیا سراسر نیکی ہے۔

Modesty is all virtue.

یہ ہے اے دوستو! قولِ پیغمبر
حیا و شرم بہتر ہے سراسر

○

(۱۰)

عِدَّةُ الْمُؤْمِنِ كَأَخْذِ الْكَفِّ

مومن کا وعدہ ایسا ہے جیسا ہاتھ کی پکڑ۔

Covenant of a Muslim is like a firm grip (of hand).

یقین وعدہ مومن ہے ایسا
کہ لے لی ہاتھ میں اک چیز گویا

مرقع چہل حدیث ۱۴۹

لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

○

مسلمان کو کسی دوسرے مسلمان سے تین دن سے زیادہ خفا نہیں رہنا چاہئے۔

○

It is not lawful for a believer to forsake his brother Muslim for more than three days.

○

حدیث پاک ختم المرسلین ہے
کہ جائز صاحب ایماں کو نہیں ہے
کہ چھوڑے وہ کسی بھائی کو اپنے
خفا ہو کر زیادہ تین دن سے

○

لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّنَا

○

دھوکا دینے والا ہم میں سے نہیں ہے۔

○

One who deceives us is not from among us.

○

نہیں ہم میں سے ہے وہ بے دیانت
ہماری جو کرے کچھ بھی خیانت

○

— (۱۳) —

مَا قَلَّ وَكَفَى خَيْرٌ مِّمَّا كَثُرَ وَالْهَي

○

جو چیز تھوڑی ہو اور کفایت کرے، بہتر ہے اس چیز سے جو بہت ہو اور غفلت میں ڈالے۔

○

A sufficing little is better than diverting abundant.

○

کفایت والی کم چیز اچھی اُس سے

بہت جو شے ہو اور غفلت میں ڈالے

○

— (۱۴) —

الرَّاجِعُ فِي هِبَتِهِ كَالرَّاجِعِ فِي قَيْئِهِ

○

اپنی دی ہوئی چیز کو واپس لینے والا ایسا ہے جیسا اپنی تے کو پھر کھانے والا۔

○

He who takes back his gift is like one

who swallows his vomit.

○

کسی نے پھیر لی گر چیز دے کر

تو گویا اپنی تے کھائی مکرر

○

مرقع چہل حدیث ————— ۱۵۱

— (۱۵) —

الْبَلَاءُ مُوَكَّلٌ بِالْمَنْطِقِ

○

فضول باتیں آفت کو دعوت دیتی ہیں۔

○

An uncontrolled tongue invites misfortune.

○

سنو قول پیمبرؐ کان رکھ کر
بلا ہے بات کرنے پر مقرر

○

— (۱۶) —

النَّاسُ كَأَسْنَانِ الْمِشْطِ

○

آدمی (آپس میں یوں ہیں) جیسے کنگھی کے دندانے۔

○

People are like the teeth of a comb geneologically.

○

کہا حضرتؐ نے جتنے آدمی ہیں
وہ کنگھی کے سے دندانے سبھی ہیں

○

مرقع چہل حدیث ————— ۱۵۲

— (۱۷) —

الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ

○

اصل دولت مندی دل کی دولت مندی ہے۔

○

Wealthy is he who is open hearted.

○

سنو اے مومنو! قول نبی کو

کہ استغنا وہی ہے دل سے جو ہو

○

— (۱۸) —

السَّعِيدُ مَنْ وَعِظَ بِغَيْرِهِ

(بخاری)

○

سعادت مند دوسروں کی کیفیت سے نصیحت پکڑتے ہیں۔

○

Prudence lies in drawing a lesson from the doom of others.

○

سعادت مند تو اس کو کہیں گے

جو عبرت حال سے غیروں کے سیکھے

○

— (۱۹) —

إِنَّ مِنَ الشَّعْرِ لِحِكْمَةٍ وَإِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا

○

بعض شعر واقعی حکمت اور بعض بیان فی الواقع جادو ہوتے ہیں۔

○

Verily some of the verses contain wisdom and surely some expressions fascinate.

○

ہیں دانائی کی باتیں بعض اشعار

ہیں سحر انگیز کچھ اندازِ اظہار

○

مرقع چہل حدیث ————— ۱۵۳

(۲۰)

عَفْوُ الْمُلُوكِ اِبْقَاءٌ لِلْمُلْكِ

○

بادشاہوں کا عفو و درگزر وجہ بقائے سلطنت ہے۔

○

Pardoning of the kings makes the kingdom everlasting.

○

عفو شاہانِ عالی منزلت کا
سبب سمجھو بقائے سلطنت کا

○

(۲۱)

الْمَرَأَةُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

○

(متفق علیہ)

آدمی اس شخص کے ساتھ ہوگا جس سے محبت رکھتا ہے۔

○

A man will be accompanied with one whom he cherishes.

○

محبت آدمی رکھتا ہے جس سے
قیامت کو وہ ہوگا ساتھ اس کے

○

(۲۲)

مَا هَلَكَ امْرَأٌ عَرَفَ قَدْرَهُ

○

خود شناس کے لیے ہلاکت و بربادی نہیں۔

○

He who becomes cognizant of his worth is never undone.

○

نہ بربادی ہوئی اس آدمی کی
حقیقت جس کسی نے جانی اپنی

○

مرقع چہل حدیث ————— ۱۵۴

(۲۳)

أَوْلَادُ لِلْفِرَاشِ وَ لِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ (ترمذی)

بچہ صاحبِ عورت کے لیے اور زانی کے لیے پتھر۔

Child belongs to the spouse and the adulterer is left with stone (Punishment).

حق شوہر ہی ہے لڑکا مقرر
ملیں گے مردکِ زانی کو پتھر

(۲۴)

الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلَى (ترمذی)

اوپر کا ہاتھ بہتر ہے نیچے والے ہاتھ سے۔

One who bestows is better than one who receives.

نبیؐ فرماتے ہیں اے دست بالا
کہ اونچا ہاتھ ہے نیچے سے اچھا

(۲۵)

لَا يَشْكُرُ اللَّهُ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ

جو انسانوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا شکر گزار بھی نہیں ہو سکتا۔

He who is not thankful to his fellow-men is not grateful to Allah.

ادا کرتا نہیں ہے شکرِ رحماں
نہیں کرتا جو کوئی شکرِ انساں

مرقعِ چہل حدیث ۱۵۵

حُبُّكَ الشَّيْءِ يُعْمِي وَيُصِمُّ (ابوداؤد)

○

کسی چیز کی محبت انسان کو اندھا اور بہرا بنا دیتی ہے۔

○

Cupidity makes you blind and deaf.

○

محبت چیز کی اے دوست یکتا
تجھے کرتی ہے اندھا اور بہرا

○

جُبِلَتْ الْقُلُوبُ عَلَى حُبِّ مَنْ أَحْسَنَ إِلَيْهَا وَ بُغْضِ
مَنْ أَسَاءَ إِلَيْهَا

○

انسانی دل محسنین کی محبت اور بغض رکھنے والوں کی نفرت پر پیدا کیے گئے ہیں۔

○

Souls are instincted with the love of their benefactors
and hatred for the mischief mongers.

○

یہ ہے قول شفیع روزِ محشر!
کہ دل پیدا ہوئے دو خصلتوں پر
محبت کرتے ہیں محسن سے اپنے
عداوت رکھتے ہیں سب موزیوں سے

○

———— (۲۸) ————

التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ

○

گناہ سے توبہ کرنے والا بے گناہ شخص کے مانند ہے۔

○

A repentant from a sin is like innocent.

○

کرے گا جو کوئی توبہ گنہ سے

تو ہوگا وہ برابر بے گنہ کے

○

———— (۲۹) ————

الشَّاهِدُ يَرَى مَا لَا يَرَاهُ الْغَائِبُ

○

حاضر شخص دیکھتا ہے اس چیز کو جو غائب نہیں دیکھتا۔

○

The present one witnesses what an absent is deprived of.

○

وہ حاضر کی نظر میں بے گماں ہے

جو شے غائب کی آنکھوں سے نہاں ہے

○

مرقع چہل حدیث ———— ۱۵۷

— (۳۰) —

إِذَا جَاءَكُمْ كَرِيمٌ قَوْمٍ فَأَكْرِمْهُ

○

جب تمہارے پاس کسی قوم کا سردار آئے تو اس کی تکریم کرو۔

○

When dignitary of a community visits you,
show him due regard.

○

کسی بھی قوم کا جب آئے سردار
تمہیں تعظیم اس کی ہے سزاوار

○

— (۳۱) —

الْيَمِينُ الْفَاجِرَةُ تَدْعُ الدِّيَارَ بَلَاغِ

○

جھوٹی قسم ملک کو ویران کر دیتی ہے۔

○

Perjury breeds wilderness.

○

نبیؐ کا قول ہے اے اہل ایمان
قسم جھوٹی ہے کرتی ملک ویران

○

مرقع چہل حدیث ————— ۱۵۸

مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

○

اپنے مال کے تحفظ میں قتل ہونے والا شہید ہے۔

○

One who is slain in guarding his belongings is
no less than a martyr.

○

جو حفظِ مال میں اپنے ہو مقتول

شہیدِ راہِ حق ہے، مردِ مقبول

○

أَلَا عَمَلٌ بِالنِّيَّاتِ

(متفق علیہ)

○

مدارِ اعمالِ نیتوں پر ہے۔

○

Intention is the criterion of deeds.

○

جنابِ مصطفیٰ نے یہ کہا ہے

بہ نیت، اعتبارِ اعمال کا ہے

○

سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ

○

قوم کا سردار ان کا خدمتگار ہے۔

○

A true leader is a servant of the lead.

○

سنو دل سے قولِ مصطفیٰ ہے
ریس قوم، خادم قوم کا ہے

○

خَيْرُ الْأُمُورِ أَوْسَطُهَا

○

بہترین طریق کار میانہ روی ہے۔

○

Moderation is the best course to follow.

○

نبیؐ فرماتے ہیں اے اہل اسلام
کہ ہے کاموں میں بہترین بیچ کا کام

○

— (۳۶) —

اللَّهُمَّ بَارِكْ فِي أُمَّتِي فِي بُكُورِهَا يَوْمَ الْخَمِيسِ

○
یا اللہ! میری امت میں پنجشنبہ کے دن علی الصبح سفر کرنے والوں کو برکت دے۔

○

O Allah! Bless my Ummah in setting forth early in the morning on thursdays.

○

خدایا برکت امت میں مری ہو
سفر میں پنجشنبہ کی سحر کو

○

— (۳۷) —

كَادَ الْفَقْرُ أَنْ يَكُونَ كُفْرًا

○
محتاجی کفر تک پہنچا دیتی ہے۔

○

Poverty is closely allied to disbelief.

○

نظر آتا ہے ایسا حالِ افلاس
کہ پہنچا چاہتا ہے کفر کے پاس

○

مرقع چہل حدیث ————— ۱۶۱

(۳۸)

السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِّنَ الْعَذَابِ

(متفق علیہ)

سفر عذاب کا ٹکڑا ہے۔

To set out on a journey is a piece of chastisement.

حدیث پاک ختم الانبیاء ہے
سفر ٹکڑا عذاب ورنج کا ہے

(۳۹)

الْمَجَالِسُ بِالْأَمَانَةِ

(ابوداؤد)

مجالس کے راز امانت ہیں۔

Attending meetings obligates you to keep their secrets close.

یہ کہتے ہیں رسولؐ بامکارم
مجالس ساتھ امانت کے ہیں لازم

(۴۰)

خَيْرُ الزَّادِ التَّقْوَى

بہتر توشہ پرہیزگاری ہے۔

Guarding against evil is the best provision.

نبیؐ کا یوں ہوا ارشاد جاری
کہ بہتر توشہ ہے پرہیزگاری

مرقع چہل حدیث ————— ۱۶۲

(۷)

نثری ترجمہ

پنجابی..... پروفیسر سید منصور احمد خالد

انگریزی..... پروفیسر محمد عبداللہ نعمان

○

شعری ترجمانی (پنجابی)

پروفیسر سید منصور احمد خالد

○

مَنْ حَفِظَ مِنْ أُمَّتِي أَرْبَعِينَ حَدِيثًا فِي أَمْرِ دِينِهَا بَعَثَهُ اللَّهُ تَعَالَى
فَقِيهًا وَ كُنْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعًا وَ شَهِيدًا

○

جنہیں میری امت واسطے دینی امور بارے چالی حدیثاں یاد کر لیاں اللہ تعالیٰ اوہنوں دیہاڑے قیامت
دے۔ عالماں وچوں اٹھائے گا۔ تے میں اوس بندے دی شفاعت کراں گا۔ تے گواہی دیاں گا۔

○

Who so ever for my ummah learns forty traditions by
heart and records the same. Allah will raise him among
the scholars and jurisprudents on the day of Reckoning.

○

گن کے چالی بول سخن دے جہڑا یاد کرے گا
گنیا جاسی وچ علماواں جہے گرامی ناماں

○

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ

(بخاری)

○

عملماں دادار و مدار نیتاں اُتے اے۔

○

Actions are valued by their intentions.

○

نیت دار مدار عملماں دا نیت نال مراداں
چنگی نیت چنگے بدلے بھیرے بھیرے انجاماں

○

إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَىٰ أَجْسَامِكُمْ وَلَا إِلَىٰ صُورِكُمْ
وَلَكِن يَنْظُرُ إِلَىٰ قُلُوبِكُمْ

(مسلم)

حضرت ابو ہریرہؓ دی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، اللہ تعالیٰ تہاڑیاں شکلاں
تے جساماں نوں نہیں دیکھدا اوہ تہاڑے دلاں نوں دیکھدا اے۔

Surely God does not judge you by appearance and property but by (the goodness of your) heart.

رب تہاڑے دل نوں دیکھے دیکھے نیت دل دی
نہ اوہ شکلاں دیکھے تے نہ دیکھے دل اجساماں

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَفْشُوا السَّلَامَ

(ترمذی)

لوگو! سلام نوں پھیلاؤ

Universalise compliment.

إِنَّ أَوْلَىٰ النَّاسِ بِاللَّهِ مَنْ بَدَأَ هُمْ بِالسَّلَامِ

(بخاری)

اللہ پاک دے بہتانیڑے اوہ بندہ اے جیہڑا لوکاں نوں پہلاں سلام کرے۔

أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ

(مسلم)

آپوچ سلام نوں عام کرو۔

Better among you is the one who offers his greetings first.

خوب سلام نوں وسعت بخشو پیغمبرؐ فرماوے
سبھ توں چنگا اوہو جیہڑا پہلوں کرے سلاماں

مرقع چہل حدیث ————— ۱۶۵

— (۵) —

صَافِحُوا يَذْهَبِ الْغِلُّ

(موطا)

مصافحہ کرو ایہدے نال دشمنی دور ہو جاندی اے۔

Shake hands it abolish-enmity.

وَتَمَامُ تَحِيَّتِكُمْ بَيْنَكُمْ الْمُصَافِحَةُ

(ترمذی)

تہاڈ اسلام تہاڈے مصافحے نال پورا ہندا اے۔

Shaking hands complets your greetings.

ہتھ ملاؤ ہتھ ملایاں مک جاندا اے کینہ

نال مصافحے ہون مکمل دوہاں طرف سلاماں

— (۶) —

كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَعَرَضُهُ وَمَالُهُ

(مسلم)

مسلمان اُتے مسلماناں دا خون اوہناں دی عزت، آبروتے مال سب کجھ حرام اے۔

Blood, (life) honour and wealth of a muslim are sacred for other muslims.

اک دو بے دا خون تے مال حرام تہاڈے تائیں

اک دو بے دا مال نہ کھانا نال طریق حراماں

مرقع چہل حدیث ————— ۱۶۶

— (۷) —

مَنْ كَانَ فِي حَاجَةٍ أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ (ترمذی)

جہیز اپنے مسلمان بھرا دی حاجت پوری کرن وچ لکھیا رہندا اے اللہ اوہدی حاجت پوری کرن وچ لکھیا رہندا اے۔

Who meets the needs of his fellow brothers, Allah fulfills his needs.

بھائیوں دی خدمت خاطر وچ رجھیا رہے جو بھائی
رجھیا رہندا اللہ وی اوسے دے کماں کماں

— (۸) —

لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرًا نَاوَلَّمْ يُوَقِّرْ كَبِيرًا

(ابوداؤد کتاب الادب ۵۸، ترمذی کتاب البر ۱۵)

جہیز اساوے نکلیاں تے رحم تے وڈیاں دی عزت نہیں کردا اوہ ساڈے وچوں نہیں۔

He who is not kind to our younger ones and does not hold in esteem our elders is not amongst us.

جو وڈیاں دی عزت کردا نہ شفقت نکلیاں تے
ساڈے وچوں اوہنوں لکھنا نہیں قدرت اقلاماں

— (۹) —

إِنَّ الصِّدْقَ طَمَآنِيَةٌ وَالْكَذِبُ رَيْبَةٌ (ترمذی)

سچ اطمینان اے تے جھوٹھ پریشانی۔

Truth is satisfaction and falsehood is perplexity.

اطمینان سکون اے قسمت سچ سچائی سندی
بے چینی بے اطمینانی اندر جھوٹھ کلاماں

مرقع چہل حدیث ————— ۱۶۷

أَعْطُوا الْأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ

(ابن ماجہ)

○

مزدورنوں اوہدی مزدوری مڑھکا سکنوں توں پہلا دے دیو۔

○

Pay the wages of the labourer before the drying up of his sweat.

○

مڑھکا سکنوں پہلاں دیو مزدوری مزدوراں

ایہناں نوں رب رکھیا اپنے وچ محبوب اناماں

○

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

○

قطع رحمی کرن والا جنت وچ داخل نہیں ہووے گا۔

○

Who ever severs with his relatives will not be admitted to paradise.

○

الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ

(مسلم)

○

حیا ساری دی ساری خیراے۔

○

Modesty is the very embodiment of good in its entirety.

○

رشتے ناتے توڑن والا جنت مول نہ جاسی

شرم حیاواں نیویاں نظراں خیرای خیر تماماں

○

لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ (بخاری)

بندہ اوروں تک مومن نہیں ہو سکتا جدوں تک اوہ اپنے بھرا واسطے وی اوہ ای پسند نہ کرے
جو اپنے لئی پسند کر دالے۔

Non of you is a complete muslim untill he wishes for his brother, that which he wishes for himself.

جد تک بھائی لئی نہ چاہوے جو اپنے لئی چاہوے
تد تک بندہ شامل ہندا نہیں وچ مومن عامان

أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ ﷺ أَوْصِنِي قَالَ لَا تَغْضَبُ فَرَدَّدَ مِرَارًا

قَالَ لَا تَغْضَبُ (بخاری)

حضرت ابو ہریرہؓ دی روایت اے جے اک بندے نے نبی ﷺ نوں عرض کیتا مینوں کوئی وصیت
کرو آپ ﷺ نے فرمایا، غصہ چھڈ دے، ایہنوں آپ ﷺ نے کئی وار دہرایا۔

Don't get furious.

آ کھیا اک صحابیؓ حضرتؓ ”کرو نصیحت مینوں“
”غصہ نہ کریا کر“ بھلیا آ کھیا خیر ﷺ اناماں

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ (بخاری)

جیہڑا بندہ اللہ تے آخرت دے دن تے ایمان رکھدا اے اوہ چنگی گل کرے یا چپ رہوے۔

The person who believes in Allah almighty and day of judgement should utter good words or keep silence.

ہوٹھاں اُتے مہر چا لایے چپ چپتے پیے
جے چنگی گل کر نہ سکے اندر خاصاں عاماں

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُوْذِ جَارَهُ

حضرت ابو ہریرہ بیان کردے نیں جے نبی ﷺ نے فرمایا جیہڑا بندہ اللہ تے یوم آخرت تے ایمان رکھدا اے اوہ ہمسائے نوں دکھ نہ دیوے۔

He who believes in Allah and the day of judgement should not hurt his neighbour.

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ (بخاری)

حضرت ابو ہریرہ بیان کردے نیں جے نبی نے فرمایا جیہڑا بندہ اللہ تے یوم آخرت تے ایمان رکھدا اے اوہ مہمان دی عزت کرے۔

The person who believes in Allah and the day of judgement should respect his guest.

روز قیامت نالے رب تے وی ایمان ہے جس دا
اوہ مہمان تے ہمسائے نوں رکھے نال اکراماں

اتَّقِ اللَّهَ حَيْثُ مَا كُنْتَ وَاتَّبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا وَخَالِقِ
النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ

(ترمذی)

○

جتنے وی جاؤ خدا توں ڈردے رہو۔ کوئی برائی کر بہو تے فیر کوئی اچھی نیکی کرو جیہڑی اوہنوں مٹا
دوے تے لوکاں نال چنگا اخلاق رکھو۔

○

Fear Allah where ever you go and if any evil is committed
by you, it will be erased by performing a good deed and
you should always treat people with courtesy.

○

جتنے کتھے ہوو ڈردے رہو خدا دے کولوں
حسن سلوک دا قائم رکھو وچ مخلوق تماں

○

التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ

(ابن ماجہ)

○

گناہواں توں توبہ کرن والا ایسراں ایں جسراں اوہنے کوئی گناہ نہ کیتا ہووے۔

○

A person, who repents, is like the one who has never
sinned.

○

بدیوں پچھے نیکی کریاں مٹ جاوے بریائی
تائب نوں گن دے نہیں اندر او گناہار اناماں

○

مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُسَاطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُنْسَى لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

(بخاری)

○

حضرت انسؓ دی روایت اے حضور ﷺ نے فرمایا جیہڑا شخص رزق وچ کشادگی چاہندا اے تے عمر وچ برکت اوہنوں صلہ رحمی کرنی چاہیدی اے۔

○

The person who wants his livelihood in abundance and long life should treat his relatives affectionately.

○

جو روزی وچ وسعت چاہوے تے برکت وچ عمرے
ڈھنگ صلہ رحمی دا رکھے نال عزیزاں عامان

○

مَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ

(بخاری)

○

جیہڑا شبہیاں وچ ڈگ پیا اوہ حرام وچ پے گیا۔

○

The person who inclined to the suspicious things, falls a victim to the forbidden.

○

بچ گئے دین تے عزت اوہدے شک شبہیوں جو پچیا
شک شبہیاں وچ وڑیا جیہڑا پے گیا راہ حرامان

○

إِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا
فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ

(بخاری)

○

بیشک جسم وچ گوشت دا اک لوتھڑا اے جے اوہ ٹھیک ہووے تے سارا جسم ٹھیک ہوندا اے تے
جے اوہ خراب ہو جاوے تے سارا جسم خراب ہو جاندا اے۔ خبردار! اوہ گوشت دا لوتھڑا دل اے۔

○

No doubt there is a piece of flesh in the human body, if it is right the whole body will be right, and if it breaks down the whole body will break down. Beware that this piece of flesh is the heart.

○

دل ہووے بیمار تے رہندائے جتھ ٹٹیا کھیا
دل ہووے ہشیار تے نو برنو جساماں اجساماں

○

تَعْرِفُ اللَّهَ فِي الرَّخَاءِ يَعْرِفُكَ فِي الشَّدَّةِ

(مسند احمد)

○

توں اللہ نوں فراخی وچ یاد رکھ اوہ تینوں تنگ دستی وچ یاد رکھے گا۔

○

Remember Allah when you are in prosperity and he will remember you in adversity.

○

وچ خوشحالی رب سچے نوں جے کرتوں نہ بھلیوں
اوہ وی چیتا رکھ سی تیرا اندر سخت مقاماں

○

مرقع چہل حدیث ————— ۱۷۳

أَنَّ النَّصْرَ مَعَ الصَّبْرِ وَ أَنَّ الْفُرْجَ مَعَ الْكُرْبِ
وَ أَنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا

(اربعین نووی)

○

اللہ دی مدد صرف صبر دے نال اے تے یقیناً کشادگی دکھ دے نال تے یقیناً ہر تنگی دے بعد آسانی اے۔

○

The help of Allah can be achieved through patience, prosperity and hardship go hand in hand and comfort follows every hardship.

○

صبر صبوری دے حصے وچ نصرت رب دی آئی
تنگی نال سہولت پیدا کیتی رب اناماں

○

كُلُّكُمْ رَاعٍ وَ كَلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

(بخاری)

○

تسی سب راعی اوتے تہانوں تہاڈی رعیت بارے پچھیا جاوے گا۔

○

All of you are pastors and you will be questioned about your subjects.

○

سبھ نوں کل رعیت بارے پچھیا گچھیا جاسی
سبھ راعی نیں خلقت اندر کیہ حاکم حکاماں

○

(بخاری)

إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا

○

بعضے بیان جادو دا اثر رکھدے نیں۔

○

While some verses of poetry contain wisdom, some speeches cast a spell on men.

○

(بخاری)

إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لِحِكْمَةٌ

○

بعضے شعر علم تے حکمت دے آئینہ دار ہوندے نیں۔

○

Verily some poetic verses contain wisdom.

○

بعض بیاناں اندر بیشک سحر دیاں تاثیراں

بعضے شعر نری دانائی آکھیا خیر علیہ السلام اناماں

○

إِذَا تَنَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيُمْسِكْ بِيَدِهِ عَلَى فَمِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ

(بخاری)

○

جدوں تہاڈے چوں کوئی اُباسی لوے اوہ اپنے منہ اگے اپنا ہتھر رکھ لوے کیوں جے

شیطان منہ وچ چلا جاندا اے۔

○

When one yawns he should cover his mouth with his hand because the satan enters his mouth otherwise.

○

ڈھک لو مونہہ نوں اپنے ہتھیں جدوں اُباسی آوے

نہیں تے فیر ابلیس کرے گا ایہدے وچ خراماں

○

مرقع چہل حدیث ————— ۱۷۵

تَجِدُ مِنْ شَرِّ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ اللَّهِ ذَا لُجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي
هُوَ لَأٍ بِوَجْهِهِ وَهُوَ لَأٍ بِوَجْهِهِ

(بخاری)

○

تسی اوہنوں دوزخیاں وچوں سب توں بھیڑا پاؤ گے جیہڑا اکناں ول اک منہ لے کے آوے تے
دوجیاں ول دو جالے کے جاوے۔ (ایس دومانہاں والے توں مراد منافق اے۔)

○

The person who plays double game with people (Shows hypocrisy) will be amongst the worst on the day of the judgement.

○

ایدھر ہور کہوے تے اودھر ہور سناوے جیہڑا
اوس توں ودھ کے بھیڑا کوئی ہور نہ وچ عواماں۔

○

لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا بِاللَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشِ الْبِدِيِّ

(ترمذی)

○

مومن دوجیاں تے طعن کرن والا، بے حیاتے بے ہودہ گو نہیں ہوندا۔

○

A Muslim is never a taunter, immodest and immoral talker.

○

طعن مہنے دیندا نائیں مومن دوجیاں تائیں
بے شرماں وانگوں نہ ہوں اوس توں فحش کلاماں

○

رَبَّاطٌ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا

(بخاری)

○

حضرت سہیل بن سعد روایت کر دے ہیں جے رسول کریم ﷺ نے فرمایا اللہ دے راہ وچ دشمن دی سرحد نال ملی ہوئی اپنے ملک دی سرحد تے اک دن پہرہ دینا دنیا و ما فیہا توں ودھ کے اے۔

○

Keeping watch over the border of enemy in the way of Allah for a day is better than the world and what ever is in it.

○

دنیا تے دنیا دیاں ساریاں چیزاں نالوں اچا
یوم رباط جہا نہ کوئی وچ یوماں ایاماں

○

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْجَوَّاطُ وَلَا الْجَحْظَرِيُّ

(مسند احمد)

○

تکبر کرن والا تے جھوٹھا شیخی خوراجنت وچ نہیں جاوے گا۔

○

An arrogant, a liar and a boaster will not enter paradise.

○

مغروراں دے حصے وچ نہیں باغ بہشتاں ڈھوئی
شیخی خوریاں دی نہیں جانا اندر خلد مقاماں

○

يَسِّرُوا أَوْ لَا تُعَسِّرُوا وَبَشِّرُوا أَوْ لَا تُنْفِرُوا

(بخاری)

○

حضرت انسؓ، نبی ﷺ توں روایت کردے نیں۔ فرمایا آسانی اختیار کرو تے سختی نہ کرو
خوش خبری سناؤ تے نفرت انگیزی اختیار نہ کرو۔

○

Make things easy not difficult and bring joy not hatred.

○

آسانی ورتاؤ جگ نوں مشکل وچ نہ پاؤ
دیوہ خوشخبری نہ وٹو نفرت وچ عواماں

○

لَيْسَ مِنَّا مَنْ مَاتَ عَلَى الْعَصْبِيَّةِ لَيْسَ مِنَّا مَنْ دَعَا إِلَى الْعَصْبِيَّةِ
لَيْسَ مِنَّا مَنْ قَاتَلَ عَلَى الْعَصْبِيَّةِ

(داری)

○

عصبيت تے مرن والا ساڈے وچوں نہیں۔ عصبيت ول دعوت دین والا ساڈے وچوں نہیں۔
عصبيت پاروں قتل کرن والا ساڈے وچوں نہیں۔

○

He is not amongst us who dies owing to prejudice,
preaches prejudice and kills out of prejudice.

○

نال عصبيت لڑدا، مردا، داعی بن دا جہیزا
اوہ نہیں ساڈے وچوں آکھیا پیغمبر اکراماں

○

رَغِمَ أَنْفٌ ثُمَّ رَغِمَ أَنْفٌ ثُمَّ رَغِمَ أَنْفٌ مَنْ أَدْرَكَ أَبَوَيْهِ
عِنْدَ الْكِبَرِ أَحَدَهُمَا أَوْ كِلَيْهِمَا فَلَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہؓ دی روایت اے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اوہ بندہ ذلیل تے خوار ہو جاوے (تن وار) جیہڑا اپنے ماں پیو وچوں اک یا دونوں نوں بڑھاپے وچ پاوے تے اوہناں دی خدمت نال جنت وچ نہ جاوے۔

He is disgraced, he is disgraced, he is disgraced who had the privilege of serving either of the parents or both of them in their oldage but he did not serve them in order to get paradise.

جھٹھے ماں پیو دی خدمت نہ کیتی وچ بڑھاپے
اوہ بد بخت نہ داخل ہوسی وچ فردوس مقاماں

التَّاجِرُ الصَّدُوقُ الْأَمِينُ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ
(ترمذی)

سچے تے دیانتدار تاجر داحشر نبیاں، صدیقوں تے شہیداں نال ہووے گا۔

A true and honest merchant will enjoy the company of the prophets, true people and martyrs in the here after.

صادق ہو را مین اے جیہڑا تاجر، حشر دہاڑے
ہووے نبیاں صدیقوں تے نال شہید اناماں

مَنْ ظَلَمَ قَيْدَ شِبْرٍ مِنَ الْأَرْضِ طَوَّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ (بخاری)

○

جیہڑا بندہ کسے دی گٹھ بھر زمین وی ظلم کر کے حاصل کرے گا ستاں زمیناں دا طوق
اوبدے گل وچ پایا جاوے گا۔

○

Who ever occupies another person's (a span of) land wrongfully will be sunk in to the earth up to seven lands.

○

گٹھ زمین کسے دی جے کوئی زور زوری کھوہ لے
حشر دھاڑے ست زمیناں اوبدا بنن گلاماں

○

لَنْ يَشْبَعَ الْمُؤْمِنُ مِنْ خَيْرٍ يَسْمَعُهُ حَتَّىٰ يَكُونَ مُنْتَهَاهُ الْجَنَّةَ

(مشکوٰۃ)

○

مومن خیر (علم نافع) دے سنن توں کدی وی نہیں رجدا جد کہ اوبدی انتہا جنت ہووے۔

○

A Muslim never feels satiated by listening to the words of goodness unless its apex point is paradise.

○

نافع علم نوں حاصل کر دیاں مومن مول نہ رجدا
پڑھدیاں پڑھدیاں جا کردا اے جنت وچ قیاماں

○

الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ (بخاری)

○

مسلمان اوہ اے جہدی زبان تے ہتھ کولوں (دو جے) مسلمان محفوظ ہوں۔

○

A Muslim is one who does not harm another neither by word nor by deed.

○

اوہو سچا مومن جس دے ہتھوں ہور زبانوں
رہن سلامت، نال کرامت، سارے اہل اسلاماں

○

أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ الْحُبُّ فِي اللَّهِ وَالْبُغْضُ فِي اللَّهِ (داری)

○

سبھتوں افضل عمل اللہ دی خاطر محبت تے اللہ دی خاطر عداوت اے۔

○

Verily the best of the deeds in the sight of Allah is the love for the sake of Allah and displeasure for the sake of Allah.

○

حب خدا دی خاطر رکھنا بغض خدا دی خاطر
ہے سبھ عملاں نالوں افضل دیا خیر اناماں

○

الْمُؤْمِنُ مَنْ أَمِنَهُ النَّاسُ عَلَى دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ (ترمذی)

اوہو سچا مومن اے جہیدے پاروں لوکاں دے خون تے مالان نوں کوئی خطرہ نہ ہووے۔

He is the true muslim from whom life and property of people are not at stake.

جس توں مالان جاناں دا نہ کوئی خطرہ ہووے
اوہو سچا سچا مومن وچ مسلم اقواماں

مَا أَكَلَ أَحَدٌ، طَعَامًا قَطُّ خَيْرًا مِّنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ (بخاری)

کس نے اچھیا کھانا نہیں کھا ہاں جیہڑا اپنے ہتھ دی کمائی نال حاصل کیتے ہوئے کھانے توں بہتر ہووے۔

There is no food better than the one which is obtained through our hardwork.

اپنے ہتھاں نال کما کے جو جس کھا ہاں ہووے
اوس طعاموں چنگا ہور نہ کوئی وچ طعاماں

خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ (بخاری)

تساڈے وچوں سب توں چنگا اوہ اے جیہڑا قرآن سکھے تے سکھائے۔

The best among you is one who learns the Quran and teaches it to others.

جیہڑا بندہ پڑھے پڑھاوے قرآنوں فرقانوں
اوس دے نالوں افضل نہیں کوئی وچ توماں اقواماں

(۸)

نثری ترجمہ

اُردو.....

انگریزی..... پروفیسر غلام رسول عدیم

○

شعری ترجمانی (اُردو)

جناب صدرالدین احمد صدر

○

مرقع چہل حدیث ————— ۱۸۳

———— (۱) ————

الدِّينُ النَّصِيحَةُ

(مسلم)

○

دین خیر خواہی کا نام ہے۔

○

Din is well-wishing.

○

ہوش والو، یہ رسول اللہ کا پیغام ہے
خیر خواہی خلق کی ہے، دین جس کا نام ہے

○

———— (۲) ————

الْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ

(مشکوٰۃ)

○

مومن، مومن کا آئینہ ہے۔

○

A believer is mirror for another believer.

○

ایک مومن دوسرے مومن کا صاف آئینہ ہے
سینکڑوں ہی نیکیوں کا ایک یہ گنجینہ ہے

○

مرقع چہل حدیث ———— ۱۸۴

— (۳) —

زِنَا الْعَيْنَيْنِ النَّظْرُ

○

آنکھوں کا زنا (بد) نظری ہے۔

○

A lustful look is an adultery of eyes.

○

تو اگر کرتا ہے نامحرم پہ اپنی بد نظر
دونوں آنکھوں کا زنا اس کو سمجھ لے بے خبر!

○

— (۴) —

لَا تَأْتُوا الْكُهَّانَ

○

کاہنوں کے پاس نہ جاؤ۔

○

Do not visit soothsayers.

○

— (۵) —

تُحْفَةُ الْمُؤْمِنِ الْمَوْتُ

○

مومن کا تحفہ موت ہے۔

○

Death is a gift for the believer.

○

غیب کی باتیں جو بتلائے نہ جا تو اُس کے پاس
موت بھی مومن کا تحفہ ہے نہ کر اس سے ہر اس

○

مرقع چہل حدیث ————— ۱۸۵

— (۶) —

النَّدَمُ تَوْبَةٌ

○

پشیمانی توبہ ہے۔

○

Regret is a repentance.

○

— (۷) —

عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ

○

عذاب قبر ایک حقیقت ہے۔

○

Chastisement in the grave is an admitted fact.

○

ہو اگر نادم گناہوں پر، یہ توبہ ہے ضرور
اور عذاب قبر برحق ہے نہ کر ہرگز تصور

○

— (۸) —

فِي الْحَجْمِ شِفَاءٌ

○

کھینچنے لگوانے میں شفا ہے۔

○

Scarification heals.

○

مرقع چہل حدیث ————— ۱۸۶

(۹)

السِّلُّ شَهَادَةٌ

سِلن کی بیماری شہادت ہے۔

(Dying of) Pulmonary tuberculosis is martyrdom.

پچھنے لگوانے میں بیماری سے ہوتی ہے شفا
سِلن کی بیماری میں مرنا ہے شہادت بر ملا

(۱۰)

ثَمَنُ الْجَنَّةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

جنت کی قیمت ہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔

Price for paradise is, "There is no God except Allah."

ورد ہو تہلیل کا لب پر ترے ہر صبح و شام
اس کے بدلے میں ملے گی تجھ کو جنت لا کلام

(۱۱)

الْحُمَّى شَهَادَةٌ

بخار (سے مرنا) شہادت ہے۔

(Dying of) fever is martyrdom.

اتفاقِ وقت سے آ جائے گر تجھ کو بخار
ہے شہادت کا ثواب اس میں نہ گھبرا زہ نہ ہمار

مرقع چہل حدیث ۱۸۷

— (۱۲) —

أَفْشُوا السَّلَامَ تَسْلَمُوا

○

سلام پھیلاؤ، مامون رہو گے۔

○

Universalise compliment, you will remain protected.

○

جب ہو ملنے کا کسی سے موقع کر باہم سلام
تا کہ بزمِ امن میں تیرا رہے اونچا مقام

○

— (۱۳) —

زِنْ وَ رَاجِحْ

○

تول اور پورا دے۔

○

Weigh with inclination (towards the other party).

○

تولنے اور ماپنے میں رکھ سدا اس کا خیال
جس سے سودا ہو رہا ہے جائے پورا اس پہ مال

○

مرقع چہل حدیث ————— ۱۸۸

— (۱۴) —

تَهَادُوا تَحَابُّوا

○

آپس میں تحائف دو محبت بڑھے گی۔

○

Enhance mutual love by exchange of gifts.

○

لینا دینا ہے تحائف اور ہدایا کا مفید
اس طرح ہوتی ہے باہم بالیقین الفت مزید

○

— (۱۵) —

الرَّائِسِيُّ وَالْمُرْتَشِيُّ فِي النَّارِ

○

رشوت دینے والا اور رشوت لینے والا دونوں دوزخی ہیں۔

○

Accepting and giving bribery drives you to the Hell.

○

رشوتیں لینا بھی، دینا بھی، یقیناً ہے بُرا
دونوں یکساں جرم ہیں دونوں کی ہے دوزخ سزا

○

مرقع چہل حدیث ————— ۱۸۹

— (۱۶) —

إِذَا أَسَأْتَ فَأَحْسِنِ

○

جب تجھ سے بُرائی سرزد ہو تو تدارک میں نیکی کر۔

○

When you do an act of evil, rectify it with probity.

○

تجھ سے ہو جائے اگر سرزد کبھی کوئی قصور
کرتدارک میں تو اس کے کارِ خوش اے باشعور!

○

— (۱۷) —

الْعَيْنُ حَقٌّ

○

نظر لگ جانا ایک حقیقت ہے۔

○

Coming under the influence of evil eye is a fact.

○

— (۱۸) —

لِلْجَارِ حَقٌّ

○

پڑوسی کا بھی حق ہوتا ہے۔

○

Neighbours have rights too.

○

پشیم بد میں کی نظر کا لگنا برحق جان لے
تجھ پہ ہمسایہ کا کوئی حق ہے یہ بھی مان لے

○

مرقع چہل حدیث ————— ۱۹۰

— (۱۹) —

لَا تَمَنَّوُ الْمَوْتَ

○

موت کی خواہش نہ کرو۔

○

Do not be aspirant for death.

○

— (۲۰) —

اِسْمَحْ يُسْمَحْ لَكَ

○

(دوسروں کی اغلاط کو) نظر انداز کرو تمہاری غلطیاں بھی نظر انداز کی جائیں گی۔

○

Overlook the flaws of others, yours will also be overlooked.

○

موت کی خواہش نہ کر ہرگز مصیبت میں کبھی
کر رعایت دوسرے کی تاکہ ہو وہ تجھ پہ بھی

○

— (۲۱) —

اِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْكُتْ

○

جب تم میں سے کوئی غضب ناک ہو جائے تو اُسے چپ سادھ لینی چاہیے۔

○

When anyone of you falls into a rage, he must keep himself quiet.

○

غصہ کی حالت میں کر لے خامشی کو اختیار
ایک چپ سو کو ہراتی ہے، بنا اس کو شعار

○

مرقع چہل حدیث ————— ۱۹۱

———— (۲۲) ————

الدُّعَاءُ يَرُدُّ الْبَلَاءَ

○

دُعا مصیبتِ نال دیتی ہے۔

○

Prayer averts misfortune.

○

———— (۲۳) ————

نَوْمُ الصُّبْحَةِ يَمْنَعُ الرِّزْقَ

○

صبح کو سونے سے روزی میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔

○

Getting up late in the morning impedes the means of sustenance.

○

دفع ہوتی ہیں بلائیں ہو اگر دل سے دُعا
صبح کے سونے سے روزی روک دیتا ہے خدا

○

———— (۲۴) ————

اجْتَنِبُوا كُلَّ مُسْكِرٍ

○

ہر نشہ آور چیز سے بچو۔

○

Be guarded against everything intoxicating.

○

(۲۵)

الطَّيْرَةُ شُرْكٌ

○

قال لینا شرک ہے۔

○

Augury is setting up aught with God.

○

نشہ والی چیز سے پرہیز کرنا چاہیے
شرک کی ہے بات بدفالی سے ڈرنا چاہیے

○

(۲۶)

الْفَخْدُ عَوْرَةٌ

○

ناف سے نیچے کا حصہ ستر ہے۔

○

Part below the naval is concealable.

○

ناف سے نیچے کا حصہ جس قدر ہے ران کا
ہے چھپانے کی جگہ وہ ستر ہے انسان کا

○

(۲۷)

الزَّانِي يُورِثُ الْفَقْرَ

○

زنا محتاجی پیدا کرتا ہے۔

○

Adultery brings poverty.

○

مرقع چہل حدیث ————— ۱۹۳

اَكْرِمُوا الْخَبِرَ

○

صاحبِ خبر (عالم) کی عزت کرو۔

○

Respect the learned.

○

رزق ہو جاتا ہے کم زانی کا، یہ کر لے یقین
علم کی کر قدر تاکہ خوش ہو رب العلمین

○

الْأَمَانَةُ غِنَى

○

امانت، تو انگری ہے۔

○

Trust is wealth.

○

کھونہ اس کو پاس تیرے دوسرے کی ہو جو شے
مالداری کے مشابہ ہی امانت داری ہے

○

— (۳۰) —

مَنْ لَا يُرْحَمُ لَا يُرْحَمُ

○

جو کسی پر رحم نہیں کرتا اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔

○

He, who does not take pity, is not treated kindly.

○

رحم جو کرتا نہیں اوروں کے حالِ زار پر
رحم اس پر بھی نہیں ہوتا ہے، تو ایسا نہ کر

○

— (۳۱) —

شَرُّ الْبُلْدَانِ أَسْوَاقُهَا

○

بازار شہروں میں بُرائی (کے مرکز) ہوتے ہیں۔

○

The worst parts of cities are their business centres.

○

شہر کے یا بستیوں کے جس قدر بازار ہیں
حق میں اہل اللہ کے بدتر ہیں، دل آزار ہیں

○

— (۳۲) —

الصَّوْمُ جُنَّةٌ

○

روزہ ڈھال ہے۔

○

Fast is a shield.

○

مرقع چہل حدیث ————— ۱۹۵

نِعْمَ الْجِهَادُ الْحَجُّ

○
حج بہترین جہاد ہے۔

○
Pilgrimage is the best Jihad.

○
ہے عذابِ آخرت کے واسطے روزہ سپر
حج کرنا زندگی میں ہے جہادِ خوب تر

أَبْدًا بِمَنْ تَعُولُ

○
اس سے شروع کرو جس کا نانِ نفقہ تمہارے ذمہ ہے۔

○
ع..... اوّل خویش بعدہ درویش

○
Charity begins at home.

○
جو ضرورت مند ہوں اور جن سے رشتہ ہو قریب
ان کو دے خیرات اپنی سب سے پہلے اے حبیب!

الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ

○
حیا جزوِ ایمان ہے۔

○
Modesty is a part of faith.

— (۳۶) —

الْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْأُمِّ

○

خالہ، ماں کا درجہ رکھتی ہے۔

○

Maternal aunt deserves the prestige of real mother.

○

ہے حیا بھی خاص ایماں کی علامت یاد رکھ
خالہ ہے قائم مقامِ ماں، اس کو شاد رکھ

○

— (۳۷) —

الدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ

○

نیکی کی راہ سمجھانے والا ایسا ہے جیسے نیکی کرنے والا۔

○

One who guides to right path, is as good as one
who treads upon it.

○

دوسروں کو کوئی دے ترغیب نیکی کی اگر
ایسا ہی ہے جیسے نیکی کر رہا ہے وہ بشر

○

مرقع چہل حدیث ————— ۱۹۷

— (۳۸) —

لَا وَصِيَّةَ لِرِوَارِثِ

وارث کے لیے وصیت روا نہیں۔

The legitimate heir deserves no bequest.

وہ وصیت تو نہ کر جس سے ہو وارث کو ملال
وارثوں کا مارے حق تو، نہ کر ایسا خیال

— (۳۹) —

مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا

جس نے دھوکا دیا وہ ہم میں سے نہیں۔

One who is a treacherous, is not from us.

دھوکا بازی جس نے کی وہ غیر ہے ہم میں نہیں
احتمالِ نقضِ پیہم ربطِ باہم میں نہیں

— (۴۰) —

أَعْلِنُوا النِّكَاحَ

نکاح کھلے بندوں کیا کرو۔

Proclaim the marriage-bond publically.

النکاح سنتی کی جب تجھے توفیق ہو
اس کو بالا اعلان کر، تاکہ یہ بالتصدیق ہو

مرقع چہل حدیث ————— ۱۹۸

(۹)

نثری ترجمہ

اُردو.....

انگریزی..... پروفیسر غلام رسول عدیم

○

شعری ترجمانی (پنجابی)

جناب امین خیال

○

— (۱) —

إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لِحِكْمَةٍ

(بخاری)

○

بے شک بعض اشعار پر حکمت ہوتے ہیں۔

○

Verily some poetic verses contain wisdom.

○

مٹھیاں بولاں والا سوہنا مٹھڑے بول سنائے
حکمت نال پڑے بعضے شعر بنائے

○

— (۲) —

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَّا نَوَىٰ

(بخاری)

○

بے شک اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے اور ہر شخص کو وہی اجر ملے گا جس کی اس نے نیت کی۔

○

The reward of deeds depends upon intentions and every person will get the reward according to what he intended.

○

عملاں دا مڈھ نیت ہوندی آکھے نبی ربانا
ہر بندے نے اجر خدا توں نیت سیتیں پانا

○

مرقع چہل حدیث ————— ۲۰۰

— (۳) —

سَلُوا اللَّهَ عِلْمًا نَافِعًا وَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ

(ابن ماجہ)

○

اللہ تعالیٰ سے مفید علم کا سوال کرو اور بے فائدہ علم سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔

○

Invoke Allah for useful knowledge and seek refuge with Allah from the knowledge which unprofitable.

○

نافع علم دا اللہ اگے کرو سوال سدا سئیں
نفع نہ دے جو ایسے علموں مولا آپ بچائیں

○

— (۴) —

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

(بخاری)

○

تم میں سے بہترین وہ ہے جو خود قرآن پڑھے اور دوسروں کو سکھائے۔

○

The best among you is one who learns the Quran and teaches it to others.

○

لوک بھلے اوہ جیہڑے لوکاں نوں قرآن پڑھاون
آپ پڑھن تے ہوراں نوں وی ایہدا علم سکھاون

○

مرقع چہل حدیث ————— ۲۰۱

— (۵) —

الْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ

(ترمذی)

○

دانا ئی مومن کی گم شدہ میراث ہے۔

○

The wisdom is an object of long-cherished wish of the believer.

○

مومن دی میراث دنا ئی جتھوں وی ہتھ آوے
سمجھے مال گواچا لبھیا جھولی دے ونج پاوے

○

— (۶) —

مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلَاةُ

(مسند احمد)

○

نماز جنت کی کنجی ہے۔

○

Prayer is the key to paradise.

○

جنت دے دروازے والا کھل جاندا اے تالا
لائے کوئی نماز دی کنجی بندہ کرماں والا

○

مرقع چہل حدیث ————— ۲۰۲

— (۷) —

الصَّوْمُ لِيْ وَأَنَا أَجْزِيْ بِهِ

(حدیث قدسی)

○

روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔

○

Fasting is for my sake and shall be rewarded by me.

○

رب دے امروں ایس حدیث نون آکھے نبی ربانا

روزہ میرے لئی اے میں ای اجر وی اس دا دینا

○

— (۸) —

لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ (بخاری)

○

تم میں کوئی اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہو سکتا حتیٰ کہ میں (رسول اللہ) اسے اس کے والد

(والدین) اس کے بیٹے (اولاد) اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

○

None of you will have (complete) faith till he loves me more than his father, his children and all mankind.

○

اوہ تاں مومن ہرگز ناہیں کہندا عربی شاہ وے

جو ماں پو اولاد تے جگ توں وہ نہ مینوں چاہوے

○

مرقع چہل حدیث ————— ۲۰۳

أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا

(ابوداؤد)

○

مومنوں میں کامل ایمان والا وہ ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہیں۔

○

The most perfect of the believers in faith is he who has the best manners.

○

اویہنوں جانو مومناں وچ ایمان مکمل والا
ہنس مکھ، نیکوکار تے جہڑا وچ اخلاق دے اعلا

○

مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُ

(بخاری)

○

جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

○

He who does not take pity on others is not dealt with kindness.

○

جو لوکاں تے رحم نہیں کردا ترس نہیں جو کھاندا
ایسے بندے اتے ہرگز رحم نہیں کیتا جاندا

○

لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَ لَمْ يُوقِّرْ كَبِيرَنَا

(ترمذی)

○

جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا اور ہمارے بڑوں کی عزت نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں۔

○

He who is not kind to our younger ones and does not hold in esteem our elders is not amongst us.

○

چھوٹیاں نون جس پیار نہ دتا اوہ نہیں ساڈے وچوں
وڈیاں دا جس ادب نہ کیتا اوہ نہیں ساڈے وچوں

○

لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرْعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ

(بخاری)

عِنْدَ الْغَضَبِ

○

پہلوان وہ نہیں جو پچھاڑ دے بلکہ پہلوان وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے آپ پر قابو رکھے۔

○

Strong among you is not one, who throws the other down, but the one who controls himself in rage.

○

اوہ بھلوان کویں ہو سکدا غصہ جنھوں ڈھائے
اوہ بھلوان ایں جہڑا قابو غصے اتے پائے

○

خَيْرُكُمْ الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ

(بخاری)

○

لوگوں میں بہتر وہ ہے جو پہلے سلام کرے۔

○

Better among you is the one who offers his greetings first.

○

آپس دے وچ ملیاں گلیاں کرے کلام جو پہلاں
بندیاں وچوں بھلا اوہ بندہ لوے سلام جو پہلاں

○

الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ

(بخاری)

○

ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔

○

Every Muslim is a brother to another Muslim.

○

آپس وچ نیں مسلم جیویں ماں پیو جائے بھائی
پاکستان دے اندر وں یا وں برنائی

○

الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

(بخاری)

○

مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور جس کے ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

○

Muslim is one from whose hands and tongue, other Muslims are safe.

○

اوہو ای اے مسلم جہڑا اندر ایس جہانے
ہتھ زبان اپنے توں رکھے سب نوں امن امانے

○

إِذْ قَالَ الرَّجُلُ لِأَخِيهِ يَا كَافِرٌ فَقَدْ بَاءَ بِهِ أَحَدُهُمَا

(بخاری)

○

جب ایک (مسلمان) شخص نے اپنے کسی بھائی سے کہا ”او کافر!“ تو یقیناً ان دونوں میں سے کوئی
ایک کافر ہو گیا۔

○

When a person says to his brother, "O disbeliever," one of the both comes back with it (disbelief).

○

اک بھرا جد دو جے نوں چا کافر آکھ بلائے
کہن نبی جی اوہناں وچوں اک کافر ہو جائے

○

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُوْذِ جَارَهُ

(بخاری)

○

جو شخص اللہ تعالیٰ پر اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔ اسے چاہیے کہ وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے۔

○

He who believes in Allah and the day of judgement
should not hurt his neighbour.

○

جہڑا اللہ تے محشر تے دلوں ایمان لیاوے
اوبدا کم گواہنڈی نوں نہ کوئی دکھ پوچاوے

○

لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

(بخاری)

○

تم میں سے کوئی اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے (مسلمان) بھائی کے لیے بھی وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

○

None of you will be considered in his complete faith till
he chooses for his brother what he chooses for himself.

○

اوہو مومن کامل، قول اے اس سچے رہبر دا
کرے پسند بھرا لئی وی اوہ جو اپنے لئی کردا

○

أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ وَأَشَارَ بِأَصْبَعَيْهِ يَعْنِي

السَّبَابَةَ وَالْوُسْطَى (ترمذی)

○

میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے۔ آپ نے (درمیانی اور شہادت کی انگلی کو اکٹھے کر کے) اشارہ فرمایا۔

○

I and the sponser of an orphan will be in the heaven like these two. Then he pointed with his two fingers i.e. the index finger and the middle finger.

○

کے یتیم نون پالن والا ساتھ مرے وچ جنت
ہووے گا جیوں وچلی انگلی نال انگشت شہادت

○

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

(بخاری)

○

قطع تعلق کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

○

He who breaks off relations shall not enter paradise.

○

اوہ بندہ جو رشتیاں اندر کرے تروٹک کاری
جنت وچ نہ داخل ہوسی جانو پکا ناری

○

سَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

(بخاری)

○

مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس سے لڑنا کفر ہے۔

○

To abuse a Muslim is moral depravity and fighting against him is disbelief.

○

مسلم تائیں گالاں کڈھنا سب توں مندا کارا
تے اس نال لڑائی کرنا کفر اے وڈا سارا

○

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَاتٌ

(بخاری)

○

چغئل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

○

The back biter shall not enter paradise.

○

کرے برائی جو کنڈ پچھے چغلیاں جہڑا لاوے
کدے نہ جنت وچ اوہ جاسی پاک نبیٰ فرماوے

○

إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ

(بخاری)

○

بدگمانی سے بچو، بے شک بدگمانی جھوٹی بات ہے۔

○

Beware of the assumption because the assumption is the most untrue account.

○

ظن گمان اے گل اک جھوٹی اس توں بچنا چنگا
ظن گمانوں جھوٹھ برائیوں کریو لوکو سنگا

○

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ

(بخاری)

○

بے شک اللہ تعالیٰ ہر کام میں نرمی کو پسند فرماتے ہیں۔

○

Verily Allah loves gentleness in all matters.

○

نوری مکھڑے والا مدنی گل سوئی بتلاوے
ہر کم اندر نرم رویہ رب پسند لیاوے

○

لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

(بخاری)

○

کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں کہ اپنے (مسلمان) بھائی سے تین دن سے زیادہ الگ رہے۔
(مراد قطع کلامی رکھے)

○

It is not proper for a Muslim to forsake his brother in anger for more than three days.

○

جائز ناہیں مسلم تائیں ایہ جے بھیڑتگا دے
تن دن توں ودھ غصہ رکھے جہڑا نال بھرا دے

○

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ صَاحِبُ مَكْسٍ

(ابوداؤد)

○

دھوکے باز جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

○

The cheater shall not enter paradise.

○

سچیاں سچیاں دا ہووے گا جنت وچ ٹکانا
جھوٹھیاں دھوکے بازاں ہرگز نہیں جنت وچ جانا

○

الرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي كِلَاهُمَا فِي النَّارِ

○

رشوت دینے والا اور لینے والا دونوں دوزخی ہیں۔

○

One who bribes and the one who accepts bribery, both are destined to burn into fire.

○

رشوت لینے والے دیون والے چین کدے نہ پاس
جگ دے ہادی دسیا دونویں دوزخ دے وچ جاسن

○

مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا

(مسلم)

○

جس نے ملاوٹ کی وہ ہم میں سے نہیں۔

○

An adultrent has nothing to do with us.

○

کیتی جس ملاوٹ نالے رلے نول عیب نہ جاتا
کلی والے آکھن اوہدا ساڈے نال کیہ ناتا

○

مَا عَالَ مَنْ اقْتَصَدَ

(مسند احمد)

○

جس نے میانہ روی اختیار کی وہ کبھی تنگ دست نہ ہوا۔

○

He, who acts in moderate manner, is never reduced to poverty.

○

جنھے چال میانی رکھی اوہ نہ ہو یا اوکھا
کدے نہ آئی تنگی ترشی رہیا ہمیشہ سوکھا

○

لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ

(بخاری)

○

مومن ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔

○

A believer does not commit the same mistake twice.

○

شان منزل والے کہن اوہ مومن کنج اکھواوے
اکسے موریوں دوجی واری جہڑا ڈنگیا جاوے

○

الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ

(بخاری)

○

حیا ایمان سے ہے۔

○

Modesty is a part of faith.

○

شرم حیا ایمان دے وچوں آکھیا نبی پیارے
اوہورب رسول نوں بھاؤندا جو نہ لنگ اتارے

○

الدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ

(ترمذی)

○

نیکی کا راستہ دکھانے والے کا ثواب بھی نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔

○

One who gives good guidance is like the one who performs the good deed himself.

○

جہڑا رب دے بندیاں تائیں رستہ نیک وکھاوے
اوہ بندہ وی نیکوکاراں دے وچ گنیا جاوے

○

إِنَّمَا هَذِهِ النَّارُ عَدُوٌّ فَإِذَا نِمْتُمْ فَاطْفِئُوهَا عَنْكُمْ

(ابن ماجہ)

○

آگ تمہاری دشمن ہے جب سونے لگو تو آگ بجھا دیا کرو۔

○

The fire is, but your enemy. Put it off as you go to bed.

○

آگ انسان دی ویرن اس توں جد کد جان بچاؤ
راتیں سون توں پہلاں روشن کیتی آگ بجھاؤ

○

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنْ كِبْرٍ (مسلم)

○

وہ شخص جنت میں نہیں جائے گا جس کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہوگا۔

○

He who has even an iota of arrogance in his heart shall not enter paradise.

○

اس بندے نوں کدے نہیں ملنی جنت اندر ڈھوئی
وال برابر وی چا آ کڑ جس دے دل وچ ہوئی

○

— (۳۵) —

لَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ

(بیہقی)

○

جو عہد پورا نہیں کرتا اس کا کوئی دین نہیں۔

○

He, who does not fulfill his promise, is not a man of religion.

○

جہڑا عہد نہیں پورا کردا جہڑا قول و سارے
اوبدا دین ایمان نہ کوئی آکھیا نبی دلا رے

○

— (۳۶) —

الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ

(مسلم)

○

صفائی ایمان کا حصہ ہے۔

○

Cleanliness is part of faith.

○

اندروں باہروں صاف جو ہووے ہر اک نوں اوہ بھاوے
جز ایمان صفائی جانوں چن مدنی فرماوے

○

مرقع چہل حدیث ————— ۲۱۷

الْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْأُمِّ

(ترمذی)

○

خالہ بھی رشتے میں ماں کے برابر ہے۔

○

Maternal aunt deserves motherly esteem.

○

ماں توں بعد اے رتبے والی ماسی ماں دے جیسی
جیہڑی ہووے ماسی اوہدی نافرمانی کیسی

○

إِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ

(ابوداؤد)

○

حسد سے بچو۔ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو۔

○

Beware of the jealousy. It eats up the good deeds as
the fire burns up the fuel wood.

○

بچنا ساڑ حسد دے کولوں ایہ جے غلبہ پائے
نیکیاں نوں انج کھائے جیویں آگ لکڑی کھا جائے

○

لَا يَشْكُرُ اللَّهَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ

(ابوداؤد)

○

جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ کا بھی شکر ادا نہیں کرتا۔

○

He, who is not thankful to men, is not thankful to God.

○

جہڑے بندے، بندے دا ای شکر گزار نہیں ہونا
اس بندے رب سچے دا وی شکر گزار نہیں ہونا

○

كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ

(بخاری)

○

نیکی کا ہر کام صدقہ (کرنے کے برابر) ہے۔ ہر اچھی بات صدقہ (کرنے کے برابر) ہے۔

○

Every good deed is charity.

Every good word spoken is charity.

○

نیکی دا اے ہر کم صدقہ پاک نبیؐ فرماوے
ایہ وی اے اک صدقہ جو کوئی مٹھرا بول لاوے

○

فہرست اربعین

”اربعین“ اس مجموعہ احادیث کو کہتے ہیں جس میں چالیس حدیثیں کسی مناسبت سے یکجا کی جائیں۔ اس عنوان کے تحت ایک مضمون، مولانا راغب جیلانی بدایونی کا ماہنامہ ”معارف“ اعظم گڑھ (فروری 1923ء جلد 11 شماره 2) میں شائع ہوا تھا۔ جس میں وہ لکھتے ہیں۔

”اختیار عدد اربعین و جمع اربعین کا کیا باعث ہے۔ کہا جاتا ہے یہ حدیث اس کا باعث ہے۔ ترجمہ ”جس نے ہماری امت کے لیے چالیس حدیثیں محفوظ کر لیں اس کا حشر علماء اور فقہاء کے زمرہ میں ہوگا“ مگر یہ حدیث تو صحیح نہیں، اگرچہ کثرت طرق اور تعدد روایات کی حیثیت سے بہت مشہور ہے۔ لیکن ان میں ایک طریقہ بھی محفوظ نہیں، جب اس حدیث کا یہ حال ہے تو یقیناً نہیں ہوتا کہ علماء و فقہاء نے جان بوجھ کر سند علم و فقہ کی طمع بیجا میں اس قدر جدوجہد کی ہو، ممکن ہے بعض بزرگوں کو طرق حدیث کی کثرت نے دھوکے میں ڈال دیا ہو، مگر ہمیں تو اربعینیات کی یہ کثرت دیکھ کر معلوم ہوتا ہے کہ اس حدیث سے زیادہ تدوین حدیث کے عشق و جذبہ مسابقت اور سبقت الی الخیر کے ولولہ نے ان کو اربعین کی تالیف پر آمادہ کیا ہے۔“

استنبول یونیورسٹی میں ادبیات ترکی کے پروفیسر، جناب ڈاکٹر عبدالقادر قرہ خاں نے ۱۱۔ اکتوبر ۱۹۶۷ء کو تہران یونیورسٹی کے ”دانش کدہ ادبیات و علوم انسانی“ میں ”ترکی اور فارسی زبانوں میں چہل حدیث کے نادر مجموعے“ کے موضوع پر ایک بصیرت افروز تقریر کی، جس کا اردو ترجمہ ڈاکٹر محمد ریاض نے کیا۔ جو ”بینات کراچی“ (جلد ۱، شماره ۶، جنوری ۱۹۷۱ء / ذی الحجہ ۱۳۹۰ھ) میں شائع ہوا۔ ”چہل حدیث“ کے ضمن میں ان کا ایک اقتباس یوں ہے:

”اس نوع کی دینی ادبیات کے وجود میں آنے کا بڑا محرک آنحضرت ﷺ کا یہ ارشاد ہے۔ ترجمہ ”جس شخص نے میری امت کے لیے چالیس حدیثیں امور دین کے بارے میں محفوظ کیں، اللہ تعالیٰ اُسے فقہاء اور علماء کی جماعت میں اٹھائے گا۔“ یہ حدیث حضرت علیؓ اور دوسرے صحابہؓ کی سند سے مروی اور شک و شبہ سے بالاتر ہے۔ اس حدیث کے پیش نظر

”چہل حدیث“ کے حفظ و ترتیب کا خاص اہتمام کیا گیا۔

”چالیس“ کا عدد، جس کی اہمیت زبانِ نبوت سے بیان ہوئی ہمیشہ سے قابلِ توجہ رہا ہے۔ قدیم مصریوں کے یہاں ایک ”دور نجوم“ چالیس برس کا ہوتا تھا۔ دوسرے ادیان خصوصاً سامی ادیان کا مطالعہ اس عدد کی اہمیت پر دلالت کرتا ہے، تو ریت میں اس عدد سے ایک خاص برتری منسوب دکھائی گئی ہے۔ مصریوں اور عبرانیوں کے ہاں چالیس سال کی تکمیل، جوانی گزرنے اور پختہ عمر میں داخل ہونے کے مترادف تھی۔ عرب اور اسرائیلی اسے ایک مقدس عدد سمجھتے رہے اور یہ بات جاہلی دور کی ادبیات سے مترشح ہے۔

اربعین یا اربعون کا لفظ قرآن مجید میں چار بار استعمال ہوا ہے۔ تین بار حضرت موسیٰ کے واقعہ میں اور ایک بار انسانی عمر کے حد کمال تک پہنچنے کے بیان میں..... احادیث میں ”چالیس“ کی اہمیت پر جس طرح روشنی پڑتی ہے اُسے ”چہل حدیث“ کے لکھنے والوں نے اپنے اپنے مجموعوں کے مقدمے میں بیان کیا ہے۔ جناب رسالت مآب ﷺ کو چالیس برس کی عمر میں نبوت کا عطا ہونا بھی اس عدد کی اہمیت کی دلیل ہے۔ اسلامی فقہ و قانون میں بھی اس عدد کی مرکزیت واضح ہے۔ زکوٰۃ مال کا چالیسواں حصہ ادا کی جاتی ہے چالیس بھیڑ بکریوں میں ایک بھیڑ بکری بطور زکوٰۃ نکالی جاتی ہے۔

ایران میں قبل از اسلام اس عدد کی اہمیت کا مجھے علم نہیں۔ البتہ اسلامی دور میں اس عدد کے کئی مرکبات فارسی میں موجود ہیں مثلاً چہل ستون، چہل منار، چہل گیسو، چہل چراغ، چہل سال، ترکی ادب میں بھی اسلامی دور کی روایات کے زیر اثر ”چہل“ کے عدد کی بڑی اہمیت ملتی ہے۔

”چہل حدیث“ جمع کرنے کا محرک تو وہی دینی جذبہ ہے جو نبی اکرم ﷺ کے مندرجہ بالا ارشاد سے نمایاں ہے مگر عجیب اتفاق ہے کہ خود ”چالیس“ کا عدد ”بھی اپنی جگہ بڑی اہمیت کا حامل رہا ہے۔“

جناب ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس شعبہ اسلامیات جی سی یونیورسٹی لاہور نے حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندیؒ کی مرتبہ ”چہل حدیث“ پر ایک قابل قدر تحقیقی کام کیا ہے۔ وہ ”چہل حدیث“ کی جمع و ترتیب کے ضمن میں لکھتے ہیں:

”نبی کریم ﷺ کی سیرت اور آپ ﷺ کی احادیث دراصل قرآن کریم کی توضیح و تشریح کی عملی شکل ہیں۔ قرآن کریم کے اجمال کو آپ ﷺ نے اپنے کردار اور ارشادات سے سمجھایا۔ اس لیے مطالعہ حدیث اور سیرت کو ہمیشہ مسلم دنیا میں ایک بنیادی مقام حاصل رہا ہے۔ مسلمان اپنی زندگی کے شب و روز گزارنے کے لیے اسوۂ رسول ﷺ کو ہمیشہ نگاہوں میں رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دورِ اول سے لے کر آج تک علوم حدیث کی تحفیظ اور ترویج کے لیے صاحبانِ قلم و قراطس اور اربابِ فکر و دانش نے اپنی ساری توانائیاں وقف کر رکھیں۔ مسلمانوں نے اس شعبہ میں جو عظیم الشان کارنامے انجام دیئے وہی اس بات کا ثبوت ہیں کہ حدیث نبوی کی حجیت پر اہل اسلام میں کبھی بھی دو آراء نہیں تھیں۔ حدیث کے متن اور سند پر تحقیق تو لازمی امر تھا ہی، مسلمانوں نے تو اس شعبہ کی کتب کو بھی مختلف ناموں سے علیحدہ علیحدہ تقسیم کیا۔ ”الجامع“، ”المسند“، ”السنن“، ”المصنف“ اور ”المستدرک“ جیسی تقسیم، دنیا کے کسی لٹریچر میں نظر نہیں آئے گی۔ اس تقسیم میں ”اربعین“ بھی ایک اہم اور معروف قسم ہے۔ اربعین، حدیث کی اس کتاب کو کہتے ہیں جس میں ایک یا مختلف موضوعات سے انتخاب کر کے چالیس احادیث جمع کی جائیں۔ چالیس احادیث جمع کرنے کی اصل درج ذیل روایات سے ثابت ہے:

(۱) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے میری امت کو ایسی چالیس حدیثیں پہنچائیں جس سے اللہ عزوجل نے ان کو نفع دیا تو اس سے کہا جائے گا جس دروازے سے چاہو جنت میں داخل ہو جاؤ۔ (حلیۃ الاولیاء، جلد ۴، ص ۱۸۹)

(۲) حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے

فرمایا: میرے جس اُمتی نے چالیس حدیثوں کو روایت کیا وہ قیامت کے دن اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ وہ فقیہ عالم ہوگا۔ (العلل المتناہیہ، جلد اول، ص ۱۱۸)

(۳) حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے میری اُمت کے لیے سنت سے متعلق چالیس حدیثوں کو محفوظ کیا حتیٰ کہ وہ حدیثیں ان تک پہنچادیں میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا اور اس کے حق میں گواہی دوں گا۔ (العلل المتناہیہ، جلد اول، ص ۱۱۷)

(۴) حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے میری اُمت کو سنت سے متعلق چالیس حدیثیں پہنچائیں میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا۔ (العلل المتناہیہ، جلد اول، ص ۱۱۶)

(۵) حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے میری اُمت کو سنت سے متعلق چالیس حدیثیں پہنچائیں میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دوں گا۔ (الکامل فی ضعفاء الرجال، جلد سوم، ص ۸۹۰)

(۶) حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے میری اُمت کو چالیس ایسی حدیثیں پہنچائیں جو ان کے دین میں نفع دیں وہ شخص قیامت کے دن علماء میں سے اُٹھایا جائے گا۔ (العلل المتناہیہ، جلد اول، ص ۱۱۸)

محدثین نے ان روایات کی اسناد پر تنقید کی ہے۔ علماء کے ایک گروہ نے یہ بھی کہا کہ کثرت طرق سے اسناد میں قوت آگئی ہے اس لیے ضعف مضرب نہیں اور فضائل اعمال میں ضعف پر عمل کرنا جائز ہے مگر قطع نظر ان سارے فنی مباحث کے، حصول علم اور اشاعت علم، فریضہ مسلم ہے۔ اگر کوئی اس نقطہ نظر سے چالیس احادیث کا پیغام لوگوں تک پہنچاتا ہے تو وہ اپنے حسن نیت کے مطابق بارگاہ خداوندی سے اجر ضرور پائے گا۔ اس لیے ہر دور میں اہل علم نے اصول دین، فروع دین، جہاد، زہد، آداب اور دیگر موضوعات پر چالیس احادیث کی تالیف کا کام صالح مقاصد کے تحت کیا۔“

جناب محمد عالم مختار حق نے ”اردو میں اربعینات“ کے عنوان سے ۵۷۰ اربعین کے کوائف یکجا کیے ہیں۔ تحقیقی کام کرنے والوں کے لیے یہ بنیادی نوعیت کی ایک قابل تحسین کاوش ہے۔ چونکہ احادیث میں یہ آتا ہے کہ ”جس شخص نے میری امت کے لیے چالیس حدیثیں دینی امور کے متعلق ”محفوظ“ کر دیں اللہ تعالیٰ اُسے روز قیامت فقہاء اور علماء کے گروہ میں اٹھائے گا۔“ اس لیے محمد عالم مختار حق اس کتاب کے آغاز میں، لفظ ”محفوظ“ کی یوں وضاحت کرتے ہیں:

”محفوظ ایک وسیع المعنی لفظ ہے، جس کے متعلق شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی اپنی کتاب ”تبلیغی نصاب“ میں مشمولہ رسالہ ”فضائل قرآن مجید“ میں بحوالہ علقمی (شیخ شمس الدین محمد بن علقمی) رقم طراز ہیں کہ ”محفوظ کرنا شے کے منضبط کرنے اور ضائع ہونے سے حفاظت کا نام ہے چاہے بغیر لکھے برزبان یاد کر لے یا لکھ کر محفوظ کر لے، اگرچہ یاد نہ ہو، پس اگر کوئی شخص کتاب میں لکھ کر دوسروں تک پہنچادے وہ بھی حدیث کی بشارت میں داخل ہوگا۔ مناوی (محمد بن عبدالرؤف بن تاج العارفین) کہتے ہیں، میری امت پر محفوظ کر لینے سے مراد ان کی طرف نقل کرنا ہے، سند کے حوالے کے ساتھ اور بعض نے کہا ہے کہ مسلمانوں تک پہنچانا ہے اگرچہ وہ برزبان یاد نہ ہوں، نہ ان کے معنی معلوم ہوں، اسی طرح چالیس حدیثیں بھی عام ہیں کہ سب صحیح ہوں یا حسن یا معمولی درجہ کی ضعیف، جن پر فضائل میں عمل کرنا جائز ہے۔“

بہر کیف ہمارے اسلاف کے شوق بے حد نے اربعین کا ایک قابل قدر اور معتدبہ ذخیرہ تاریخ کے حوالے کیا۔ جس کا اندازہ درج ذیل فہرست (جسے مکمل نہیں کہا جاسکتا) سے ہوتا ہے۔ بعض نے صرف مختصر احادیث پر اکتفا کیا تاکہ وہ آسانی سے یاد ہو جائیں، بعض نے احادیث کے منظوم تراجم بھی کیے۔ تاکہ تاثر بڑھے، بعض نے مختلف موضوعات کے تحت اربعین کو ترتیب دیا۔ بعض نے روایات کو کسی خاص راوی سے سنداً متصل کرنے کی سعی کی، بعض علماء نے اربعین کے عدد سے غیر معمولی شغف کا اظہار کیا۔ علامہ ابی طاہر سلفی اصفہانی المتوفی 576 ہجری نے چالیس حدیثیں شیوخ سے، چالیس شہروں میں جمع کیں۔ اس کو ”اربعین بلدانیہ“ کہتے ہیں، حافظ ابن عساکر المتوفی 571ھ نے اس پر اور جدت کی کہ روایت میں چالیس صحابہ کرام کا بھی التزام کیا۔ اربعین کی زیر نظر فہرست کے آغاز میں ان مرتبین کا سن وفات کے اعتبار سے تذکرہ ہے جن کی مرتبہ اربعین کے بارے میں علم نہیں کہ وہ کب اشاعت پذیر ہوئیں۔ اس کے بعد ان اصحاب کی فہرست ہے۔ جن کی مرتبہ اربعین کے سن اشاعت کا علم ہے۔ یہ فہرستیں سن عیسوی کے

مطابق زمانی ترتیب سے ہیں۔ کہ ہجری سال سے دور حاضر کے قارئین کی اکثریت قریب و بعید کا صحیح اندازہ نہیں کر پاتی۔ آخر میں ان مرتبین اربعین کی فہرست ہے جن کی اربعین کا سن اشاعت معلوم نہیں ہو سکا۔ بعض اربعین کئی کئی بار چھپی ہیں میں نے صرف اولین اشاعت پر اکتفا کی ہے۔ متعلق حدیث درست ہے یا نہیں، یہ ایک الگ بحث ہے۔ باتیں بہر کیف اُس ذات والا صفات (ﷺ) کی ہیں جو اصح العرب تھے اور جنہیں جوامع الکلم عطا کیے گئے تھے۔ جن کی ہر سانس ترنم کی جان اور جن کی ہر بات حاصل گفتار تھی، جن کی زبان صدقِ اظہار سے نکلے ہوئے جملے، فصاحت کا مرقع، بلاغت کا گلدستہ، فکر کا گنجینہ اور عمل کا خزانہ تھے۔ جن کی گفتار سے قرآن واضح ہوتا، زندگی نمو پاتی، سوچ نکھرتی، زبان سنورتی اور کردار کو حسن ملتا تھا، ملتا ہے اور ملتا رہے گا۔ جو علم کا شہر تھے، جو گفتگو ہوتے تو یوں لگتا جیسے ایک تختہ چمن کھلا ہوا ہے اور رنگارنگ پھول شاخ گفتار پر کھلتے چلے جا رہے ہیں۔ سامعین اُن چمکتے غنچوں اور بکھرتے موتیوں کو سینوں میں محفوظ رکھتے تھے اور بعد میں یہی دینے، قرطاس و قلم کے خزینے بن گئے۔ حضور ﷺ کے لبوں کی ہر جنبش اور ہر ادا کو محفوظ کرنے والے صاحب جنوں لوگوں نے ان چمکتے ستاروں کو محفوظ کرنے کے لیے سعی و عمل اور تحقیق و تجسس کی وہ بہترین صلاحیتیں صرف کیں کہ تاریخ اس تحقیق، لگن اور محنت کو دیکھ کر آج بھی حیران و ششدر ہے۔

اے تو کہ عرش و فرش پہ ہے فائز المرام
قرطاسِ دو جہاں پہ ترے نقش ہیں دوام
آئینہ دار حکمتِ لولاکِ آگہی
امی لقب نبیٰ ہے مگر جامع الکلام

حق یہ ہے کہ جستجو کے ذوق اور محبت کے شوق نے ”اربعین“ کی شکل میں علوم و معارف، فکر و نظر اور بصائر و عبر کی ایک ایسی بستی بسادی ہے جسے نہ اہل نظر، نظر انداز کر سکتے ہیں نہ تماشا شائی، میں دعا گو ہوں، ڈاکٹر غلام جیلانی برق، پروفیسر غلام رسول عدیم، حافظ محمد عارف گھانچی اور جناب محمد عالم مختار حق کے لیے کہ اگر اُن کی تحقیقی کاوشیں پیش نظر نہ ہوتی تو یہ فہرست مرتب نہ ہو سکتی۔

پروفیسر محمد اقبال جاوید

فہرست

☆..... (۱)☆

نمبر شمار	اربعین	نام / سلسلہ	مرتب	سن وفات
1	"	—	عبداللہ بن مبارک المروزی	۷۹۷ء
2	"	—	ابن حرب، احمد بن حرب نیشاپوری	۸۴۸ء
3	"	—	محمد بن اسلم الطوسی	۸۵۶ء
4	"	—	حسن بن صفوان النسوی	۹۱۵ء
5	"	—	ابوبکر محمد بن حسین البغدادی الآجری	۹۷۰ء
6	"	—	ابوبکر محمد بن ابراہیم الحنفی الکلابازی	۹۹۰ء
7	"	—	ابوبکر علی بن عمر الدار قطنی بغدادی	۹۹۵ء
8	"	—	ابوبکر محمد بن عبداللہ الجوزی نیشاپوری	۹۹۸ء
9	"	—	حافظ ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ الحاکم نیشاپوری	۱۰۱۴ء
10	"	—	ابونعیم احمد بن عبداللہ اصفہانی	۱۰۳۸ء
11	"	—	ابوعثمان اسمعیل بن عبدالرحمن بن احمد الصابونی نیشاپوری	۱۰۵۷ء
12	"	—	ابوقاسم القشیری	۱۰۷۲ء
13	"	—	ابوبکر محمد بن ابراہیم الاصفہانی	۱۰۷۳ء
14	"	—	ابوصالح احمد بن عبدالملک بن علی احمد الموزن نیشاپوری	۱۰۷۷ء
15	"	—	شیخ الاسلام ابواسمعیل عبداللہ محمد الانصاری اکہروی	۱۰۸۸ء
16	"	—	ابوبکر احمد بن حسینی لیبہقی	۱۰۹۲ء
17	"	—	حافظ ابو عبداللہ قاسم بن الفضل اصفہانی	۱۰۹۵ء
18	"	—	ابومظفر منصور بن محمد عبدالجبار بن احمد التیمی	۱۰۹۵ء
19	"	—	حجۃ الاسلام محمد بن محمد بن احمد الغزالی	۱۱۱۱ء
20	"	—	سید علی حسینی بن شہاب	—
21	"	—	ابومنصور عبدالخالق بن طاہر الشحانی	۱۱۵۵ء
22	"	—	علی بن الحسن ابن عساکر	۱۱۷۵ء
23	"	—	ابی طاہر سلفی اصفہانی	۱۱۸۰ء
24	"	—	علامہ بہاء الدین عالی	—

مرقع چہل حدیث ————— ۲۲۶

1215ء	حافظ عبداللہ الہادی	—	"	25
1232ء	شمس الدین محمد بن احمد یمنی البطال	—	"	26
1277ء	محمی الدین یحییٰ بن شرف النووی	—	"	27
1388ء	مسعود بن عمر التفتازانی	—	"	28
1421ء	شیخ محمد بن یوسف حسینی دہلوی	—	"	29
—	شیخ خواجگی حسینی بن شمس الدین	—	"	30
1456ء	حافظ صلاح الدین العلامی دمشقی	—	"	31
1493ء	ملا عبدالرحمن جامی	—	"	32
1505ء	امام جلال الدین سیوطی	—	"	33
1546ء	شمس الدین محمد بن علی بن احمد دمشقی	—	"	34
1560ء	علامہ طاشکبری زادہ	—	"	35
1565ء	شیخ شہاب الدین احمد المکی	—	"	36
1624ء	شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی	—	"	37
1642ء	شیخ عبدالحق محدث بن سیف الدین بخاری	—	"	38
1706ء	محمی الدین اورنگ زیب عالمگیر (2 مجموعے)	—	"	39
1734ء	احمد بن محمد بن محمد الصفوی دمشقی	—	"	40
1762ء	امام شاہ ولی اللہ دہلوی	—	"	41
—	شیخ علی کبیر حسینی الہ آبادی	—	"	42
1837ء	مولانا سید اولاد حسین قنوجی	—	"	43

☆..... (۲)☆

نمبر شمار	اربعین	نام / سلسلہ	مرتب	سن اشاعت
44	"	—	سید عبداللہ	1838ء
45	—	چہل حدیث ولی اللہی	محمد مصطفیٰ خاں	1842ء
46	"	—	قاری محمد قاسم	1845ء
47	"	—	محمد اسحاق فاروقی	1846ء
48	—	نسیم بہشت	مولوی کفایت علی	1847ء
49	—	احوال المہدین	شاہ محمد اسماعیل شہید	1851ء

مرقع چہل حدیث ————— ۲۲۷

1852ء	ولایت علی عظیم آبادی	—	"	50
1853ء	ہادی علی لکھنوی	شاہ ولی اللہ	—	51
1854ء	مفتی عبدالقیوم	ترجمہ ملا علی قاری	—	52
1856ء	عنایت احمد کاکوروی	درود و سلام	—	53
1856ء	محمد صدیق حسن خاں	عین الیقین	—	54
1864ء	جمال الدین مدراسی	—	"	55
1865ء	حفاظت حسین پھلواری	اربعین نوویہ	—	56
1865ء	مقرب علی نقوی	فضائل امیر المومنین	—	57
1866ء	محمد شاہ صدیقی	—	"	58
1867ء	محمد فضیل	لباب الاخبار	—	59
1875ء	میر علی	—	"	60
1877ء	حاجی سعید الزماں	—	"	61
1877ء	وحید الزماں	—	"	62
1880ء	قطب الدین	معدن الجواہر	—	63
1880ء	عبدالحی واعظ	انیس القاری	—	64
1884ء	عنایت اللہ احمد	الحبیب المہتر کہ	—	65
1886ء	انوار اللہ حیدر آبادی	—	"	66
1889ء	نواب سید صدیق حسن	—	"	67
1889ء	صفدر حسین	غرائب البیان	—	68
1898ء	مفتی محمد حسن	فضل القرآن	—	69
1898ء	مولوی محمد یسین	فضائل و مسائل	—	70
1903ء	مولوی الہی بخش	ہدایۃ المسلمین	—	71
1905ء	مولوی محمد حسین فقیر	مجموعہ چہل حدیث	—	72
1907ء	عبدالقادر ٹونکی	—	"	73
1907ء	محمد صدیق حسن خاں	الجواب التین	—	74
1908ء	عبدالستار ٹونکی	—	"	75
1910ء	محمد شمس الدین	—	"	76

1910ء	مولوی وارث علی	جوامع الکلم	—	77
1911ء	اصغر حسین حسنی	—	"	78
1911ء	بہاء الدین	مصباح العاشقین	—	79
1912ء	محمد عبدالکریم	—	"	80
1912ء	احمد سعید دہلوی	—	"	81
1916ء	ابوالبرکات عبداللہ	ادائے نماز	—	82
1916ء	فرید الدین کاکوروی	—	"	83
1917ء	مولانا ظفر علی خاں	اربعین جامی	—	84
1918ء	ابوالبرکات حیدر آبادی	صوم و صلوة	—	85
1920ء	عبدالحمید اٹاوی	اربعین سلیمانہ	—	86
1921ء	صوفی احمد علی شاہ	—	"	87
1921ء	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	—	"	88
1921ء	جلیل الرحمن خاں	—	"	89
1923ء	مولوی عبدالاحد	ریاض الاربعین	—	90
1923ء	چراغ دین	—	"	91
1924ء	محمد شاہ ارشاد	اربعین جامی	—	92
1924ء	انتظام اللہ شہابی	کلمات طیبات	—	93
1925ء	محمد الدین	فضائل علم	—	94
1925ء	ظہیر احمد ظہیری	ظہیر الاسلام	—	95
1925ء	ظفر احسن	رواۃ الامہات	—	96
1929ء	محمد زکریا کاندھلوی	—	"	97
1931ء	عبدالوہاب عندلیب	اربعین عندلیب (78)	—	98
1933ء	حسن مصطفیٰ	اربعین اعظم	—	99
1933ء	قاضی عبدالصمد	—	—	100
1933ء	تسخیر منظوم ترجمہ اردو	—	"	101
1933ء	شیخ الہی بخش محمد جلال الدین تاجران کتب	مجموعہ چہل حدیث	"	102
1934ء	مولوی حفیظ اللہ ٹونگی اکبر آبادی	—	"	103
1935ء	منظوم اردو، محمود اسرائیلی	—	"	104

1936ء	مولانا عبداللہی فاروقی	بچوں کے لیے	—	105
1936ء	علی احمد خاں	مجموعہ حدیث	—	106
1936ء	سیماب اکبر آبادی	—	"	107
1937ء	مولانا محمد جونا گڑھی	اربعین محمدی	—	108
1937ء	ممتاز علی	—	"	109
1937ء	محمد عبدالعزیز	اربعین عزیز	—	110
1937ء	مولوی سید ممتاز علی	—	"	111
1944ء	بنت الیاس احمد	—	"	112
1944ء	سیف بناری	—	"	113
1945ء	نگہت شاہ جہان پوری	—	"	114
1948ء	محمد مہدی رضا بخاری	اربعین اصلاحی	—	115
1948ء	مولانا اشرف علی تھانوی	حفظ الاربعین	—	116
1949ء	عنایت اللہ اثری	القلادہ	—	117
1953ء	امان علی احمد آبادی	چہل حدیث (منظوم اردو ترجمہ)	—	118
1954ء	سعید الدین دہلوی	چالیس سبق	—	119
1954ء	صدر الدین صدر	—	"	120
1955ء	حاجی مرزا علی حسن	چہل حدیث منظوم	"	121
1959ء	غلام دستگیر نامی	—	"	122
1962ء	محمد عبدالقادر سیفی	—	"	123
1964ء	انیس احمد صدیقی	اربعین نووی	—	124
1964ء	محمد رفیق	غیب دانی	—	125
1965	عالم میرٹھی	جواہر الحکم	—	126
1966ء	زہرہ عندلیب	حاکم کی ذمہ داریاں	—	127
1966ء	منظوم اردو۔ روش صدیقی	اربعین جامی	—	128
1967ء	محمد فضل الحق	—	"	129
1967ء	اقبال احمد فاروقی	الدر الثمین	—	130
1967ء	محمد عبدالحکیم	—	"	131

1968ء	مولانا عرفان رشدی	مہمات اصول دین	—	132
1968ء	مولانا عرفان رشدی	جوامع الکلم	—	133
1969ء	مولانا صفی الرحمن مبارک پوری	کتاب الاربعین	—	134
1970ء	محمد حنیف بھوجیانی	حج و عمرہ	—	135
1970ء	محمد سرفراز خاں	بناء الاسلام	—	136
1971ء	محمد عارف	—	"	137
1971ء	محمود شاہ ہزاروی	اربعین محمودیہ	"	140
1972ء	خواجہ عبدالحی فاروقی	منتخب نسائی شریف	—	141
1972ء	خواجہ عبدالحی فاروقی	منتخب ابوداؤد	—	142
1972ء	خواجہ عبدالحی فاروقی	منتخب ابن ماجہ	—	143
1972ء	خواجہ عبدالحی فاروقی	منتخب بخاری	—	144
1972ء	خواجہ عبدالحی فاروقی	منتخب ترمذی، مسلم شریف	—	145
1972ء	عبدالقادر روپڑی	—	"	146
1972ء	محمود شاہ ہزاروی	اربعین خواتین	—	147
1973ء	غلام رسول قادری	شان سید المرسلین	—	148
1974ء	مولانا محمد بشیر مصطفوی	—	"	149
1975ء	فیض الرحمن	علوم الحدیث	—	150
1975ء	حافظ نذر احمد	—	"	151
1976ء	نور بخش توکلی	اربعین صوفیہ	—	152
1977ء	ظہور الدین	حدیث دلبر	—	153
1977ء	مولانا عبدالسلام بستوی	—	"	154
1977ء	بزبان ترکی منظوم پروفیسر عبدالقادر	—	"	155
1978ء	مولانا نور محمد	پردہ شرعی	=	156
1978ء	محمد شریف خالد	—	"	157
1978ء	محمد ہاشم قریشی	انوار مغیث	—	158
1979ء	شرافت نوشاہی	—	"	159
1979ء	عزیز زبیدی	مسلم خواتین	—	160
1979ء	مولانا محمد وحید الدین قاسمی	تعلیمی	—	161

1980ء	عبدالرحمن طارق	—	"	162
1980ء	مولانا محمد صادق سیالکوٹی	بیاض الاربعین	---	163
1980ء	مولانا محمد صادق سیالکوٹی	بستان الاربعین	-	164
1980ء	مولانا محمد شریف کوٹلوی	—	"	165
1980ء	مولانا خالد العربی	اربعون حدیثا	---	166
1980ء	مولانا محمد بشیر	اربعین جامی	—	167
1980ء	محمد عبدالحکیم	احادیث مبارکہ	—	168
1980ء	عبدالرحمن طارق	چہل حدیث		169
1980ء	فضل احمد حسین	مسند اہل بیت	—	170
1982ء	مولانا محمد سلیمان (روڑی والے)	—	"	171
1982ء	احمد الدین حنیف	اربعین محمدی	—	172
1982ء	محمد یوسف اصلاحی	گلدستہ حدیث	—	173
1983ء	محمد احمد غضنفر	احادیث قدسیہ	—	174
1983ء	محمد یوسف اصلاحی	حدیث رسول ﷺ	—	175
1983ء	مولانا محمد زکریا کاندھلوی	الصلوة والسلام علی النبی	—	176
1984ء	مولانا اشرف علی تھانوی	—	"	177
1984ء	بزبان کنٹری (کرناٹک) سعد اللہ	—	"	178
1984ء	احمد رضا خاں بریلوی	—	"	179
1985ء	محمد صدیق حسن خاں	—	"	180
1985ء	مفتی محمد ظفر اللہ خاں	فضائل رمضان	—	181
1985ء	بیگم نسیم مدنی	—	"	182
1986ء	صوفی محمد اقبال	درود و سلام	—	183
1987ء	شریف احمد قادری	—	"	184
1987ء	غلام سرور نعیمی	شان انیس الغریبین	—	185
1987ء	ترجمہ اردو شاہ ولی اللہ	—	"	186
1988ء	احمد رضا خاں بریلوی	الزبدۃ الزکیۃ لتحریم سجود الخیہ	—	187
1988ء	مولانا محمد حنیف ملی	فیوض اربعین	—	188
1988ء	شیخ خالد سید علی، مترجم مولانا ڈاکٹر حبیب اللہ مختار	جنت کی 40 راہیں	—	189

1988ء	ملک احمد بشیر	—	"	190
1989ء	حبیب اللہ مختار	چالیس حدیثیں	"	191
1989ء	محمد وکیل جیلانی	—	"	192
1989ء	راخ عرفانی منظوم اردو	حسن کلام	—	193
1989ء	روح الامین قادری	اربعین رضویہ	—	194
1989ء	عنایت اللہ چشتی	—	"	195
1989ء	شیخ حافظ زکی الدین مترجم ڈاکٹر حبیب اللہ مختار	—	"	196
1989ء	محمد الحق خاں المدنی	—	"	197
1989ء	حبیب شمس	—	"	198
1990ء	محمد زمان نقشبندی	فضائل علم دین	—	199
1990ء	غلام رسول سعیدی	شفاعت	—	200
1991ء	اشفاق حسین قریشی	صلاة و سلام	—	201
1991ء	محمد امین	فضائل اہل بیت	—	202
1991ء	حکیم محمد سعید	خوب سیرت نمبر 1	—	203
1992ء	حکیم محمد سعید	خوب سیرت نمبر 2	—	204
1992ء	محمد اسحاق خاں	—	"	205
1992ء	مولانا رحم علی	اخلاقی چہل حدیث	—	206
1992ء	ڈاکٹر محمد طاہر القادری	فضائل سید المرسلین	—	207
1992ء	ڈاکٹر محمد طاہر القادری	فضائل نبی الامین	—	208
1992ء	مولوی اصغر علی خاں دیوبندی	—	"	209
1992ء	رحم الہی	—	"	210
1992ء	مولانا محمد عبدالکریم	—	"	211
1992ء	مولانا عبدالوحید فتح پوری	ادعیہ	—	212
1992ء	مولانا محمد عبدالکریم	تشریحی فوائد	—	213
1992ء	ڈاکٹر محمد طاہر القادری	مرج البحرین فی مناقب الحسین	—	214
1992ء	عبدالوحید فتح پوری	بہ سلسلہ ادعیہ	—	215
1993ء	فرید الدین خاں	—	"	216

1993ء	سید ابوبکر غزنوی	مسنون درود شریف	—	217
1994ء	ریحانہ تبسم فاضلی	روشنی کے سلسلے	—	218
1994ء	شیخ یوسف بن عبداللہ / مترجم ڈاکٹر حبیب اللہ مختار	فضائل آیت الکرسی	—	219
1995ء	محمد عبدالرحمن	ادعیہ	—	220
1995ء	انیس احمد ادریس پوری	فضائل ارکان اسلام	—	221
1996ء	علامہ خیری	فضائل درود شریف	—	222
1996ء	شہزاد مجددی سیفی	اربعین سیفی	"	223
1996ء	سرور میواتی	حقوق العباد	—	224
1996ء	ڈاکٹر سید عزیز الرحمن	موسیقی کی حقیقت	—	225
1997ء	امین خیال	مٹھرے نے بول	—	226
1997ء	ہارون احمد چشتی	حصہ اول	"	227
1998ء	ہارون احمد چشتی	حصہ دوم	"	228
1998ء	مولانا محمد اسماعیل	—	"	229
1998ء	غلام رسول سعیدی	نزول عیسیٰ	—	230
1999ء	عطاء اللہ شہید	کاروان سلف	—	231
1999ء	محمد حفیظ اللہ علوی	حصول جنت	—	232
1999ء	مولانا عبدالمؤمن بنگلش	تجارت	—	233
1999ء	چودھری محمد سرفراز خاں	اخلاق رحمۃ للعالمین	—	234
1999ء	حافظ زبیر علی زئی	صلوٰۃ خاتم النبیین	—	235
1999ء	مفتی اکمل قادری	—	"	236
2000ء	ابو یوسف محمد شریف	—	"	237
2000ء	سید نفیس شاہ الحسینی	صلوٰۃ و سلام	—	238
2000ء	خرم مراد	چالیس احادیث	—	239
2000ء	محمد طاہر القادری	فضائل نبی الامین ﷺ	—	240
2000ء	غلام رسول سعیدی	بہ سلسلہ دعا	—	241

2000ء	امیر الدین	اربعین نووی	—	242
2000ء	جاوید اقبال مظہری	محبوب کی باتیں	—	243
2000ء	محمد ایوب	بضع اربعین	—	244
2001ء	حاجی خلیل الرحمن	اربعین عن حضرت علیؑ	—	245
2001ء	رخسانہ عثمانی	—	"	246
2001ء	شمس الہدی	برکات درود شریف	—	247
2001ء	ڈاکٹر محمد طاہر القادری	شفاعت	—	248
2001ء	ڈاکٹر محمد طاہر القادری	فضیلت ذکر و ذکرین	—	249
2001ء	سید فضل الرحمن	فضائل قرآن	—	250
2001ء	ڈاکٹر محمد طاہر القادری	مناقب الصدیق	—	251
2001ء	سید فضل الرحمن	فضائل ذکر	—	252
2001ء	سید فضل الرحمن	عورتوں کے امور	—	253
2001ء	سید فضل الرحمن	اذکار و اوراد	—	254
2001ء	شہزادہ مجددی سیفی	اربعین فاتحہ	—	255
2001ء	حکیم عبدالرحیم اشرف	اربعین اشرف	—	256
2002ء	محمد امین	تعلیمات نبویہ	—	257
2002ء	غلام مصطفیٰ مجددی	ختم نبوت	—	258
2002ء	ولایت علی زبیری	—	"	259
2002ء	غلام رسول سعیدی	شکر	—	260
2002ء	حبیب الرحمن حبیب	اربعین الحبيب	—	261
2002ء	مولانا زاہد محمود	جوہر نبوی ﷺ	—	262
2003ء	مفتی عاصم عبداللہ	گلدستہ چہل حدیث	"	263
2003ء	طالب ہاشمی	—	"	264
2003ء	محمد اسلم	درود پاک	—	265
2003ء	غلام رسول قادری	شان سید المرسلینؑ	—	266
2004ء	غلام رسول سعیدی	زنا	—	267

2004ء	غلام رسول سعیدی	فضیلت عائشہ	—	268
2004ء	غلام رسول سعیدی	درود	—	269
2004ء	غلام رسول سعیدی	حکمت آمیز	—	270
2004ء	ابو کلیم فانی	نماز	—	271
2004ء	قاری محمد طاہر	تجوید	—	272
2004ء	اسد اللہ نظامی	تحفۃ الاربعین، نماز مسنونہ	—	273
2004ء	طارق	اربعین نووی	—	274
2004ء	علیم ناصری	اربعین نووی، منظوم	—	275
2004ء	عمران حمید	فضائل قرآن	—	276
2004ء	مفتی محمد شفیع تشریحی فوائد مولانا راحت علی ہاشمی	جوامع الکلم	—	277
2005ء	احمد رضا خاں بریلوی	اربعین احادیث	—	278
2005ء	محمد انوری	اربعین شاہ ولی اللہ	—	279
2005ء	محمد محمود احمد الوری	—	"	280
2005ء	مفتی محمد عاشق الہی بلند شہری	جواہر الحدیث	—	281
2005ء	مفتی محمد عاشق الہی بلند شہری	نماز، مسنون دعائیں	—	282
2005ء	سید منصور احمد خالد	طلع البدر علینا	—	283
2006ء	محمد ذاکر حسین	اربعین مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	—	284
2006ء	محمد محی الدین جہانگیر	اربعین	—	285
2006ء	امیر الدین	رحمت ہی رحمت	—	286
2006ء	ظفر اللہ خاں	چہل حدیث دربارہ علاج معالجہ	—	287
2006ء	عبد المجید سوہدروی	حدیث کی پہلی کتاب	—	288
2006ء	عبد المصطفیٰ اعظمی	نوادرا الحدیث	—	289
2006ء	محمد مدنی اشرفی	حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم	—	290
2006ء	مولانا عبد الباقی	—	"	291
2006ء	عبد الرحمن فاروقی	دفاع صحابہ	—	292
2006ء	ابن عبد اللہ	—	"	293

2007ء	غلام رسول سعیدی	فضائل حضرت ابو بکر صدیقؓ	—	294
2007ء	شا کر قادری	جوامع الکلم	—	295
2007ء	فضل الدین	فی سید المرسلین ﷺ	—	296
2007ء	محمد افضل قادری	اربعین افضلیہ	—	297
2007ء	مفتی محمد اسعد	کلام سید المرسلینؐ	—	298
2007ء	مفتی ڈاکٹر عبدالرحمن کوثر	آداب تلاوت	—	299
2007ء	مفتی کفایت اللہ	—	"	300
2007ء	مولانا محمد عدنان کلیانوی	مناقب صحابہؓ	—	301
2007ء	قاضی فضل الدین	سراج السالکین	—	302
2008ء	محمد حسین آسی	چہل احادیث متعلقہ نماز	—	303
2008ء	ارشاد الرحمن	اربعین نووی	—	304
2008ء	اقبال احمد اختر قادری	انمول ہیرے	—	305
2008ء	مولانا ثناء اللہ امرتسری	اربعین ثنائی	—	306
2008ء	علامہ محمد نصر اللہ	فضائل نماز	—	307
2008ء	محمد ہمایوں عباس شمس	حضرت مجدد الف ثانیؒ	—	308
2008ء	محمد فہد عرفان	—	"	309
2008ء	پیشکش شعبہ اصلاحی کتب دعوت اسلامی	—	"	310
2008ء	حافظ محمد ابراہیم میر	اربعین ابراہیمی	—	311
2008ء	پیشکش 642 نیلم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور	طلب علم	—	312
2009ء	عبدالحمید قادری	گلدستہ چہل حدیث	—	313
2009ء	محبوب عالم تھابٹ	ارکان اسلام	—	314
2009ء	محمد سعید خاں	لمحات سعادت	—	315
2009ء	مفتی محمد مسلم	اربعین الاطفال	—	316
2009ء	پروفیسر محمد اقبال جاوید (منظوم فارسی، اردو، پنجابی ترجمانی اور انگریزی ترجمہ کے ساتھ۔ 9 سیٹ)	مرقع چہل حدیث	—	317

نامعلوم	پروفیسر عبدالطاہر سنگھانوی	جان مسلم کا احترام	—	318
"	امام غزالی	اربعین فی اصول الدین	—	319
"	عبدالقدوس رومی	چہل حدیث درود	—	320
"	عبدالقدوس صدیقی	مختصر درود شریف	—	321
"	عزیز اللہ شاہ عزیز	مقصد الابرار	—	322
"	غلام رسول نقشبندی	الدر الثمین	—	323
"	غلام رسول گوہر	اربعین ضیائیہ	—	324
"	حافظ غلام محمد	اربعین رضویہ	—	325
"	قلندر علی	رحمت واسعہ	—	326
"	محمد اسحاق	—	"	327
"	محمد اسرار احمد	جہاد	—	328
"	محمد اسرائیل	نماز	—	329
"	محمد اقبال	صلوٰۃ و سلام	—	330
"	محمد اقبال انجم	—	"	331
"	محمد سلطان احمد مسعود	—	"	332
"	محمد سلیمان	اربعین سلیمانی	—	333
"	محمد ظفر اقبال	فضائل اعمال	—	334
"	محمد فرحان	—	"	335
"	معین الدین اجمیری	اخلاق	—	336
"	سید عابد علی عابد وجدی (منظوم)	—	"	337
"	حکیم مولوی غلام سرور	—	"	338
"	حافظ محمد زکریا	—	"	339
"	سید نور بخش مترجم محمد علی	—	"	340
"	قاضی حسن مصطفیٰ المعروف عبدالصمد صارم	اربعین اعظم	—	341
"	سید طاہر حسین	امر النکاح	—	342

"	یعقوب ربانی	—	"	343
"	شاہ محمد رکن الدین الوری	—	"	344
"	مولانا محمد انوری	—	"	345
"	مولانا نور حسین گرجاگھی	دعائیں	—	346
"	مفتی محمد امین قادری	اربعین برکاتی	—	347
"	مولانا محمد یوسف دہلوی	—	"	348
"	حکیم محمد سلیمان	—	"	349
"	پروفیسر عبداللہ شاہین	—	"	350
"	طباعت حضور پرننگ پریس راولپنڈی	—	"	351
"	مولانا محمد موسیٰ الروحانی البازی	الاربعین البازیہ	—	352
"	مفتی اسرار احمد	فضائل جہاد	—	353
"	قاری عبدالقدوس رومی	درود پاک	—	354
"	امان علی احمد آبادی	—	"	355
"	مولانا احمد سعید	فہم قرآنی	—	356
"	مولانا سرفراز خاں صفدر	اربعین سرفرازی	—	357
"	مفتی عبدالحکیم	جوامع الکلم	—	358
"	اصغر علی شاہ	—	"	359
"	اسامہ مراد	دعائیں	—	360
"	شمیم قاسمی	مقبول دعائیں	—	361
"	احسان اللہ قادری	تحفہ نفیس	—	362
"	امام الدین رحمانی	اربعین رحمانی	—	363
"	تفضیل احمد ضیغم	اختلافی مسائل	—	364
"	خیر شاہ حنفی	تحفہ قدوسیہ	—	365
"	سید احمد	تراجم درالشمین	—	366
"	سیف بناری	اربعین محمدی ﷺ	—	367
"	شبیر علی چشتی	چہل حدیث زوجین	—	368

"	ضیاء الرحمن فاروقی	چالیس احادیث	—	369
"	عبدالحقظمکی	صلاة و سلام	—	370
"	عبدالحق الغزنوی	—	"	371
"	عبدالکریم اثری	توبہ اور گناہوں سے معافی	—	372
"	عبدالکریم اثری	رحمت سے مایوس مت ہو	—	373
"	عبدالکریم اثری	وہ ہم میں سے نہیں	—	374
"	عبدالماجد دریابادی	چہل حدیث اولی اللہی	—	375
"	مفتی عزیز احمد	—	"	376
"	محمد اسلم قاسمی	تجارت	—	377
"	مفتی محمد صاحب داد	—	"	378
"	شاہ وجیہ الدین قادری	—	"	379
"	مولانا مشتاق احمد چشتی	—	"	380
"	مولانا محمد زکریا	—	"	381
"	نور احمد دہلوی	—	"	382
"	قاری شریف احمد	—	"	383
"	مفتی محمد ظفر اللہ خاں	فضائل رمضان	—	384
"	مولانا فیض احمد اویسی	خواتین اسلام	—	385
"	شاہد جاوید خان	دخل الجنة	—	386
"	علامہ محمد بن ابوبکر	—	"	387
"	مفتی عاشق الہی بلند شہری	حقوق الوالدین	—	388
"	مفتی محمد ظفر اللہ خاں	فضائل قرآنی	—	389
"	ظفر اللہ خاں	فضائل اعمال	—	390
"	"	چہل حدیث در بارہ نماز	—	391
"	مفتی محمد شفیع	ختم نبوت	—	392
"	محمد ہارون معاویہ	پل صراط	—	393
"	سید منور حسین	رہمانہ تعلیم	—	394

"	حافظ نذیر احمد	درود و سلام	—	395
"	مولانا نسیم احمد	—	"	396
"	نیاز احمد میواتی	شرح اربعین	—	397
"	نیاز محمد روتائی	—	"	398
"	راشدہ پروین	چہل حدیث شریفہ	—	399
"	مولانا محمد زکریا کاندھلوی	—	"	400
"	اشاعت، صدیقی ٹرسٹ کراچی	—	"	401
"	اشاعت اصح المطابع کراچی	منتخب بخاری	—	402
"	حافظ ظہور احمد الحسنی	مسائل نماز	—	403
"	مولانا غلام اللہ خاران	—	"	404
"	قاضی سعید الرحمن	—	"	405
"	مفتی محمد عبدالحکیم پانی پتی، الحاج محمد یونس	جہاد	—	406
"	سید محمد وکیل جیلانی، 9 زبانوں میں ترجمہ	—	"	407
"	علامہ محمد رمضان	—	"	408
"	مولانا جمال الدین	—	"	409
"	اشاعت، جمعیت تعلیم القرآن ٹرسٹ کراچی	—	"	410
"	ظفر احمد قادری	درود و سلام	—	411
"	مولانا محمد عبد الرحمن	دعائیں	—	412
"	عبد الحمید اناوی	اربعین حمیدیہ	—	413
"	عبد الخالق شاہ	اربعین خالقیہ	—	414
"	عبد الرحیم	ارشادات رسول ﷺ	—	415
"	عبد الرؤف فاروقی	عقائد	—	416
"	عبد الشکور لکھنوی	چہل حدیث، امام ربانی	—	417
"	عبد العلی عابدی	فضائل درود شریف	—	418
"	فرید الزماں	—	"	419
"	محمد الیاس	—	"	420

"	محمد انوری	ختم نبوت	—	421
"	محمد عظیم حاصل پوری	حصول جنت	—	422
"	ابراہیم یوسف باوا	فضائل چہل حدیث	"	423
"	احمد حسین حسرت (منظوم)	فوائد دارین	—	424
"	مولانا محمد یوسف اصلاحی	—	"	425
"	قاری سلطان محمود سیفی	—	"	426
"	مولانا نصیر الدین سہارنپوری	—	"	427
"	ڈاکٹر محمد الیاس فیصل	مسنون نماز	—	428
"	اشاعت، صدیقی ٹرسٹ کراچی	تعلیمات نبوی ﷺ	—	429
"	علامہ ابوالخیر اسدی	نسیم الحدیث	—	430
"	مولانا معین الدین ندوی	نصاب حدیث	—	431
"	قاری مسعود احمد میو	نماز اور دعائیں	—	432
"	ڈاکٹر محمد طاہر القادری	نور محمدی ﷺ	—	433
"	مفتی جمیل احمد تھانوی	اصول تجارت	—	434
"	مرزا عزیز فیضانی داراپوری	—	"	435
"	محمد عبدالکریم تاقب	بچوں کے لیے	—	436
"	میرزا خادم ہوشیار پوری	—	"	437
"	مولانا عبد المجید خادم سوہدروی	—	"	438
"	مولانا احمد علی لاہوری	—	"	439
"	اشاعت دار الحدیث رحمانیہ، دہلی	—	"	440
"	مولانا سرفراز احمد گجراتی	—	"	441
"	شیخ عبداللہ گورکھپوری	—	"	442
"	محمد عطاء الرحمن قریشی	—	"	443
"	عبد الصمد سیال	جہاد	—	444
"	مولانا عبد الصمد	علوم الحدیث	—	445
"	عبد الصمد صارم	مرویات امام اعظم	—	446

"	محمد احمد	قرآنی سورتیں	—	447
"	محمد احمد	فضائل قرآن	—	448
"	مولانا علی مرتضیٰ	فضائل ذکر	—	449
"	غلام مصطفیٰ	فضل القرآن الکریم	—	450
"	غلام معین الدین	موعظہ حسنہ	—	451
"	فاروق	توضیح اربعین	—	452
"	فتح علی شاہ	مناقب چہار یار	—	453
"	فخر الدین احمد	اسلامی تہذیب	—	454
"	محمد احمد قادری	طب	—	455
"	محمد احمد قادری	جہاد	—	456
"	محمد احمد قادری	اصلاح المؤمنین	—	457
"	محمد احمد قادری	خلفائے راشدین	—	458
"	محمد احمد قادری	معجزات	—	459
"	محمد امین قادری	اربعین برکاتی	—	460
"	محمد انور علی	اخلاقیات	—	461
"	عبدالباسط قنوجی	—	"	462
"	شیخ ادیس نگرانی	—	"	463
"	قادر بخش سہرامی	—	"	464
"	محمد سرور قادری	اربعین امام اعظم	—	465
"	محمد شعیب حنفی	آسان حدیث	—	466
"	محمد شفیع اکبر آبادی	آداب النبی ﷺ	—	467
"	مفتی محمد شفیع	چہل حدیث خورد	—	468
"	محمد شہزاد سیفی	فضائل قرآن	—	469
"	حاجی محمد عاشق	—	"	470
"	محمد عبدالحمید	—	"	471
"	محمد عبدالسلام	—	"	472

"	محمد علی	شریعت و طریقت	—	473
"	محمد مسعود اظہر	فضائل جہاد	—	474
"	محمد مسعود اظہر	یہود کی چالیس بیماریاں	—	475
"	نواب علی رضوی	ہمارا دین	—	476
"	احمد رضا خان بریلوی	ایذان الاجر فی اذان القبر	—	477
"	حافظ احمد سعید دہلوی	رسول کریم ﷺ کی زیارت	—	478
"	حافظ احمد سعید دہلوی	تلاوت قرآن	—	479
"	مولانا اشرف علی تھانوی	صلوٰۃ و سلام	—	480
"	اصغر حسین حسنی	ارشاد النبی ﷺ	—	481
"	اصغر حسین حسنی	سنت رسول ﷺ	—	482
"	انوار الحق کاکا خیل	انمول موتی	—	483
"	فیوض الرحمن	—	"	484
"	بدیع الدین شاہ راشدی	الاربعینات فی الدینیات	—	485
"	جعفر صدیقی	تبیان سید المرسلین ﷺ	—	486
"	جمال الدین	—	"	487
"	حبیب الرحمن ضیا	—	"	488
"	حسن عسکری	حدیث الروایا	—	489
"	خرم علی	—	"	490
"	ذوالفقار علی طاہر	الاربعین فی اثبات رفع الیدین	—	491
"	"	فی اثبات الحجر بآمین	—	492
"	ساجد القلم	—	"	493
"	سعید اللہ قاضی	—	"	494
"	صبغۃ اللہ مدراسی	—	"	495
"	لیاقت علی خاں	درود شریف	—	496
"	محمد اسرائیل	—	"	497
"	محمد شریف خالد	—	"	498

مرنے والوں کے لیے سب سے بہتر تحفہ۔ استغفار

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الْمَيِّتُ فِي الْقَبْرِ إِلَّا كَالْغَرِيقِ الْمُتَغَوِّثِ يَنْتَظِرُ دَعْوَةَ تَلْحَقُهُ مِنْ أَبِي أَوْ أُمِّ أَوْ أَخٍ أَوْ صَدِيقٍ فَإِذَا لَحِقَتْهُ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَيُدْخِلُ عَلَى أَهْلِ الْقُبُورِ مِنْ دُعَاءِ أَهْلِ الْأَرْضِ أَمْثَالَ الْجِبَالِ وَإِنَّ هَدِيَةَ الْأَحْيَاءِ إِلَى الْأَمْوَاتِ الْإِسْتِغْفَارُ لَهُمْ..... (رواه البيهقي في شعب الإيمان)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قبر میں مدفون مردے کی مثال بالکل اُس شخص کی سی ہے جو دریا میں ڈوب رہا ہو اور مدد کے لیے چیخ پکار رہا ہو۔ وہ بے چارہ انتظار کرتا ہے کہ ماں یا باپ یا بھائی یا کسی دوست آشنا کی طرف سے دعائے رحمت و مغفرت کا تحفہ پہنچے، جب کسی طرف سے اس کو دعا کا تحفہ پہنچتا ہے تو وہ اس کو دنیا و مافیہا سے زیادہ عزیز و محبوب ہوتا ہے..... اور دنیا میں رہنے بسنے والوں کی دعاؤں کی وجہ سے قبر کے مردوں کو اتنا عظیم ثواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملتا ہے جس کی مثال پہاڑوں سے دی جاسکتی ہے..... اور مردوں کے لیے زندوں کا خاص ہدیہ ان کے لیے دعائے مغفرت ہے۔“

عوضِ یک دو نفس، قبر کی شب ہائے دراز

○

نص قرآنی ہے کہ ”ہر ذی نفس نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔“ ویسے انسان کو اختیار ہے کہ وہ کسی چیز کا ذائقہ چکھے یا نہ چکھے مگر موت کا ذائقہ چکھنا ہی پڑے گا خواہ کوئی چکھنا چاہے یا نہ چاہے..... نبی پاک ﷺ کے فرمان کے مطابق ’دنیا مومن کے لیے قید خانہ ہے‘ اس کی گفتار، رفتار اور کردار ایک ضابطے کے پابند رہتے ہیں، وہ یہاں نو گرفتار پرندے کے مانند، تہہ دام پھڑکتا رہتا ہے کہ ’موت ایک تحفہ بن کر آتی اور اُسے ان پابندیوں سے رہائی دلا دیتی ہے اور محبوب حقیقی کے دیدار کی راہیں کھل جاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت حذیفہؓ یوں دُعا گورہتے تھے کہ ”اے اللہ! تو جانتا ہے کہ مجھے امیری سے غربتی، تندرستی سے بیماری اور زندگی سے موت زیادہ عزیز ہے، تو میرے لیے موت کو آسان کر دے تاکہ تیرے دیدار کی دولت حاصل کر سکوں۔“

موت ایک اٹل حقیقت ہے اور زندگی فی الواقع بے حقیقت، عناصر میں ایک توازن رہے تو زندگی، زندگی ہے، یہ توازن بگڑ جائے تو بیماری، بکھر جائے تو موت، زندگی وہی اچھی ہے جو سکھ اور دُکھ دونوں سے عبارت ہو اور موت وہی اچھی ہے جو بیماری کے بعد آئے کہ بیماری سے انسان دُھل جاتا اور بارگاہِ ناز میں ہدیہٴ نیاز پیش کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ بیماری لغزشوں کا کفارہ اور مغفرت کا وسیلہ ہے۔ حدیث پاک ہے کہ ”اگر مرنے والے کی پیشانی بشاش ہو، اُس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوں اور اس کی ہونٹ خشک ہوں تو یہ رحمتِ خداوندی ہے جو اُس پر نازل ہو رہی ہے۔“

دنیا خواب ہے اور آخرت بیداری اور اس خواب اور بیداری کے درمیانی مرحلے کا نام موت ہے۔ دنیاوی اور اخروی زندگی کے درمیان ایک پُل ہے جس پر سے ہر ذی روح کو گزرنا ہے، سعید روہیں جب اس پُل سے گزرتی ہیں تو فراق، وصل میں بدل جاتا ہے اور وہ گلوں کو سونگھتے سونگھتے

خوشبوؤں کی دنیا میں پہنچ جاتی ہیں۔

خوشبوؤں کے دائروں کا عکس لے کر
زندگی رنگوں کے ساحل پر کھڑی ہے

ہمیں جانے والوں کو محبت اور اچھائی سے یاد کرنا چاہیے۔ موت کے بعد، جب لاش کو غسل دیا جا رہا ہوتا ہے اور حاضرین جانے والے کی تعریف میں رطب اللساں ہوتے ہیں تو فرشتے جانے والے کو کہتے ہیں کہ ”سن لے! لوگ تجھے اچھائی سے یاد کر رہے ہیں۔“ یہی یاد سعادتوں کا پیش خیمہ بن جاتی ہے، پسماندگان کے لیے یہ بھی لازم ہے کہ وہ مرحومین کو مغفرت کی دُعاؤں میں یاد رکھیں، صدقات کا اہتمام کریں اور اُن کے متعلقین سے بہترین سلوک کریں، تاکہ اُن کی روح کو آسودگی نصیب ہو۔

موت کے بعد، روح جسم کو چھوڑ تو دیتی ہے مگر جسم کے ساتھ اس کا تعلق کسی نہ کسی طور برقرار رہتا ہے۔ زیارتِ قبور کے وقت، روحیں، زائرین کے سلام سنتی بھی ہیں اور اُن کا جواب بھی دیتی ہیں۔ یہ بھی حق ہے کہ پیغمبر اور شہید، جنت میں رہتے ہیں وہ بہ اذنِ ربی، جہاں چاہیں، روحانی اعتبار سے آجاسکتے ہیں، باقی روحیں عالمِ برزخ میں ہوتی ہیں۔ ثوابِ قبر اور عذابِ قبر، بہر کیف ایک حقیقت ہے۔ یہ بھی سچ ہے کہ صلحاء و شہداء کی روحیں سبز پرندوں کی شکل میں، جنت کی نہروں سے پانی پیتی، باغوں سے میوے کھاتی اور عرشِ تلی لٹکنے والی سنہری قندیلوں میں قیام کرتی ہیں..... اللہ تعالیٰ جملہ مرحومین کی بشری لغزشوں سے درگزر فرماتے ہوئے اُن کی بزرخی زندگی کو جنت کی رعنائیاں عطا فرمائے۔ آمین

حیات و موت سے متعلق، یہ حقائق اس لیے بے ساختہ قلم کی نوک پر آ گئے کہ میں اس خوبصورت تالیف کے آخر میں، قارئین کرام سے یہ التماس کرنے کا آرزو مند تھا کہ وہ جملہ مرحومین کے لیے مغفرت کی دُعا کریں، یاد رکھیں، یاد رہے کہ ہم مغفرت کی معروف دُعا میں، اپنے لیے پہلے التجا کرتے ہیں، جانے والے کو بعد میں یاد کرتے ہیں، یوں ہم ذات کے ساتھ کائنات لے کر چلتے ہیں اور یہ ہمارے دین کی ایک دل آویز دین ہے۔ میں ممنونِ احسان رہوں گا اگر مؤلف اور اس کے متعلقین کی عافیت کے لیے بھی قارئین دُعا گور ہیں گے کہ کسی کے لیے غائبانہ دُعا کرنے والے، پہلے خود نوازے جاتے ہیں۔

بالخصوص

میری بیٹی ثویبہ اقبال بھی مغفرت کی دُعاؤں میں یاد رکھی جائے گی جو ۶ مارچ ۲۰۱۰ء کو، بہ عمر ۳۶ سال تین کمسن بچیوں کو چھوڑ کر، عالمِ زچگی میں وفات پا گئی۔ بڑی بچی کو صورت حال کا مبہم سا احساس ہے، دوسری بچی کم و بیش بے خبر سی ہے اور نوزائید بچی تو نہ ماں کو دیکھ سکی اور نہ ماں اُسے۔ بفضلِ میری اس بیٹی نے میرے ساتھ حج بھی کیا تھا اور اس کے بعد ایک بار عمرہ بھی، وہ ربیع الاول کے سعادت آفرین مہینے میں پیدا ہوئی تھی۔ اسی مہینے میں فوت ہوئی اور اُس کے بارے میں یہ چند سطور بھی اسی مہینے میں لکھی جا رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اتفاقات کو ایسے ہی حُسن عطا کیا کرتے ہیں، وہ فکری اعتبار سے صالح اور خانگی اعتبار سے قانع تھی۔ وہ خاوند کی وفادار، بچیوں کی تعلیم و تربیت کے بارے میں غمگسار، والدین اور بہن بھائیوں کی اطاعت گزار تھی۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ اُسے غم کو خوشی بنانے کا ہنر آتا تھا۔ از روئے حدیث، عالمِ زچگی کی موت، شہادت ہوتی ہے۔ موت کا وقت، جگہ اور کیفیت مقرر ہے۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس کیفیت کو اُنھوں نے اُس کے لیے بہترین بنا دیا..... جہاں تک اُس کی یاد کا تعلق ہے وہ ہماری متاعِ عزیز ہے کہ انسان مرحوم ہو جاتے ہیں، یادیں نہیں۔ وہ تنہائیوں کو بہلایا بھی کرتی ہیں اور تڑپایا بھی۔ یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے کہ اُس کے غم میں آنسو، مسکراتے اور درد چہکتا رہتا ہے..... اور وہ لفظ ابھی ایجاد نہیں ہوئے جو درد کی چہک اور اشکوں کے تبسم کو زنجیر کر سکیں۔

سینے میں وہ کچھ اور ہے، لفظوں میں ہے کچھ اور
غم کے کئی انداز بیان میں نہیں ملتے

○

مؤلف

۱۲۔ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ / ۱۶ فروری ۲۰۱۱ء



أَنَا أَفْصَحُ الْعَرَبِ وَلَا فَخْرَ

مُقَرَّبَاتُ حَمَلِ نُسُوتِ

(۳۲۰ احادیث)

منظوم فارسی، اردو، پنجابی ترجمانی اور انگریزی ترجمے کے ساتھ



پروفیسر محمد اقبال جاوید